DUE DATE

Cl. No. Acc. No.

Late Fine Ordinary books 25 Paise per day. Text Book Re. 1/- per day. Over Night book Re. 1/- per day.

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

جو اپنے اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جاچکی ہیں

(۱) عصمتی کروشیا

[illegible] صنعت کی [illegible] مضمون کا [illegible] کی [illegible] باب کتاب [illegible] کے کام [illegible] صاف [illegible] کروشیا کی [illegible]

(۲) عصمتی کشیدہ

اس کے ہر باب بچے اچھے [illegible] گئے ہیں [illegible] اور کار آمد ہدایتیں [illegible] قدر آسان [illegible] کس میں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی بخوبی ہر نمونہ کی [illegible] تشریح کی گئی ہے [illegible] کس چیز کے نمونے ہر سائز [illegible] اور کس کس جگہ [illegible] ہونا چاہیئے [illegible] کیا گیا ہے [illegible] ضروری ہے [illegible] شروع کئے گئے ہیں [illegible] ہنک پوشش [illegible] رومال [illegible] کرسیوں کے گدوں تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں [illegible] پردوں وغیرہ وغیرہ کے واسطے [illegible] کے لئے مختلف [illegible] کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں [illegible] کی [illegible] خوبصورت نمونے ہیں ان کے بعد [illegible] کی دلآویز بیلیں پھر مختلف قسم کی [illegible] کے عمدہ عمدہ نمونے [illegible] سے زیادہ اس کے بعد [illegible] مشہور عمارات کے خاکے [illegible] کیلئے یہ کتاب بہت کار آمد [illegible] پہلا ایڈیشن [illegible] تھوڑا [illegible] گیا [illegible] قیمت

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ [illegible]

اس کتاب کی تیاری میں [illegible] دستکاری [illegible] کشیدہ کاری کی مشہور ماہر [illegible] زاہدہ بیگم صاحبہ [illegible] نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب میں جن کی تفصیل یہ ہے

باب	خوبصورت فریم [illegible]	[illegible]
باب	مختلف قسم کے پھولوں [illegible]	[illegible]
باب	مختلف [illegible]	[illegible]
باب	[illegible] چادروں وغیرہ کے [illegible]	۱۵
باب	غلاف تکیہ [illegible]	[illegible]
باب	مختلف [illegible] پھول	[illegible]
باب	[illegible]	۱۵
باب	[illegible]	۹
باب	لیس [illegible]	۲
باب	لیس [illegible] کے [illegible]	۳
باب	[illegible]	۱۵

[illegible]

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق [illegible] زیور [illegible] مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک [illegible] سمجھ میں نہیں آتا اور [illegible] اشارہ مل جائے تو آسانی کیا جاسکتا ہے۔ کام بھی نہایت دلچسپ اور مفید [illegible] کا ذریعہ ہوسکتا ہے [illegible] پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے [illegible] دعویٰ کیا جاسکتا ہے [illegible] موتیوں [illegible] کی ایسی مفید کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی [illegible] فہرست یہ ہیں

[illegible]	[illegible]	۲۹ [illegible]
[illegible]	۱۱ [illegible]	۲ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

مثال کے طور پر صرف دو چار دوں کی فہرست پیش کیجاتی ہے

بیلیں		بیلیں	
[illegible]	گلاب کی بیل	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اور [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پہلے موتیوں کے کام کی ماہر بہنوں کے نہایت کار آمد مضامین ہدایات [illegible] مفصل ترکیب [illegible] ہدایت [illegible] کی [illegible] گئی ہیں [illegible] بعض ترکیبیں ۳۰۲ [illegible] صفحوں [illegible] آسانی [illegible] نمونے نہایت [illegible] خوبصورت [illegible] دقت نہیں ہوتی [illegible] لکھنے والی [illegible] چھپائی نہایت اعلیٰ [illegible]

[illegible]

جو عورتیں [illegible] سے پریشان ہیں جنہیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد

(۴) خواتین کی دستکاریاں

منگالیں تو گھر پر خود داری و عزت کیساتھ [illegible] کتاب میں [illegible] دئے گئے [illegible]

کر پردہ نشین عورتیں بغیر کسی کا احسان اٹھائے صرف اس کتاب کی مدد [illegible]

جوہرِ نسواں دہلی

جلد (۱) | بابت ماہ اکتوبر ۱۹۳۴ عیسوی | نمبر (۲)

سالانہ چندہ پیشگی۔ دو روپیہ (بذریعہ منی آرڈر) دو روپے چار آنے (بذریعہ وی پی) فی پرچہ چار آنے (۴؍)

آپ اور ہم

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر اور احسان ہے کہ جوہر نسواں کو خواتین میں توقع سے بڑھ کر مقبولیت حاصل ہوئی اور پہلا ہی پرچہ نہایت قدر اور وقعت کی نظر سے دیکھا گیا۔ کوئی دن ایسا نہیں جاتا کہ بیس پچیس خطوط پرچہ کی پسندیدگی اور خریداری کے متعلق موصول نہ ہوتے ہوں اگر اسی رفتار سے خریدار پیدا ہوتے رہے اور دستکار خواتین اسی طرح اپنے پرچہ کی اشاعت بڑھانے کی کوشش کرتی رہیں تو انشاء اللہ بہت جلد جوہر نسواں اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا اور پھر وہ دیکھیں گی کہ جوہر نسواں کس قدر مفید اور خوبصورت پرچہ ہوتا جاتا اور سال بھر کے اندر ہی کہاں سے کہاں پہنچتا ہے۔

پشاور سے ایک بہن مشورہ دیتی ہیں کہ جوہر نسواں میں کھانے پکانے کی ترکیبیں بھی درج ہوں۔ بمبئی سے ایک دستکار بہن لکھتی ہیں کہ گھر کے کام کاج انجام دینا بھی عورت کا جوہر ہے گھر داری بچوں کی پرورش، باورچی خانہ وغیرہ کے متعلق بھی جوہر نسواں میں مضامین شائع کئے جائیں ان محترم بہنوں کی خدمت میں عرض ہے کہ جوہر نسواں میں صرف زنانہ دستکاری کے مضامین ہونگے۔ جوہر نسواں کا مقصد فی الحال صرف یہ ہے کہ ہندوستانی خواتین میں دستکاری کا شوق پیدا ہو اور پھوہڑ بے ڈھنگی لڑکیاں سلیقہ شعار گھڑ اور ہنرمند بن جائیں۔ اس مقصد کو پیش نظر رکھ ہمدرد خواتین ہمیں پرچہ کی ترقی کے مشورے دیں انہیں دستکاری کے مضامین میں جو کمی نظر آئے یا جس اصلاح کی ضرورت ہو اس سے مطلع فرمائیں۔

جوہر نسواں میں سلائی کتائی کشیدہ کروشیا جالی موتی سلمہ وغیرہ وغیرہ کے کاموں کے جو مضامین اور نمونے درج کئے جاتے ہیں ان کے علاوہ دوسری قسم کی زنانہ دستکاریوں مثلاً نواڑ بننا، کمر بند بننا۔ کاغذ کے پھول بیلیں، کھلونے بنانے تنکوں سرکنڈوں پر اسے موزوں کے استعمال وغیرہ وغیرہ نئے نئے عنوانات پر بھی دستکار خواتین مفید مضامین روانہ فرمائیں تاکہ جوہر نسواں ہر قسم کی زنانہ دستکاری کی ہنر من استانی ثابت ہو۔

بمبئی سے ایک بہن دریافت فرماتی ہیں کہ کیا جوہر نسواں بھی عصمت کی طرح مضامین پر انعامات دے گا۔ ایک بہن حیدرآباد سے معلوم کرنا چاہتی ہیں کہ کیا جوہر نسواں بھی کوئی خاص نمبر شائع کیا کرے گا۔ ان بہنوں کو معلوم ہو کہ جوہر نسواں عمدہ عمدہ نمونوں اور مفید مضامین پر ضرور انعامات تقسیم کیا کرے گا اور جیسا کہ اپریل ۴۳ء کے عصمت میں تجویز کیا گیا تھا جوہر نسواں کا ہر سال ایک خاص نمبر بھی شائع ہوا کرے گا۔ لیکن ان دونوں امور کے متعلق مفصل اعلان ہم جوہر نسواں کا تیسرا پرچہ شائع ہونے کے بعد کرسکیں گے ستمبر کا جوہر نسواں اکتوبر کا یہ پرچہ شائع ہونے کے بعد کسی کو بطور نمونہ نہیں بھیجا جائے گا اور جن خواتین کو یہ پرچہ بطور نمونہ ملے وہ بذریعہ منی آرڈر دو روپیہ سالانہ چندہ بھیجدیں یا نومبر کا رسالہ سوا دو روپیہ کا وی پی بھیجنے کی فرمائش روانہ فرمائیں۔

جوہر نسواں کی تاریخ اشاعت ہر ماہ کی ۱۰ ہے اگر ۱۰ تاریخ تک کسی خریدار کو نہ ملے تو خریداری نمبر کے حوالے سے دفتر کو اطلاع دے دیں۔

رازق الخیری

جوہر نسواں کے اجرا پر خواتین کا اظہار مسرت

جوہر نسواں کا پہلا پرچہ شائع ہوئے ابھی دو ہفتے بھی پورے نہیں ہوئے کہ ۶۰ سے اوپر خطوط اس پرچہ کی پسندیدگی کے متعلق آچکے ہیں۔ چند خطوط درج ذیل ہیں۔

منیجر جوہر نسواں دفتر عصمت دہلی

جوہر نسواں دیکھ کر از حد خوشی ہوئی۔ واقعی اس رسالہ کی خواتین کو اشد ضرورت تھی خدا کرے اسے ہر طرح کامیابی نصیب ہو۔ آمین۔ فی الحال ۴ خریدار جوہر نسواں کے خیر مقدم کے لئے تحفۃً پیش کرتی ہوں۔

سرور جہاں بنت خان بہادر چودہری نبی احمد صاحب

جوہر نسواں میری نظر سے گذرا۔ بہت دلچسپ ہے براہ مہربانی دو پرچے بذریعہ وی پی میری سہیلیوں کے نام اور ایک میرے نام بھیج دیجئے۔

صفیہ بیگم بنت مولوی غلام حیدر وکیل شیخوپورہ

دستکاری کا اتنا عمدہ رسالہ نکالنا آپ ہی کا حصہ ہے۔ مجھے اُمید ہے دفتر عصمت کا یہ خوبصورت رسالہ علاوہ اپنی بے شمار خوبیوں کے پابندی اشاعت کے ساتھ شائع ہوا کرے گا براہ مہربانی اکتوبر کا جوہر نسواں وی پی ارسال فرمایئے۔

بیگم خان صاحب شیخ محمد حسن بی سی ایس لاہور

جوہر نسواں کو واقعی تمام دستکاریوں سے مزین پایا۔ اگلا پرچہ بذریعہ وی پی میرے نام بھیجئے۔ کشور اقبال محلہ عالی جالندھر

آپ نے جوہر نسواں جاری کرکے طبقہ نسواں پر احسان عظیم کیا ہے میرے نام بھی وی پی بھیج دیجے۔

اے ایس حیات بتوسط خاں صاحب محمد حیات ہری پور

جوہر نسواں محترمہ بہن خاتون اکرم صاحبہ مرحومہ کی نہایت مناسب یادگار ہے مجھے اُمید ہے یہ رسالہ ضرور کامیاب ہوگا۔ بہت عمدہ پرچہ آپنے نکالا ہے۔ صفیہ سلطانہ قیصر گنج اجمیر۔

جوہر نسواں وصول ہوا۔ پرچہ ماشاء اللہ نہایت اچھا ہے۔ خدا ترقی دے۔ دو خریدار اور دیتی ہوں انہیں وی پی بھیج دیجے

ہمشیرہ محمد عتیق دیبندرا ملک سٹریٹ کلکتہ۔

حیران ہوں کہ جوہر نسواں کی تعریف کن الفاظ میں ادا کروں یہ پرچہ عورتوں اور لڑکیوں کے لئے نہایت کارآمد ہے اس کے نمونے آسان اور خوبصورت ہیں میں حضرت مولانا راز ق الخیری صاحب کی نہایت احسان مند ہوں کہ انھوں نے ہماری ایک اہم ضرورت پوری کی۔ ایچ احمدی بیگم ولو پورم

آج جوہر نسواں کا وی پی وصول ہوا۔ پرچہ دیکھ کر دل بے حد خوش ہوا۔ میری جانب سے مُبارکباد قبول فرمایئے۔ یہ رسالہ عصمتی بہنوں کے واسطے قابل فخر ہے۔ اُمید ہے کہ تمام بہنوں کو پسند آئے گا۔ مس الیاس ابراہیم پولک سٹریٹ کلکتہ

رسالہ جوہر نسواں جس کا انتظار نہایت بے چینی سے ہو رہا تھا موصول ہوا دل فرط مسرت سے باغ باغ ہوگیا ماشاء اللہ اُمید سے زیادہ اور توقع سے بڑھ کر شاندار نکلا ہے ظاہری اور معنوی خوبیوں میں لاجواب پھوہڑ اور بدسلیقہ خواتین کو سگھڑ اور سلیقہ مند بنانے والا اپنے وقت کا واحد اور نایاب پرچہ ہے یہ رسالہ جاری کرکے آپنے ملک اور قوم کی بہت بڑی ضرورت کو پورا کیا ہے ہم لوگ آپ کا جس قدر شکریہ ادا کریں کم ہے میں اس مفید رسالہ کے اجرا پر آپکی وبھابی جان محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ کی خدمت میں دلی مُبارکباد پیش کرتی ہوں اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو زندگی دائمی عطا فرمائے اور پیارے عصمت کی طرح یہ عزیز رسالہ خواتین ہند کے لئے مشعل ہدایت ثابت ہو۔ آمین۔ کوشش کرونگی کہ میری دوسری بہنیں اور سہیلیاں بھی یہ مفید رسالہ خریدنے لگیں۔

ہمشیرہ ضیاء الدین قانون گو تھانہ بھون۔

میرا مطلوبہ پرچہ جوہر نسواں کا آپ کا بھیجا ہوا وی پی کل موصول ہوا دیکھ کر جس قدر مسرت ہوئی وہ احاطہ تحریر سے باہر ہے پرچہ کو میں نے اُمید سے بڑھ کر بہتر پایا حیران ہوں کہ اسکی تعریف کن

الفاظ میں کروں خدا سے دست بدعا ہوں کہ وہ اس پرچے کی عمر دراز کرے اور اس کی دلچسپیوں میں اور بھی ترقی دے آمین۔ مولانا راشد الخیری مدظلہٗ کے کن کن احسانات کا اعتراف کروں حق یہ ہے کہ خدا نے انہیں طبقۂ نسواں کے لئے فرشتۂ رحمت ثابت کیا۔ میں انشاء اللہ اس پرچے کے خریدار فراہم کرنے کی ہمیشہ کوشاں رہوں گی دُعا کیجئے کہ خدا مجھے اس ارادے میں کامیاب کرے۔ آمین۔ فہمیدہ خاتون

رسالہ جوہر نسواں ملا پڑھ کر دل باغ باغ ہو گیا جس قدر مسرت ہوئی بیان نہیں کر سکتی آپ نے ہندوستانی خواتین پر ایک زبردست احسان کیا اس کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے پرچہ کے لحاظ سے قیمت دوگنی بھی رکھی جاتی تو زیادہ نہ تھی لہذا میں بھی کچھ خریدار بڑھانے کی کوشش کروں گی اُمید ہے کہ ہماری اور بہنیں بھی خریدار بڑھانے کی کوشش کریں گی۔

آمنہ بیگم سیتا پور پم پنڈارر روڈ ضلع بلاسپور

جوہر نسواں میرے نام جاری کر دیجئے۔ ہم لوگوں کو اس پرچہ کی واقعی اشد ضرورت تھی عصمت و بنات میں یہ بہت بڑی خوبی میں نے دیکھی کہ ہمیشہ وقت مقررہ پر شائع ہوتے ہیں۔ امید ہے جوہر نسواں بھی ہمیشہ وقت پر شائع ہوگا۔ قمر مہدی۔ سعادت گنج لکھنؤ

جوہر نسواں میں نے دیکھا بہت پسند آیا۔ ہم لوگوں کی خوش قسمتی ہے کہ آپ نے ایک ایسا پرچہ نکالا جو بہت سی ضرورتوں کو پورا کر دے گا۔ میری والدہ صاحبہ ۱۹۱۲ء سے "عصمت" کی خریدار ہیں اور ہم لوگوں کو عصمت سے عشق ہے۔ جوہر نسواں کا اگلا نمبر وی پی بھیج کر ممنون کیجئے۔

بنت خلیل الرحمن صاحب سابق صدر قانون گو۔ گورکھپور۔

رسالہ جوہر نسواں دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ جتنی تعریف اشتہار میں دیکھی تھی اس سے بدرجہا بہتر پایا۔ میرے نام جاری فرما دیجئے۔ بنت خانصاحب حافظ عبد العزیز ایس ڈی او

جناب کا رسالہ جوہر نسواں بہت پسند آیا۔ جناب نے و نیز مولانا راشد الخیری قبلہ مدظلہٗ نے ہم لوگوں پر وہ احسان کیا ہے جس کا شکریہ ادا نہیں کیا جا سکتا۔ رسالہ میرے نام جاری کر دیجئے منی آرڈر روانہ کر رہی ہوں ایک اور خریدار بھی دیتی ہوں۔ بنت قاسم

[illegible]

جوہر نسواں کو دیکھ کر جس قدر مسرت ہوئی وہ حد تحریر سے باہر ہے۔ علامہ محترم کا شکریہ ادا کرنے سے فرقۂ اناث کا قلم قاصر ہے۔ خدا محترم کی ذات بابرکات کو ہم سب کے سروں پر دائم قائم رکھے محترم موصوف ہر ہر پہلو سے عورتوں کی بہبودی میں کوشاں ہیں۔ عصمت تو بادیٔ نسواں تھا ہی اب جو کچھ کمی بہتر تھی اس کی اصلاح جوہر نسواں سے ہوگی۔ خدا۔ جوہر نسواں کو بھی عصمت کی طرح عمر دراز کرے۔ آمین۔

جوہر نسواں کا ایک وی پی حسب ذیل پتہ سے روانہ فرمائیے

بیگم صمصام پیلک روہنہ جونپور۔

جوہر نسواں کی وی پی۔ وصول ہو گئی پرچہ دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی۔ واقعی امید سے زیادہ شاندار ہے۔ کسی بات کی کمی نہیں۔ میں دلی عقیدت کے ساتھ آپ کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ محترم بزرگ قبلہ مولانا صاحب کی خدمت میں مودبانہ تسلیم عرض ہے۔

جوہر نسواں ہمارا اپنا پرچہ ہے ہمیں لازم ہے کہ اس کی توسیع اشاعت میں ہردم کوشاں رہیں اور اسے مفید مشورے دے کر کامیاب بنانے کی کوشش۔ خدا کرے کہ جوہر نسواں بھی عصمت کی طرح شاندار اور کامیاب ہو آمین۔

آپ کی ممنون احسان

سہیلہ اشرف

جوہر نسواں مجھے بہت پسند آیا۔ ایسے پرچہ کی ضرورت تھی جسے جناب نے پورا کیا پتہ ذیل پر وی پی بھیج کر ممنون فرمائیں

مسز اے ایس شمسی نگینہ بوٹ ہاؤس آگرہ۔

رسالہ جوہر نسواں دیکھ کر بہت خوشی ہوئی بے شک یہ رسالہ ہم لڑکیوں کے لئے بہت مفید ہے۔ براہ مہربانی اکتوبر کا پرچہ میرے نام بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں۔

رضیہ سلطانہ بنت خان بہادر شہزادہ سلطان حسین

رسالہ جوہر نسواں دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا رسالہ کیا ہے دستکاری کی مکمل کتاب ہے جتنی بھی تعریف کریں کم ہے خوبی یہ ہے کہ صرف مسلمان خواتین کے لئے نہیں بلکہ ہر قوم کی خاتون اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ اور قیمت بھی زیادہ نہیں دو روپے میں جواہرات کا خزانہ مل رہا ہے براہ مہربانی میری بہن سہیلہ

[illegible]

کپڑے پر خاکہ اُتارنے کی ترکیبیں

عموماً دیکھا گیا ہے کہ جن لڑکیوں کو کشیدہ کاری کا شوق ہے۔ ان میں سے ۸۰ فیصدی لڑکیوں کو نقاشی (ڈرائنگ) کی طرف توجہ نہیں یا یوں کہئے کہ ان کو خاکہ بنانے یا نقل (ٹریس) کرنے کا کافی سلیقہ نہیں ہوتا ہے۔ حالانکہ نقاشی اور کشیدہ کاری میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ کیونکہ ڈرائنگ میں تھوڑی بہت مہارت حاصل کئے بغیر کڑھے ہوئے کام میں صفائی آنی مشکل بلکہ زیادہ وصرفہ طلب ہی ہے۔ اس کی مثال اس سانچے کی طرح ہے جس میں کھلونا ڈھالا جاتا ہے۔ اگر سانچہ پہلے سے ٹیڑھا بیکا بنایا گیا ہے تو ظاہر ہے اس میں ڈھلا ہوا کھلونا بھی ویسا ہی ٹیڑھا اور بدصورت ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ نمائشوں میں جن لڑکیوں کے کشیدہ کاری کے شاہکار آتے ہیں ان میں سے ایک بڑی تعداد میں سب سے بڑی خامی یہ ہوتی ہے کہ اصل خاکہ خراب اور بدشکل ہوتا ہے جس کا احساس ان لڑکیوں کو نہیں ہوتا ہے۔ اور جب وہ شاہکار انعام یا سرٹیفکیٹ حاصل کئے بغیر نمائش میں سے واپس آتے ہیں تو وہ غریب بہت مایوس ہوتی ہیں اور اس مایوسی یا ناکامیابی کی اصل وجہ ان کو بالکل نہیں معلوم ہوتی۔

مشاق اور ذہین لڑکیوں کا کوئی ذکر نہیں جو اپنی بے نظیر ہنرمندی سے خراب سے خراب خاکہ پر یا بغیر خاکہ کے بہترین کشیدہ کر لیتی ہیں۔ مگر یہاں ہمارا رُوئے سخن نو آموز اور معمولی ذہانت کی لڑکیوں کی طرف ہے۔ جن کی ساری محنت ایک دوسرے ہنر (یعنی نقاشی) میں تھوڑا بہت درک حاصل نہ ہونے سے برباد جاتی ہے اور کام میں صفائی پیدا کرنے میں جو فضول وقت ضائع ہوتا ہے وہ الگ۔ درحقیقت ڈرائنگ وہ فن ہے جو صرف کشیدہ کاری میں ہی نہیں بلکہ ہماری زندگی کے ہر شعبہ میں کام آتا ہے اور ہر شخص کو اس میں تھوڑا بہت دخل ہونا چاہئے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کیا وجوہ ہیں جن سے بہت سی کشیدہ کی شوقین لڑکیاں فن نقاشی سے بے بہرہ رہجاتی ہیں اور اُن میں خاکہ اُتارنے کا ذرا بھی ملکہ نہیں ہوتا ہے۔ جہاں تک میرا تجربہ ہے میں کہہ سکتا ہوں ایک خاص وجہ تو وہ لکڑی کے چھاپے ہیں جو بھدے بھدّائے بازار میں بکتے ہیں اور ہر جگہ آسانی سے ملجاتے ہیں۔ جن میں ہلدی لگتی ہے نہ پھٹکری۔ فی چھاپہ ۔ ریا ۱ر کے حساب سے ملتا ہے۔ وہ منگوایا اور گیرو یا توے کی سیاہی گھول کر اس سے کپڑا چھاپ لیا اور کاڑھ لیا جاتا ہے مگر دیکھنے میں آیا ہے کہ چھاپے سے چھپا ہوا خاکہ بھی اچھا اور صاف نہیں ہوتا ہے۔ دوسری وجہ لڑکیوں کی کاہلی کہ وہ کپڑے پر خاکہ کسی اپنی سہیلی یا باپ بھائی وغیرہ سے اُتروالیا کرتی ہیں اور خود خاکہ اُتارنے یا بنانے کی کبھی کوشش نہیں کرتی ہیں اور خیال کرتی ہیں کہ ہمارا کام صرف کاڑھنا ہے ڈرائنگ سے ہمارا کوئی مطلب نہیں۔

کشیدہ کی شوقین لڑکیوں اور عورتوں کو اچھی طرح یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ اگر وہ اپنے شوق (Hobby) میں خاطر خواہ کامیابی اور نام حاصل کرنا چاہتی ہیں تو پہلے نقاشی کی تھوڑی بہت مشق ضرور کر لینی چاہیے۔ اس فن میں حسب ضرورت درک حاصل کرنیکے لیے سب سے آسان صورت یہ ہے کہ مبتدی پہلے تیار شدہ خاکوں کو ٹکسی (ٹریسنگ) کاغذ پر اتارنے کی کوشش کرے اس کے بعد کاربن کاغذ کی مدد سے خاکے اُتارے۔ اس طرح تھوڑے عرصہ تک مشق کرنے سے ہاتھ صاف اور رواں ہو جائیگا۔ پھر خود اپنی قوت مشاہدہ اور دماغ سے کام لیکر نئے نئے آسان خاکے اور شکلیں بنانی چاہییں۔ ایسی کتابیں بھی بازار میں بہت بکتی ہیں جن سے فن نقاشی بڑی آسانی سے سیکھی جا سکتی ہیں۔

اب ہم عام ناظرات کی خاطر ہر قسم کے کپڑوں پہ خاکے اُتارنے کی تفصیلات درج کرتے ہیں۔ جن میں سے کئی ترکیبیں بالکل نئی ہیں۔ اُمید ہے کہ ناظراتِ جوہر نسواں خاص قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور ان پر عمل کرینگی۔

ایک اپٹوڈیٹ ہنرمند لڑکی کے پاس خاکہ بنانے یا اُتارنے کا پورا سامان موجود ہونا چاہیے خاصکر ان معزز عورتوں اور لڑکیوں کے پاس جو اپنے فن سے معاش حاصل کر رہی ہیں پورا اور مکمل سامان موجود ہونا لازمی ہے جس کے بغیر وہ ہرگز اپنے پیشہ میں کوئی خاص ترقی اور شہرت حاصل نہیں کر سکتیں

سامان۔ جو خاکہ اُتارنے کے لیے ناگزیر ہے اور کچھ زیادہ قیمتی نہیں ہے یہ ہے۔

ڈرائنگ بورڈ۔ حسب منشا پیمانہ کا یا ۱۶ × ۲۰ کا۔ یہ بورڈ یعنی تختہ کسی نرم لکڑی کا بڑھئی سے روپیہ سوا روپیہ میں بنوایا جا سکتا ہے۔ موٹائی نصف انچ بہتر ہوگی۔ تیار شدہ تختہ بھی مصوری کا سامان بیچنے والوں کی دوکان سے دستیاب ہو سکتا ہے اس سلسلہ میں ایک قسم کے ڈرائنگ فریم کا ذکر کر دینا بھی دلچسپی کا باعث ہوگا۔ یہ فریم جیسا کہ شکل نمبر ۲ میں ظاہر ہو رہا ہے کپڑا مع خاکہ اور کاربن کاغذ تاننے کے لئے بہت موزوں ہے۔ چاروں طرف سے کپڑا اور کاغذ بالکل صاف کھنچا ہوا رہتا ہے۔ اس کے حصوں میں سے ایک لکڑی کا تختہ ہے جو پشتے کا کام دیتا ہے اوپر چاروں کونوں پر لکڑی کی پٹیاں ہیں جن کے نیچے کپڑا اور کاغذ دبتا ہے اور یہ پٹیاں دھات کے مضبوط اور سخت کلپوں سے دبی رہتی ہیں۔

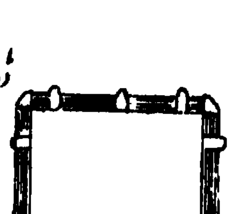
ڈرائنگ پن۔ ایک دو درجن۔ یہ پنسل کی ٹوپی کے بھی ہوتے ہیں اور گٹے پار چہ کے بھی۔ کچھ دنوں سے گنبدے دار ڈرائنگ پن بھی آنے لگے ہیں۔ یہ بہت آرام دہ ہوتے ہیں اور ان کے اُکھاڑنے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔ یہ پن لکڑی

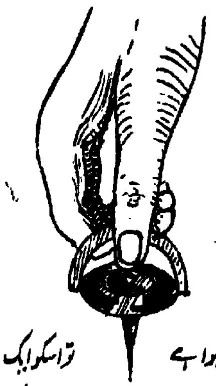


ڈرائنگ بورڈ جو اُلٹا دکھایا گیا ہے۔ اوپر نیچے جو پٹیاں لگی ہوتی ہیں وہ تختہ کی مضبوطی کے واسطے ہیں

ڈرائنگ فریم۔

کلپ





سے ڈرائنگ بورڈ پر کپڑا اور کاغذ دبانے کے کام آتے ہیں۔ ترکیب استعمال آگے بتائی جائے گی۔

کاربن کاغذ۔ ٹریسنگ کاغذ اور ٹریسنگ کلاتھ حسب ضرورت۔

دو عدد ڈبل ایچ (H.H.) کی پنسلیں جو بہت سخت ہوتی ہیں۔

دو عدد ڈبل بی (B.B.) کی پنسلیں جو بہت سیاہ اور نرم ہوتی ہیں۔

حسب ضرورت یا ایک عدد سبز رنگ کا ربڑ ایک عدد پنسل بنانے والا گول چاقو۔

ٹریسنگ سیاہی اور ٹریسنگ پنسل ایک چھوٹی استری اگر ضرورت اور پسند ہو۔

پہلا عمل اصل خاکہ کو نقل کرنا۔ انتخاب شدہ خاکہ کو اگر وہ کتاب میں ہے یا علیحدہ چھپا ہوا ہے تو اسکو ایک علیحدہ کاغذ پر اس لئے اتار لیتے ہیں کہ اصل خاکہ بار بار پنسل پھیرنے سے خراب نہ ہو جائے۔ جس کاغذ پہ عموماً خاکہ آسانی سے اتر سکتا ہے اسکو ٹریسنگ یا عکسی کاغذ کہتے ہیں یہ موٹا اور باریک ہر قسم کا مل سکتا ہے۔ اس پر خاکہ شیشہ کے مانند بالکل صاف نظر آتا ہے۔ اگر خاکہ کو متعدد دفعہ استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو بجائے کاغذ کے عکسی کپڑے پر اتار لیتے ہیں۔ اسکو ہی ٹریسنگ کلاتھ کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا نیلگوں موم جامہ ہوتا ہے۔ خاکہ کو پنسل سے اتارنے کے بعد اس کے تمام خطوط پر باریک نب سے روشنائی (بلیو بلیک یا سیاہ) لگا دیتے ہیں۔ تاکہ دوران عمل میں وہ مٹ نہ جائیں۔ روشنائی لگانے سے ایک دوسرا فایدہ یہ بھی ہے کہ خاکے کے خطوط بار بار پنسل پھیرنے کی وجہ سے موٹے اور بھدے ہو جایا کرتے ہیں۔ چنانچہ وہ پنسل کی لکیریں بڑے آسانی سے مٹائی جا سکتی ہیں۔ روشنائی لگا ہوا خاکہ پھر اپنی اصلی حالت پر آسکتا ہے۔

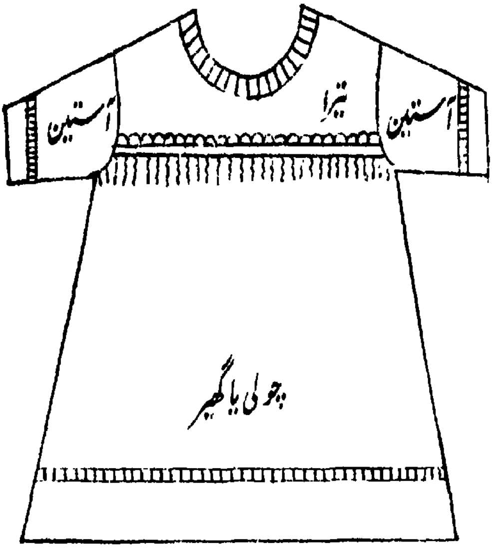
ڈرائنگ بورڈ کو تیار کرو۔ اسکی سطح صاف اور چکنی ہونی چاہیے جو پہلے سے بڑھئی سے کروالینی چاہیے یا خود ریگ مال سے کر لینی چاہیے۔ بورڈ کے پیمانہ کے مطابق ایک معمولی دبیز کاغذ کاٹو۔ اسی کے ساتھ موٹی دفتی کی چار عدد گول ٹکیاں جو ڈرائنگ پن ٹوپیوں سے کچھ بڑی ہوں قینچی سے تراش لو۔ اب ڈرائنگ بورڈ کو سامنے رکھکر اس پر دبیز رکھو۔ اس پر خاکہ اور اس کے اوپر عکسی کاغذ یا کپڑا رکھکر چاروں کونوں پر ایک ایک دفتی کی گول ٹکلی رکھکر ان پر ڈرائنگ پن زور سے دبا کر لگا دو ان پنوں کی نوک کافی تیز اور باریک ہوتی ہے وہ ایک انگوٹھے کے دباؤ سے تختہ میں گھس جاتے ہیں۔ خاکے کے خطوط جو عکسی کاغذ پر صاف نظر آرہے ہیں ان پر باریک نوک کی ڈبل ایچ کی پنسل پھیر دو۔ یا براہ راست باریک نب سے سیاہی لگا دی جائے۔ اس میں یہ فایدہ ہے کہ پنسل پھیرے ہوئے خطوط پر روشنائی لگانے میں جو وقت صرف ہوگا بچ جائیگا۔ یا بجائے معمولی سیاہی کے ٹریسنگ سیاہی لگا دو (اسکا ذکر آگے آئیگا) اگر خاکہ کی کئی نقلیں درکار ہوں تو اُتنے ہی کاربن کاغذ اور باریک سفید کاغذ خاکے کے نیچے لگا دو۔ یاد رہے کہ کاربن کاغذ کی مصالحہ لگی ہوئی نیلی یا سیاہ سطح نیچے کی جانب رہے۔ اگر غلطی سے اوپر کی طرف کسی کاربن کی سطح ہو گئی تو خاکہ الٹا آئیگا۔ نقلیں لینے کی صورت میں خاکہ پر پنسل ذرا دبا کر پھیرنی چاہیئے۔ نب سے اتنا دباؤ نہ پڑے گا کہ سب نقلیں صاف آئیں۔ اگر خاکوں کی کتاب مجلد ہے اور اس میں سے کوئی ورق علیحدہ نہیں ہو سکتا ہے تو عکسی کاغذ اس کے خاکہ پر رکھکر چاروں طرف معمولی پن (کاغذ میں لگانے کا) لگا دو اور حسب معمول خاکہ نقل کر لو۔

باقی آئندہ

رضا احمد جعفری

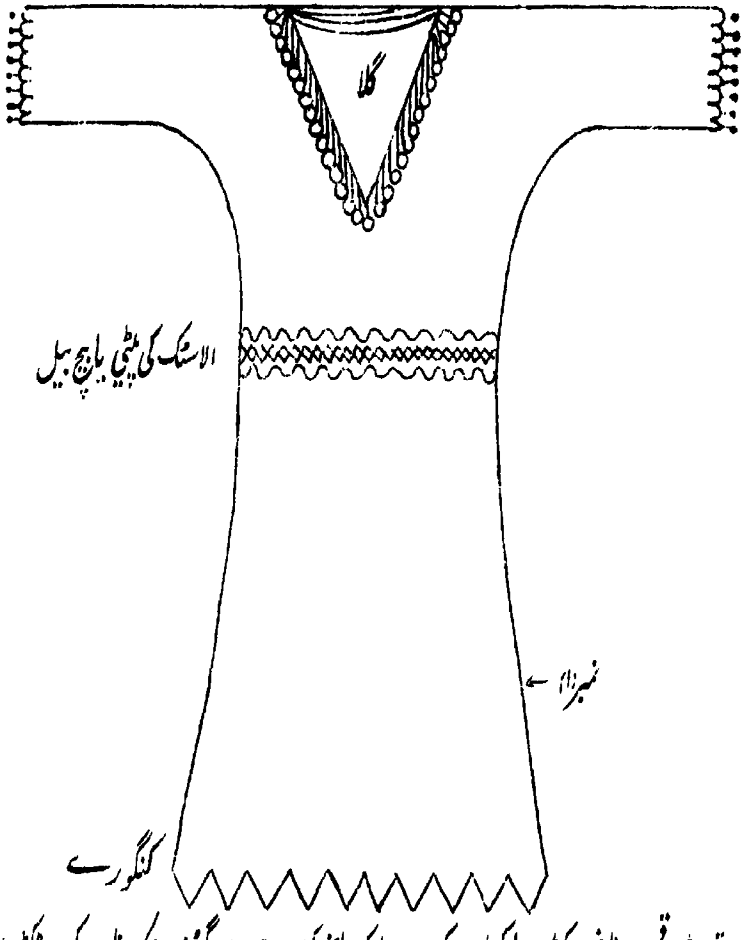
خیاطی

فراک



یہ فراک لڑکیوں کے لئے ہے۔ جتنی بڑی بچی کا فراک بنانا ہو اس لڑکی کے کندھے سے گھٹنے تک ناپ لو یعنی کندھے سے گھٹنے تک کی لمبائی ساڑھے تین بالشت ہے تو اس طرح حساب ہوگا۔ کپڑا لو اور اس کو تین بالشت لمبا اور پانچ بالشت چوڑا ناپ کر دوہرا کرو دوہرا کرنے پر وہ تین بالشت لمبا اور ڈھائی بالشت چوڑا ہو جائے گا اب ساڑھے چار گرہ لمبی اور ڈیڑھ گرہ چوڑی کپڑے کی ایک پٹی تیرے کے لئے لو اور بالکل اسی پٹی کے برابر دوسری پٹی لو دونوں کو برابر ایک کے اوپر ایک رکھو اور تیرے کے مطابق تراش لو۔ تیرے کی پٹی ہمیشہ آڑے کپڑے میں سے بنانی چاہئے تیرے کے نیچے کسی معمولی کپڑے کا استر لگاؤ اور چولی میں اس قسم سے جھول دو کہ وہ آدھا اگلے تیرے میں اور آدھا پچھلے میں ٹھیک آجائے پھر ہاتھ کے برابر نصف آستین کاٹ کر اور مطابق نمونہ تراش کر لگا لو پھر آستین کے کنارے پر ایک انچ کپڑہ موڑ کر جالی بناؤ اور ڈیڑھ انچ کپڑہ موڑ کر گھیر میں جالی بناؤ گلا گول تراش کر بیل لگاؤ فراک طیار ہے اس کا سینا دشوار نہیں بلکہ بہت آسان ہے۔ صفائی کا خیال لازمی طور سے رکھنا چاہئے اگر پسند ہو تو آستین اور دامن میں موتیوں کی جھالر لگا لیجئے لیکن جھالر بہت چوڑی نہ ہو ورنہ بھدّی معلوم ہوگی۔

پنجابی قمیص

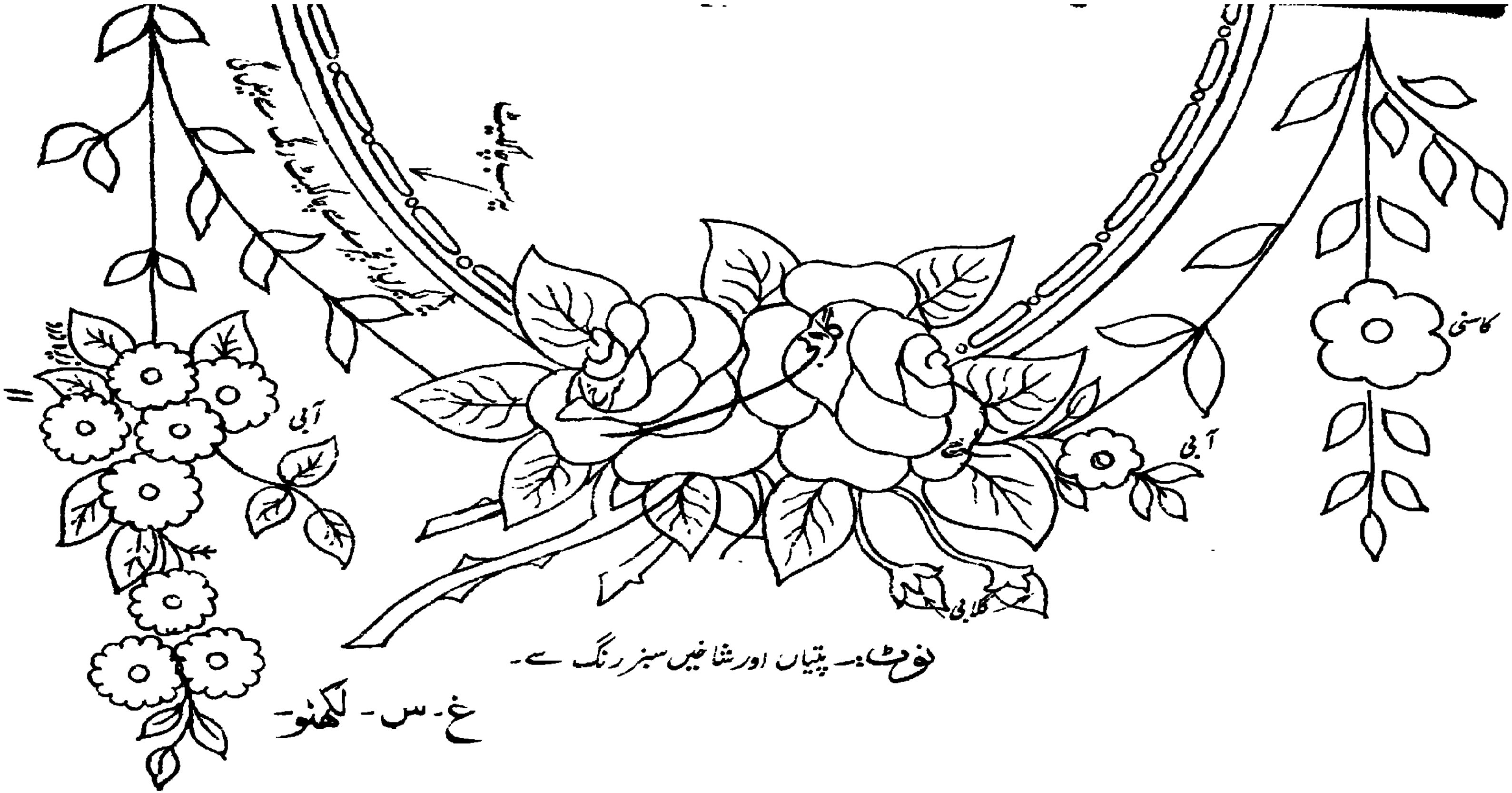


جتنی بڑی قمیص بنانی ہو کپڑہ لے کر اس کو دوہرا کرو یعنی کندھے سے گھٹنوں تک ناپ کر دو ٹکڑے برابر کرلو اور اس کو نقشہ کے مطابق کاٹ کر سی لو۔ آج کل نصف آستین کا زیادہ فیشن ہے اس لئے نقشہ میں نصف آستین ہی رکھی ہے اب آستین کے سرے پر بیل لگاؤ اور گلا تراش کر بھی حسب نمونہ بیل لگالو گھیر میں کنگورے بنائے جائیں گے کمر پر یا تو پچ بیل لگاؤ یا الاسٹک کی پٹی آج کل پٹی کا دستور زیادہ ہے۔ ململ۔ چکن۔ ایمی ٹیشن سلک۔ ڈوریا۔ غرض ہر قسم کے کپڑے کی یہ قمیص اچھی معلوم ہوگی اور بہت آسان ہے۔ چاک کھلے رہیں گے۔

رباب طاہرہ جعفری از فتح پور



پٹ بستر ۱



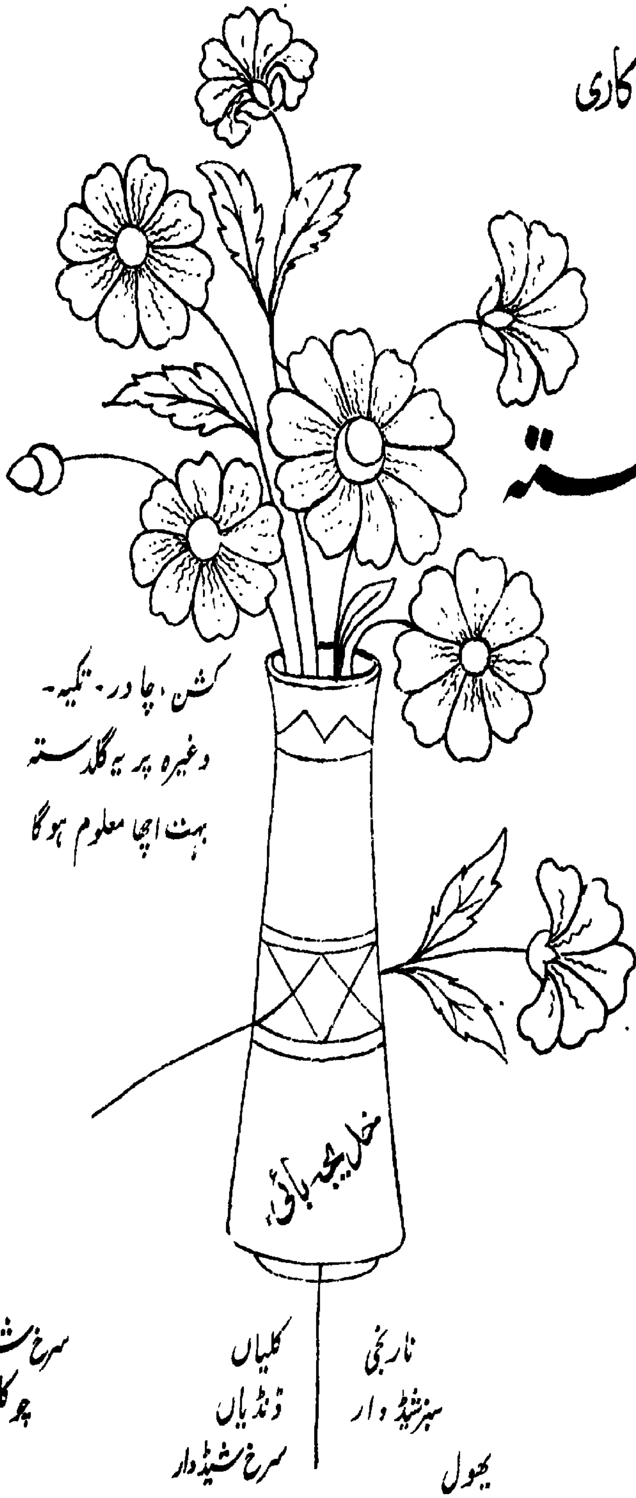
نوٹ:۔ پتیاں اور شاخیں سبز رنگ سے۔

غ۔س۔ لکھنو۔

کشیدہ کاری

گلدستہ

کشن، چادر، تکیہ۔
وغیرہ پر یہ گلدستہ
بہت اچھا معلوم ہوگا



سلائیوں کا کام اُون سے۔

اُونی سوئیٹر

بلاک کا نمونہ ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے

اشیاء۔ لمبی سلائیاں ۲ عدد۔ ۱۴ نمبر کی فولادی سلائیاں ۴ عدد

کروشیہ ہڈی کا	ایک عدد
اون بھورے رنگ کا گہرا	۲۰ تولہ
مغزی کے لئے نیلا اُون	۵ تولہ

ناپ۔ لمبائی پشت ۱۷ انچ، سامنے کا حصہ ۱۷ انچ، گلا ۷ انچ
آستین ۱۴ انچ۔

اس بناوٹ کے سوئیٹر ہر عمر کے بچے کے لئے نیز زنانہ مردانہ ہر قسم کے بنائے جا سکتے ہیں اور بنانے پر بہت ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں حسب مرضی بڑے چھوٹے بنا سکتی ہیں لیکن دو سال سے چھوٹے بچے کے لئے مناسب نہیں۔ یہاں جو ترکیب لکھی جا رہی ہے ۵ یا ۶ سال کے بچے کے لئے اس سائز کا سوئیٹر ٹھیک ہوگا۔

ترکیب:۔ پہلے سلائی پر ۹۰ خانہ ڈالو اور ایک خانہ نیچے و ایک اوپر بنو اسی طرح سلائی ختم کر دو۔ دوسری قطار۔ جو خانہ نیچے لئے تھے وہ اوپر اور جو اوپر لئے تھے وہ نیچے لو۔ تیسری قطار۔ پہلی قطار کی مانند بنو۔ چوتھی قطار۔ دوسری قطار کی مانند بنو۔ اس سوئیٹر میں صرف دو ہی قطار کی بناوٹ بنائی جاتی ہے۔ اب اسی طرح بنتی جاؤ یہاں تک کہ ۱۲ انچ ہو جائے اب مونڈھا گھٹانا شروع کرو اور دو دو کے گرد دفعہ بنو دونوں طرف سے ایک ایک خانہ گھٹیگا۔ پھر دوسری مرتبہ چار چار گھٹاؤ اس طرح کہ تراش کی طرح معلوم ہو اب سلائی پر صرف اسّی خانے ہوں گے گھٹانے کے بعد پانچ انچ بنو

گلا۔ گلا بنانے کے لئے خانے تین حصوں میں تقسیم کرو۔ ۲۵-۲۵-۲۵ خانہ اِدہر اُدہر اور ۳۰ خانے بیچ میں۔ ۲۵ خانہ گِن کر لگاؤ بیچ کے ۳۰ خانے بند کر دو اب صرف ۲۵ خانوں پر کام ہوگا اور ان ۲۵ خانوں کو علیحدہ سیفٹی پن پر ڈال دو۔ گلا وی بنا V بنانا شروع کرو اس طرح کہ ایک انچ سادہ صرف ۲۵ خانوں کو بنو پھر گلے کی طرف دو قطار میں ایک خانہ بڑھاؤ جب چار انچ بناوٹ ہو جائے تو مونڈھے کی جانب بھی بڑھاؤ یعنی ایک مرتبہ صرف ایک اور دوسری مرتبہ چار بعد اس کے مونڈھے کی طرف بڑھانا موقوف۔ اگر گلا چھوٹا بنانا ہے تو ایک قطار کے بعد بڑھاؤ کہ گلا چھوٹا ہو جائے۔ اب دس انچ سادہ اسی طرح یعنی بناوٹ یہی رہے گی گھٹے بڑھے گا نہیں بنو۔ جب یہ ختم ہو جائے تو مضبوط کر کے خانہ بند کر دو اور دوسری طرف بھی اون جوڑ کر اسی طرح بنالو یعنی بالکل اسی ترکیب سے دوسرا حصہ بھی بنے گا۔

آستین:۔ اب آستین بنانا شروع کرو۔ موزے کی طرح ۳ سلائیوں پر ۱۶-۱۶-۱۶ خانہ ڈالو کل ۴۸ خانے ہوں گے ایک نیچے ایک اوپر کر کے بناؤ۔ شروع نیچے سے ہو اور آخر پر اوپر سے آنا چاہیئے اس طرح ۲۶ قطاریں بنو بلو یعنی نیلے اون سے بنا جائیگا آستین کے کف کے لئے۔ اب اُون توڑ کر سوئیٹر والا اون لگائیں اور بڑی سلائیوں پر خانے چڑھا میں اب بناوٹ کھلی بنائی جائے گی یعنی یہ کہ وہ تو منہ بند گول کف تھا اب جیسا کہ سب سوئیٹر بنا ہے ایسے بنو دو انچ سادہ بُن کر جیسے گلے میں وی V بنایا ہے دو دو قطار بنا کر بڑھاتے جائیں اب جس قدر لمبی آستین رکھنی ہو رکھیں ورنہ

وہی ۱۴ انچہ بُن کر ختم کریں اسی طرح دوسری آستین بنے گی۔ بننے کے بعد دونوں حصے ملا کر سی ڈالو اور آستین کو سوئیٹر پر چڑھا لو سوئی کے ذریعہ جیسا کہ نمونہ سے نمایاں ہے۔ جب سل کر طیار ہو جائے تو بیچ دو انگل پٹی موڑ کر بخیہ کر دو تاکہ مضبوط رہے۔ نمونہ ٹائٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے

مغزی:- اب کروشیہ سے ترائی کاٹ کر مغزی بنائیے چین کی مغزی مناسب ہوگی۔ پہلے ۷ چین بنائیں اب چین کے اندر کروشیہ کی نوک داخل کرو اور بائیں ہاتھ سے کروشیہ کے اوپر اون لے کر چین میں سے واپس نکال لو پھر اگلے چین میں کروشیہ ڈالو اور اون کا ایک بل کروشیہ پر لے لو اور چین سے کروشیہ باہر نکال لو۔ اسی طرح تمام چین پر ایک ایک تکمہ بنا لیا جائے یہ سب تکمہ کروشیہ کی ڈنڈی پر جمع ہو جائیں گے۔ جب سب چین ختم ہو جائیں تو واپسی کے وقت سوئیٹر میں ڈال کر ڈک کے مانند لو اور اس طرح واپس ہو کہ کروشیہ کی نوک پر اون لے کر سب سے اگلے تکمہ سے باہر نکال دیا جائے الغرض اس جگہ واپس آؤ جہاں سے پہلے تکمہ کی ابتدا ہوئی ہے۔ پھر اوپر کی ترکیب کے مطابق اس دفعہ بجائے چین کے ان تکموں میں جو پہلی قطار میں چین کے اندر بنائے گئے تھے ہر ایک تکمہ میں کروشیہ کی نوک اپنے آگے کی طرف داخل کرو اور اون کروشیہ پر لے کر تکمہ سے باہر واپس نکال لیا جائے اور پھر پہلی ترکیب کے مطابق تکموں کا سلسلہ بناتی جاؤ واپسی دوسری قطار کی ترکیب کے بموجب ہو۔ بہت خوبصورت ہوگی۔

امید کہ انہیں پسند فرمائیں گی اور بنا کر خوش ہونگی

احمدی بیگم

(کروشیا کا کام)

کروشیا میں خوشنما جال

بلاک کا نمونہ آخر صفحہ پر دیکھئے

اشیاء ضروری:- دھاگے عمدہ قسم کے بٹے ہوئے نمبر ۱۴۰ کروشیہ انگلینڈ کا بنا ہوا چمکدار نمبر (۴) یہ جال بچوں کے ٹوپوں پر تولیہ تکیہ غلاف۔ آئینہ پوش پردوں وغیرہ پر اچھا معلوم ہوگا۔

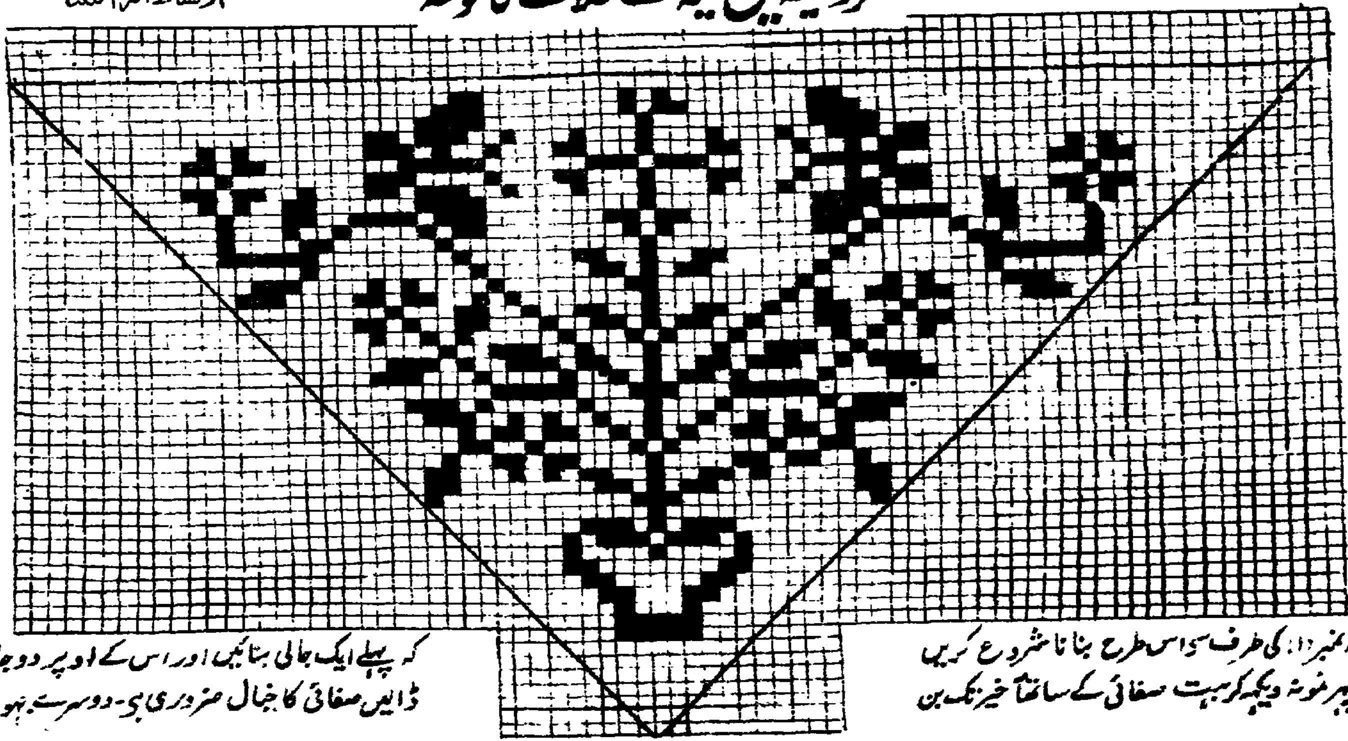
ترکیب طیاری

جس چیز پر بنانا مقصود ہے اس کے مطابق چین بنا لو پھر دس جالیاں دو دو چین کے ساتھ بنا کر تین ٹریبل بناؤ پھر ملتوں جالیاں تین ٹریبل۔ آٹھ جالیاں اب لائن واپس لو سات جالیاں تین ٹریبل۔ چھ چین تین ٹریبل چودہ جالیاں تین ٹریبل چھ چین تین ٹریبل سات جالیاں اب لائن واپس لو سات جالیاں۔ تین ٹریبل۔ چھ چین۔ ایک ٹریبل۔ چھ چین تین ٹریبل۔ بارہ جالیاں۔ تین ٹریبل چھ چین۔ ایک ٹریبل۔ چھ چین۔ تین ٹریبل۔ سات جالیاں۔ اب لائن واپس لو۔ ۵ جالیاں تین ٹریبل۔ چھ چین۔ تین ہاف ٹریبل چھ چین۔ ۳ ٹریبل۔ ۱۰ جالیاں تین ٹریبل۔ چھ چین۔ تین ہاف ٹریبل چھ چین تین ٹریبل۔ ۵ جالیاں۔ اب لائن واپس لو۔ ۵ جالیاں۔ تین ٹریبل۔ چھ چین۔ ۵ ہاف ٹریبل۔ چھ چین۔ تین ٹریبل۔ ۸ جالیاں۔ تین ٹریبل۔ چھ چین۔ ۵ ہاف ٹریبل۔ چھ چین۔ تین ٹریبل۔ ۵ جالیاں۔ لائن واپس لو۔ ۴ جالیاں۔ ۳ ٹریبل۔ ۸ چین۔ ۵ ہاف ٹریبل ۸ چین۔ تین ٹریبل۔ ۳ چین۔ ۳ ٹریبل۔ ۴ جالیاں۔ لائن واپس لو ۳ جالیاں۔ ۳ ٹریبل۔ ۸ چین۔ ایک ٹریبل۔ ۸ چین۔ ۳ ٹریبل ۸ چین۔ ۳ ہاف ٹریبل۔ ۸ چین۔ ۳ ٹریبل۔ ۳ چین۔ ۳ ٹریبل۔ ۲ جالیاں۔ ۳ ٹریبل۔ ۸ چین۔ ۳ ٹریبل۔ ۸ چین۔ ۵ ہاف ٹریبل۔ ۸ چین۔ ۳ ٹریبل۔ ۸ چین۔ ۳ ٹریبل۔ ۳ جالیاں اب لائن واپس لے کر اسی حساب سے بناتی چلے جاؤ نصف نمونے کی ترکیب لکھدی ہے اسی طرح بنانے سے ذرا بھی زحمت نہ ہوگی۔ یہ جال مضبوط بھی ہے اور نہایت خوشنما۔

نعیمہ بیگم آنسہ رسالدار صاحب

کروشیہ میں تکیہ کے غلاف کا کونہ

از نشاط افزا کلکتہ



یہ کونہ نمبر (۱) کی طرف سے اس طرح بنانا شروع کریں
کہ پہلے ایک جالی بنائیں اور اس کے اوپر دو جالیاں
لیں پھر نمونہ دیکھ کر بہت صفائی کے ساتھ آخیر تک بن
ڈالیں صفائی کا خیال ضروری ہے۔ دو سرے بھول نہ جائیے

کراس اسٹچ کا کام۔

قمیص کا گریبان

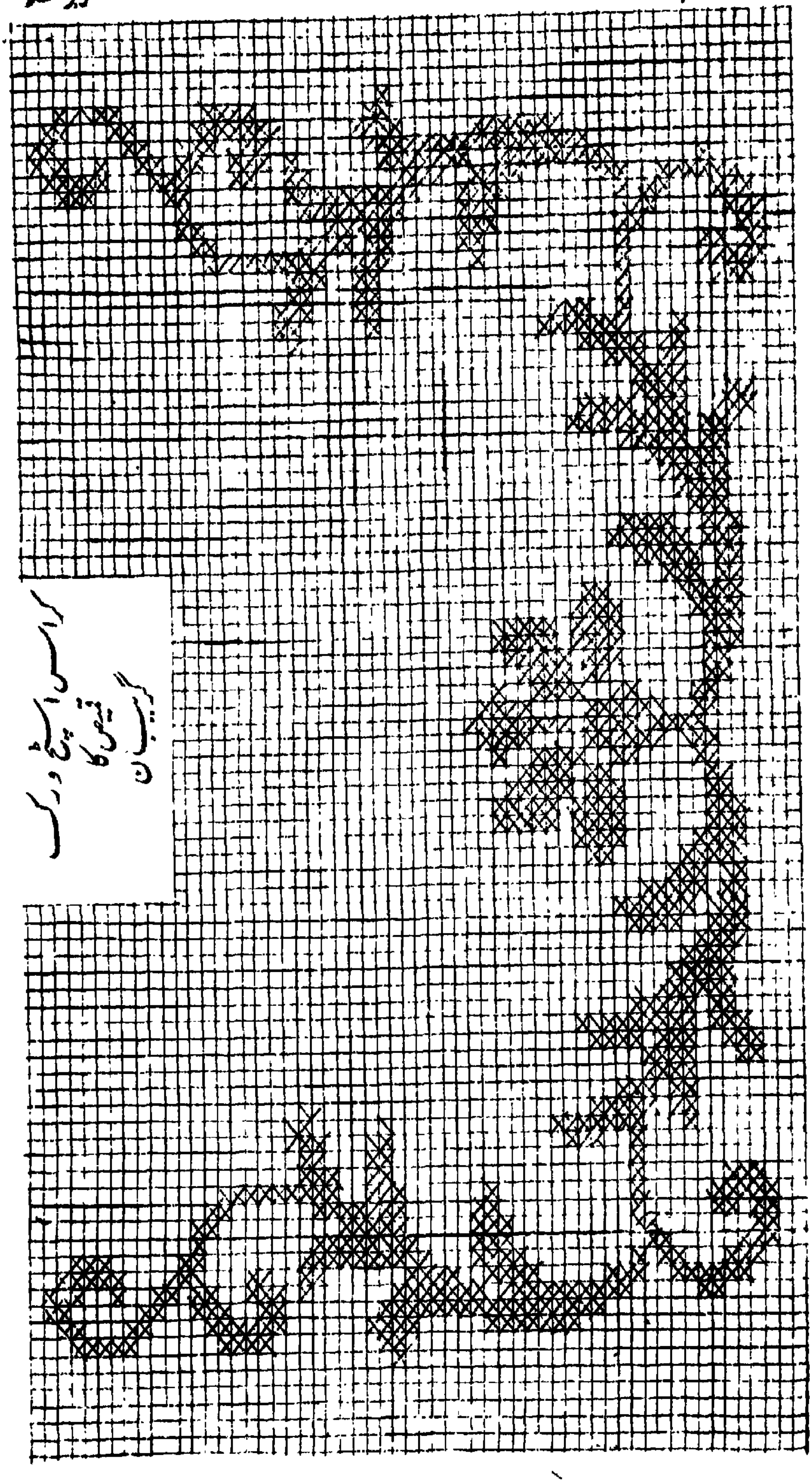
نمونہ صفحہ ۱۷ پر ملاحظہ فرمائیے

ترکیب طیاری خوبصورت گریبان

اگر یہ گریبان مندرجہ ذیل ترکیب سے بوسکی کی قمیص پر کاڑھا جائے تو بہت ہی خوشنما معلوم ہوگا قمیص کا اگلا حصہ لے کر اس پر دوسوتی (یہ ایک موٹا اور دبیز کپڑہ ہوتا ہے) کا چھ گرہ چوڑا اور چھ گرہ لمبا ٹکڑا بہت صفائی سے ٹانک لیں جب ٹکڑہ ٹک جائے تو قمیص کے بالکل بیچ میں گریباں کے درمیانی پھول سے شروع کریں نقشہ کا ایک خانہ دوسوتی کے چار تار کے برابر سمجھیں اور اس طرح × کاڑھنا شروع کریں اور نقشہ سامنے رکھ کر بناتی چلی جائیں۔ یہ خیال ضروری ہے کہ ٹانکے کسے ہوئے رہیں اگر ذرا بھی ڈھیلے رہے تو بدنما معلوم دیں گے اور قمیص کا ناس ہو جائے گا۔ جب سب پھول بن جائے یعنی نقشہ مکمل کر لیں تو دوسوتی کے تمام تار احتیاط سے ایک کر کے نکال دیں اس طریق سے جو گریبان دوسوتی پر بنا تھا بوسکی پر اتر آئے گا رنگ حسب پسند لگائیے۔ طیار ہونے پر بہت اچھا معلوم ہوگا اور پائیدار رہے۔

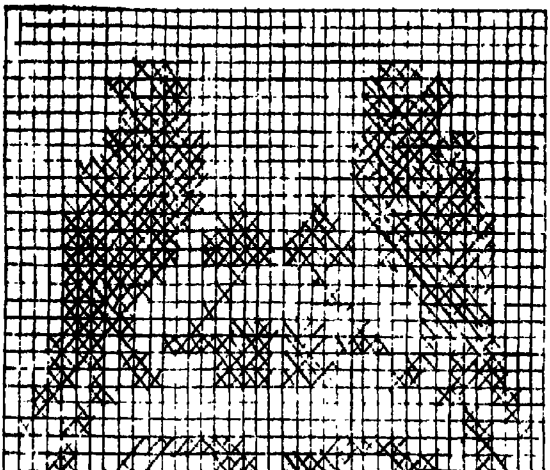
آستین اور دامن پر بھی اسی طرح دوسوتی ٹانک کر اور بیل بنا کر کاڑھ لیجئے اور دو سوتی کے تار احتیاط سے نکال دیجئے۔

مس رضیہ احمد دین۔ گجرات



کراس اسٹچ ورک
قمیص کا
گریبان

کراس سٹچ میں ٹیبل کور کا کونا



یہ نمونہ ٹیبل کور کے کونوں کے لئے موزوں ہے اکثر بہنیں اپنا نام بھی ڈالتی ہیں لہذا ذیل کے نقشے میں نام کے دو حرف ہیں پہلا اور آخر بہنیں اپنے اپنے ناموں کی مناسبت سے پہلا اور آخر کا نام ڈال لیں

کمان چاکلیٹ رنگ کی پتہ سبز اوپر کے دو نو پتے اور ڈالی سبز حروف سرخ یا حسب پسند رنگ سے چڑیاں سرخ اور گہرے نیلے۔ پاؤں کے پنجے گہرے پیلے چونچ بھی پیلی ممکن ہے یہ ایک رنگی ہونے کی وجہ سے بہنوں کی سمجھ میں شاید نہ آئے لیکن پہلے پہل اسی طرز کا خاکہ اتار کر رنگ بھر کر دیکھ لیں تو اچھی طرح سمجھ سکیں گی۔

ب۔ن۔ النسہ ابراہیم از مدراس

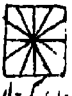
تارکشی کا کام

تارکشی میں تتلی بیل

یہ تارکشی رومال پر بنتی ہے ٹیبل کلاتھ کشن وغیرہ وغیرہ پر بھی نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ جن بہنوں کو تارکشی سے ذوق ہے وہ نقشہ ہی دیکھ کر بنالیں گی۔ ناواقف بہنوں کے لیئے مندرجہ ذیل ترکیب لکھے دیتی ہوں جس چیز پر بنانا مقصود ہو پہلے ایک اونگل دھاگے نکال لیں پھر ۶ چھ تار پکڑ کر نمبر ۴ کی ریل کے دھاگے سے پیہم بنائیں ملاحظہ ہو نقشہ نمبر (۱) صفحہ ۲۰ پر۔

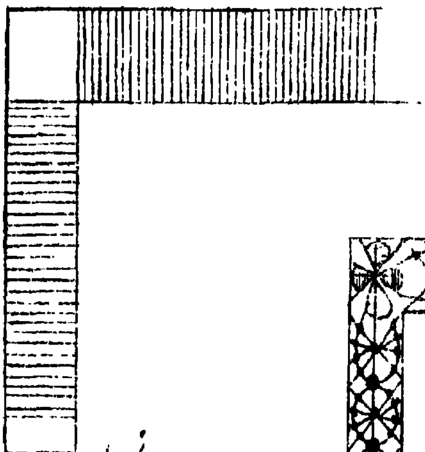
بعدازاں نمبر (۳۰) کی ریل کے دھاگے کو اس طرح چلائیں کہ کونے پر دھاگا باندھ کر ۶ چھ ۶ چھ تار کی بندھی ہوئی ہیم کے چار چار تاروں کو باہم باندھنا شروع کردیجئے کہ دوسرے سرے تک پہنچ جائیں اگر رومال کے چاروں طرف کے کونوں کا دھاگہ نکالا گیا ہے تو چاروں طرف باندھ لیں نقشہ نمبر (۲) سے بخوبی سمجھ جائیں گی۔

اس کے بعد ایک کونے سے نمبر (۳۰) کی ریل سے کنارہ پر گرہ لگا کر اگلی بندھی ہوئی چار تاروں کی ہر ایک تار پر گرہ لگائیں پھر بیچ والے ایک تار پر ایک گرہ لگائیں۔ پھر چار تاروں پر ایک ایک گرہ لگائیں اور بیچ کی تار پر ایک گرہ لگائیں یہاں تک کہ کل تاریں ختم ہوجائیں ملاحظہ ہو نقشہ نمبر (۳)

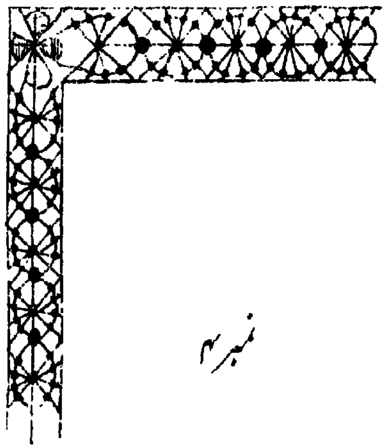
پھر اوسی طرح دوسرے کونے پر گرہ لگا کر مقابلے کے نیچے والی چار تاروں پر ایک ایک گرہ لگائیں اب درمیان والی تار پر جس کی یہ شکل بن جائے گی * اس پر اس طرح ایک دھاگہ سوئی کے نیچے ایک اوپر ایک نیچے ایک اوپر کرکے گول ٹکی اس طرح کی بنالیں * اب پھر چار تاروں پر ایک ایک گرہ لگائیں اور درمیان تار پر ویسی ہی ٹکی بنائیں اسی ترکیب سے چاروں طرف بنا کر تمام کریں اب کونے پر جس کی شکل ایسی ہوجائے گی  اور اس میں بارہ ۱۲ تاریں لگی ہوں گی ان باروں کے چار حصے تین تین تاروں کے ہوں گے اون تین تین تاروں کی چار پتیاں اوسی طرح بن کر بنائیں جس طرح بن کے بنائی گئی ہے یعنے ایک دھاگہ سوئی کے نیچے ایک اوپر ایک نیچے اسی طرح چاروں پتیاں بن لیں نقشہ نمبر (۴) سے پتیوں کی شکل ظاہر جو مثل پھول کے ہوگئی ہے۔ نقشہ نمبر ۴ مکمل ہے۔

ایس۔ کے صغرا سبزواریہ۔ کلکتہ۔

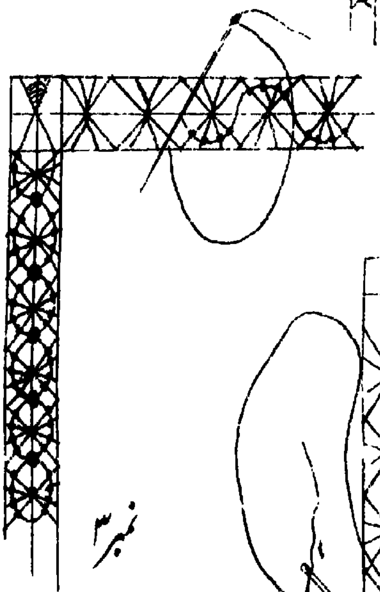
تارکشی میں پنچلی بیل



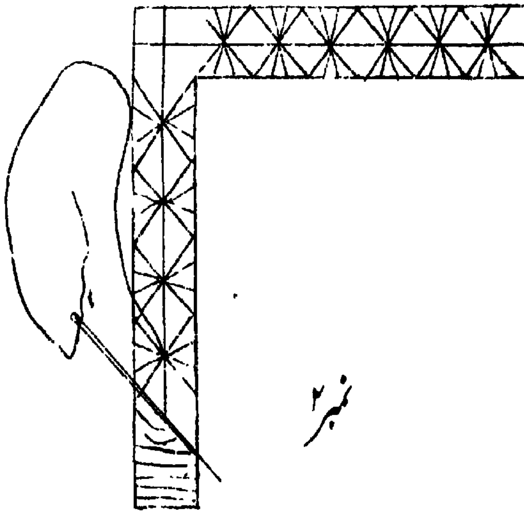
نمبر ۱



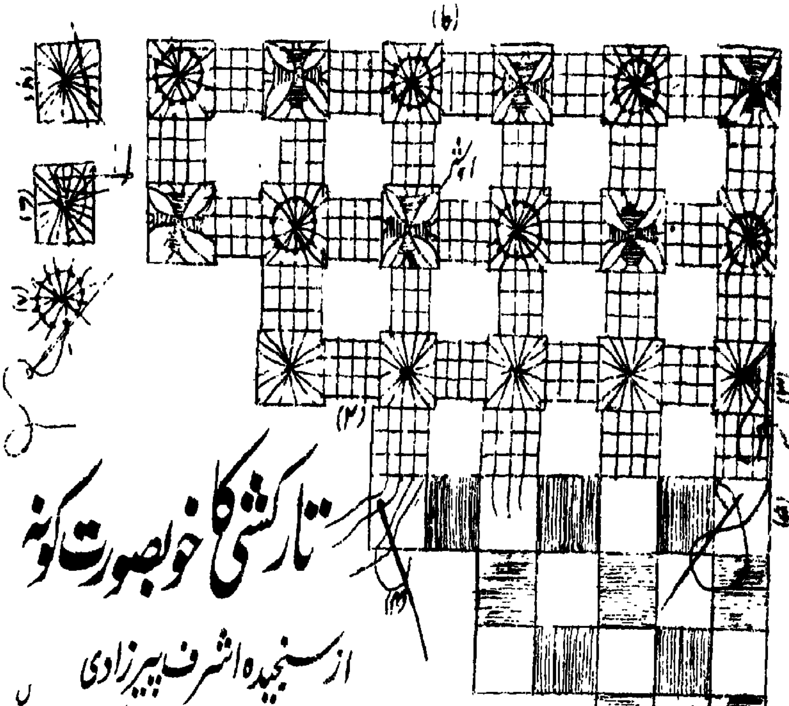
نمبر ۴



نمبر ۳



نمبر ۲



تارکشی کا خوبصورت کونہ

از سنجیدہ اشرف پیرزادی



حسب ارشاد محترمہ نورافزا عقیقہ خاتون صاحب کے یہ کونہ روانہ کرتی ہوں

یہ کونہ جس چیز پر بھی بنانا مطلوب ہو۔ نقشہ نمبر ایک کے مطابق دہاگے نکالیں

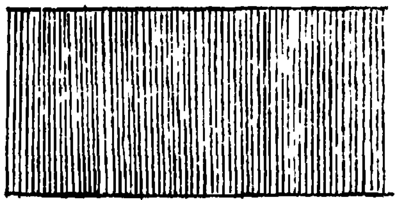
اب جیسا نقشہ نمبر ۴ و ۵ سے ظاہر ہے باندہ لیں جب دہاگے بندہ جائیں گے تو نقشہ (۲) کی طرح ہو جائے گا۔ چار پتی کا پھول بنانا شروع کیجئے پہلے سوئی میں ایک بڑا اسا دہاگا پرو لیجئے کپڑے میں جو پھول بنانے کے لئے دہاگے بندھے ہیں ان سب کو لے کر گرہ لگائیں پھر نقشہ نمبر (۳) کو مد نظر رکھ کر ایک پتی کے لیے چار تاروں میں دہاگے بھریں جیسے نواڑ وغیرہ کی بنت ہوتی ہے اسی طرح تینوں پتیاں بنالیں۔ اب گول پھول بنائیے جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے نقشہ (۴) کی طرح تھوڑا سا دہاگا بھر لیجئے۔ تھوڑی دور پر نقشہ (۷) کی طرح ہر ایک تار میں گرہ دیتی جائیں جب تمام ہو جائے تو نقشہ (۸) کو دیکھ کر گرہ جو دیتے ہیں ہر ایک تار پر بندھے ہوئے چار دہاگے نظر آئیں گے۔ اس میں بیچ میں ایک گرہ چھوڑ کر گول دہاگے بھر دیجئے۔ دہاگا بھرنے کے بعد دہاگا توڑیں نہیں بلکہ جو گرہ تھوڑ [illegible] جائے گا اور [illegible] کے [illegible] سے ہو دوسرے کر [illegible] بنا [illegible] نقشہ [illegible] ۱۵ [illegible] ہے۔

تارکشی کی بیل

پہلے حسب ضرورت غلاف یا میز پوش کے تار نکال کر ہیم بنا لیں جیسا نمبر ۲ میں دیکھایا ہے۔ اس کے بعد آٹھ آٹھ تارے کر نمبر دو کی طرح ڈی۔ ایم۔ سی کاٹن سے

(۱)

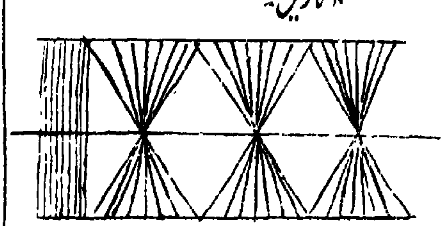
سادہ جالی بنا ہوا



۳۔ بیچ میں پھندہ دے کر بنا لیں۔
پھر نمبر تین کے مطابق دو دو ڈورے ڈالیں۔ ۴

(۲)

۸ تاریں۔

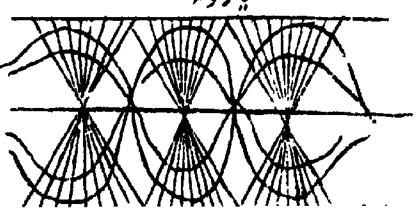


۴۔ بہت خوبصورت ہوگا۔ یہ کام پائیدار ہوتا ہے۔

حمیدہ الماس میرٹھی

(۳)

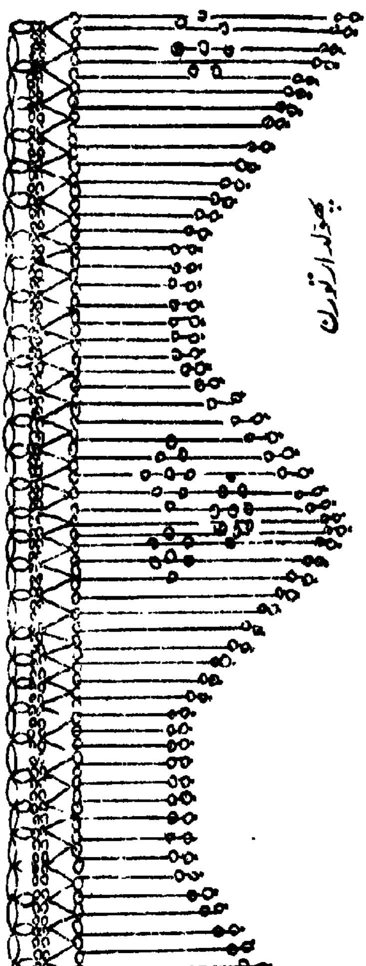
تیار نمونہ



موتیوں کا کام

پھولدار تورن

ایک لڑی صراحی دار موتیوں کی پرو لیجئے۔ اب ایک لڑی گول موتیوں کی پرویئے۔ پہلا گول موتی چھوڑ کر سوئی نکالیئے اور ایک موتی پرو کر لڑی کے دوسرے موتی میں سے سوئی نکالیئے۔ اور ایک موتی اور پرو کر تیسرے موتی میں نکالیئے۔ اسی طرح ایک ایک موتی پرو کر لڑی کے ہر ایک موتی میں سے نکالتی جایئے اب صراحی دار موتیوں کی لڑی کا ایک موتی چھوڑ کر سوئی نکالئے پھر واپس اسی صراحی دار موتی میں سے سوئی نکال کر اوپر لے جایئے۔ اور لڑی میں کے ایک صراحی دار موتی میں سے نکال کر ایک صراحی دار موتی اور پرویئے اور گول موتیوں کی لڑی کے چار موتی چھوڑ کر سوئی اوپر نکال لیجئے۔ پوری قطار اسی طرح۔ ایک لڑی گول موتیوں کی اور پرویئے اور اوپر کی دوہری لڑی کا ایک موتی چھوڑ کر سوئی نکالئے۔ پھر نلکی کا نصف ٹکڑا ڈال کر نیچے کی لڑی کے دو موتی چھوڑ سوئی نکالیئے۔ پھر نلکی کا نصف ٹکڑا ڈال کر دوہری لڑی کے چار موتی چھوڑ کر سوئی نکالیئے۔ اور نلکی کا نصف ٹکڑا ڈال کر نیچے کی لڑی کے چار موتی چھوڑ کر سوئی نکالئے۔ اسی طرح پوری قطار بنایئے کچھ نلکیوں کے دو ٹکڑے کر لیجئے اور کچھ نلکیوں کا چوتھائی حصہ کاٹ لیجئے۔ نصف ٹکڑا ایک

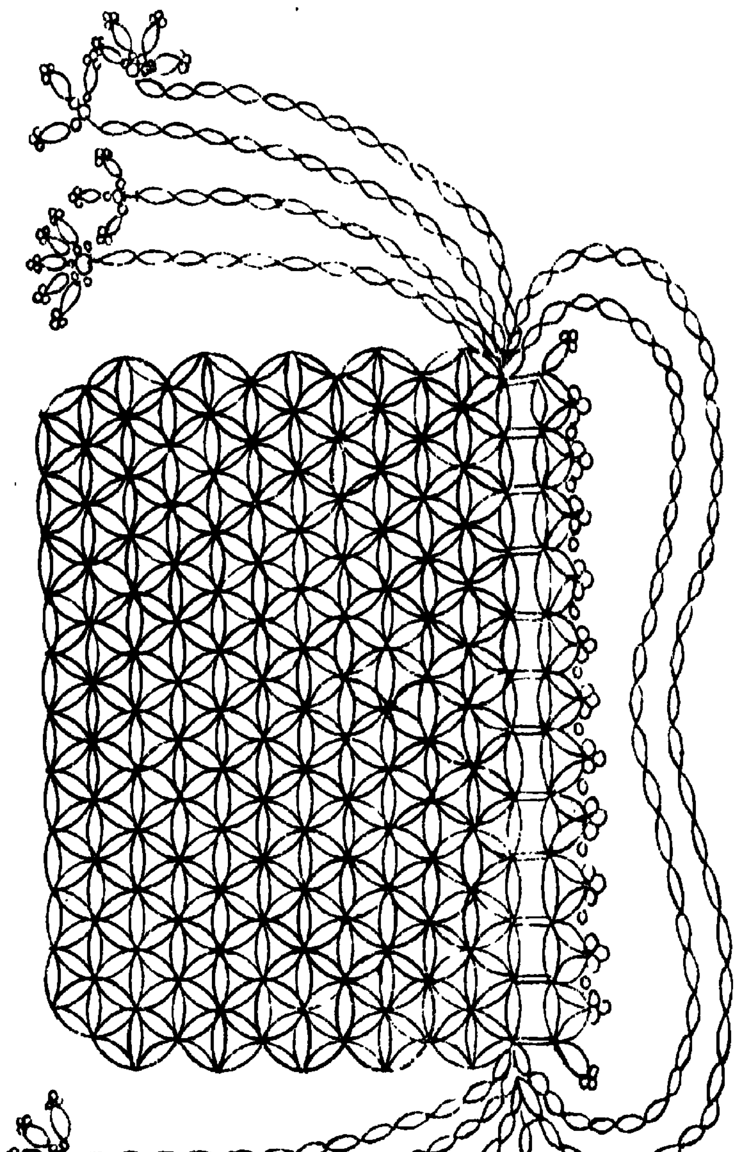


جھولدار تورن

موتی دو۔ پرو کر مضبوط گرہ لگا دیجئے اور اسی طرح تین لڑیاں اور پرو دیجئے ۴ نلکی کا تہائی حصہ ایک۔ گول موتی دو۔ دو لڑیاں اسی طرح ۵ نلکی ایک۔ موتی دو۔ لڑیاں اسی طرح ۶ نلکی ایک۔ چوتھائی حصہ ایک۔ موتی دو۔ نصف ٹکڑا ایک موتی ۲/۸ (۹) تہائی حصہ ایک موتی تین۔ نلکی ایک۔ موتی دو ۱۰ تہائی حصہ ایک۔ موتی دو۔ چوتھائی حصہ ایک۔ موتی دو۔ چوتھائی حصہ ایک موتی تین ۱۱ نلکی ایک۔ موتی تین۔ چوتھائی حصہ ایک موتی تین ۱۲ تہائی حصہ ایک۔ موتی دو۔ چوتھائی حصہ ایک۔ موتی دو۔ چوتھائی حصہ ایک۔ موتی دو ۱۳ نصف ٹکڑا ایک۔ موتی تین۔ نصف ٹکڑا ایک۔ موتی دو۔ تہائی حصہ ایک موتی دو۔ تہائی حصہ ایک موتی دو ۱۴ نلکی ایک چوتھائی حصہ ایک۔ موتی دو ۱۵ نلکی ایک۔ موتی دو۔ دو لڑیاں اسی طرح ۱۶ تہائی حصہ ایک۔ موتی دو۔ دو لڑیاں اسی طرح ۱۷ نصف ٹکڑا ایک۔ موتی دو۔ چار لڑیاں اسی طرح۔

اسی ترکیب سے پورا تورن بنا لیجئے۔ گلابی موتیوں سے پھول بنائیے۔ شربتی موتی بیچ ڈالئے نلکیاں ہلکی آسمانی۔

شرافت بیگم



خوبصورت موتیوں کا بیگ

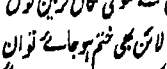
خوبصورت موتیوں کا بیگ

بیگ بنانے کا طریقہ:۔

نیچے کی طرف سے۔ نو چھوٹے موتی ڈی۔ ایم۔ سی کے دھاگے میں پروئیے ایک ایک موتی کے بعد پھندا دے کر موتی آڑے کر کے پروئیے۔ ایک طرف بیس موتی آئیں گے ان ہی نو موتیوں کے بیچ سے پھندا دیکر دوسری طرف بھی بیس پرو دیجئے۔ ان چالیس موتیوں کے اوپر ایک سیدھی لائن بنائیے۔ اس لائن میں بائیس موتی لگیں گے۔ اور تلیا کی شکل اس طرح ہو جائیں گی۔



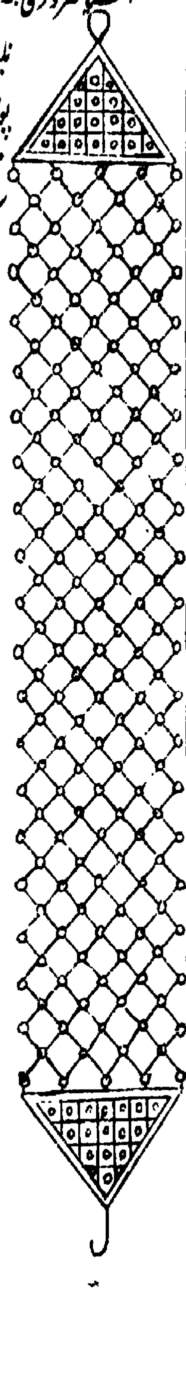
یہ نقشہ تلیا کے شروع کا بن گیا ہے۔ اس کے بعد آڑی لائن بنائیے اور اس کے بعد سیدھی۔ اس طرح بناتی چلی جائیے یہاں تک کہ بارہ سیدھی لائنیں بن جائیے۔ ہر لائن میں یہ خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ ہر سیدھی لائن میں بائیس ہوں اور آڑی لائن میں چالیس موتی۔ اس کے لئے چھوٹے موتی اور گول موتی کی ضرورت ہے۔ رنگ سفید ہو۔ اب دوہرا تاگہ لیجئے۔ لہٰذا پانچ ڈھیلا چھوڑ کر ایک موتی پرو دیجئے اس کے آخر میں گرہ لگا دیجئے۔ اور پھر اتنا ہی تاگہ چھوڑ کر تلیا کی گرہ میں ایک گرہ لگا دیجئے۔ یعنی اس طرح بنائیے۔



پھر سوئی کو پہلی گرہ کے پاس لا کر ایک موتی پرو دیجئے۔ اسی طرح تلیا کے چاروں طرف بنائیے یہ اس لئے بنایا ہے کہ بٹوے کی طرح ڈوری ڈالی جائیں گی۔ اب اس موتی کی لائن کے اوپر ایک آڑی لائن بنائیے۔ آڑی لائن کے موتیوں میں سے سوئی نکال کر تین گول موتی اوپر کی طرف پرو دیجئے۔ جب یہ لائن بھی ختم ہو جائے تو ان تین موتیوں میں سے سوئی نکال کر ایک ایک موتی بیچ میں پرو دیتی جائیے جو تاگہ ڈوری ڈالنے کے لئے بنا ہے اس میں بٹوے کی طرح تاگہ ڈال لیجئے اور دونوں طرف پندرہ موتی ڈال کر آگے گچھا بنا لیجئے۔ ایک تاگہ تلیا کے ایک سرے پر باندھیئے اور اس میں پچیس موتی پرو کر دوسری طرف باندھ لیجئے اسی طرح ایک اور لائن بنائیے یہ ہاتھ میں ڈالنے کے لئے۔ اسی تلیا کے برابر خوبصورت رنگ کی ایک اور تلیا سی کے اندر کی طرف سوئی سے ٹانک دیجئے۔ خوبصورتی دوبالا ہو جائیں گی۔ رات کے وقت جھلملاتی ہے۔

اصغری یوسف فتح گڑھ

دست بند



اشیا ضروری:۔

نلیاں	کاسنی
پوتیں	سنہری
مخمل	حسب ضرورت
ہک مادی	۲ عدد
دھاگا ریل	نمبر ۳۰
گجائی	سنہری

ترکیب:۔

مخمل کے حسب نمونہ چار ٹکڑے کاٹ لیجئے۔ اور ان پر گجائی لگا دیجئے اور پوتیں جڑ دیجئے بعدہٗ نلی و پوت کا سب نمونہ اس پان سے لے کر دوسرے پان تک جال بنا لیجئے۔ دست بند طیار ہے۔ ہک مادی لگا کر پہن لیجئے۔ بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔

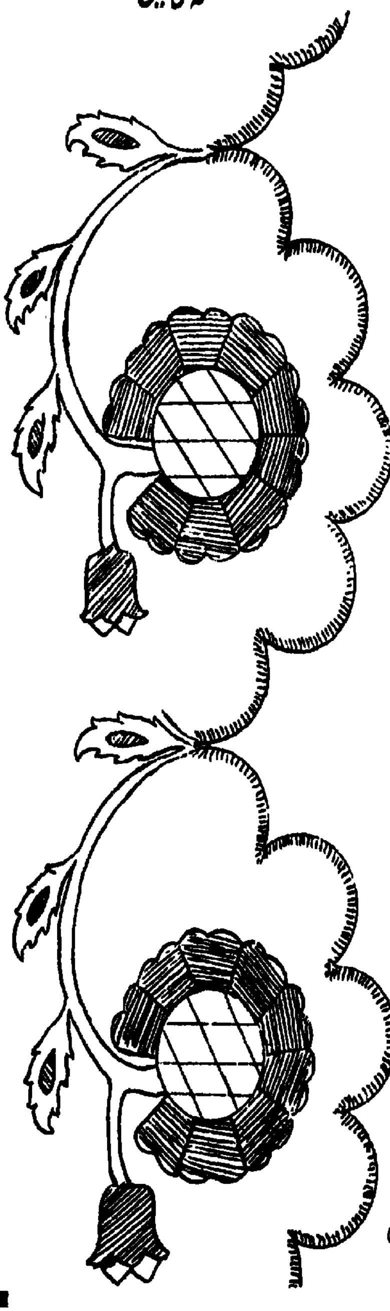
بنت فاطمہ

اکبر آبادی

سلمہ ستارے کا کام

سلمہ کی بیل

سلمہ کی بیل



بیل بنانے کی ترکیب۔

مخمل کے بلاؤز یا فراک کی آستین پر بنائیں۔ شلوار کی مہری اور پا ئجامہ کی گوٹ پر بھی اچھی معلوم ہوگی۔

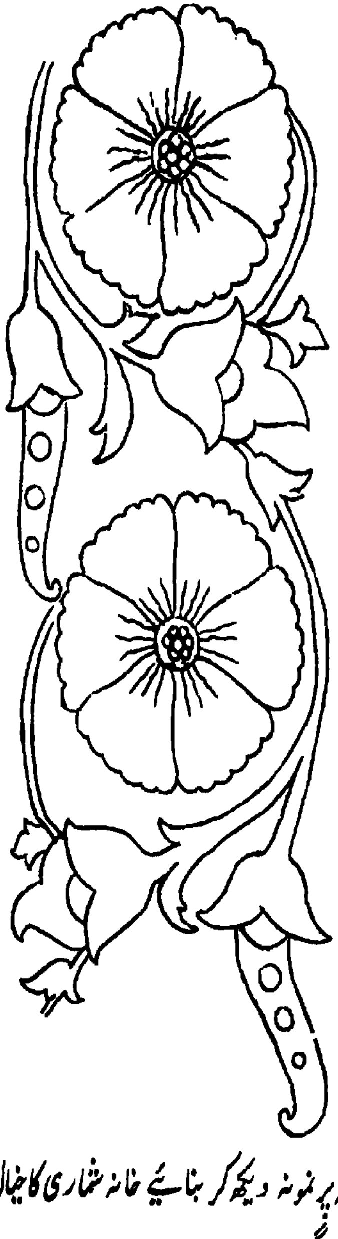
اشیاء ضروری:۔

سلمہ سنہری یا سفید۔ گجائی سنہری یا سفید

پتیاں	سلمہ سے
پھول	سلمہ سے
ڈنڈیاں	گجائی سے
کلیاں	سلمہ سے
پھول کا حلقہ	گجائی سے
درمیانی جال	گجائی سے
کنگوروں کا حلقہ	گجائی سے
کنگورے	سلمہ سے

نشاط افزا

کلکتہ



چادر کی بیل

اشیاء ضروری:-
گجائی سنہری - سلمہ سنہری - ستارے سنہری

ترکیب:-

ڈنڈیاں	گجائی سے
پتیاں و کلیاں	سلمہ سے
پھول	گجائی سے
ننھے پھولوں کی	باریک سلمہ سے
زیرہ کی جگہ	سنہری ستارے
بقیہ گول نشانات پر	سنہری ستارے

یہ بیل پاجامہ کی گوٹ شلوار کی مہری چادر تکیہ غلاف وغیرہ پر بہت اچھی معلوم ہوگی۔

غ - س لکھنؤ

جالی کا کام

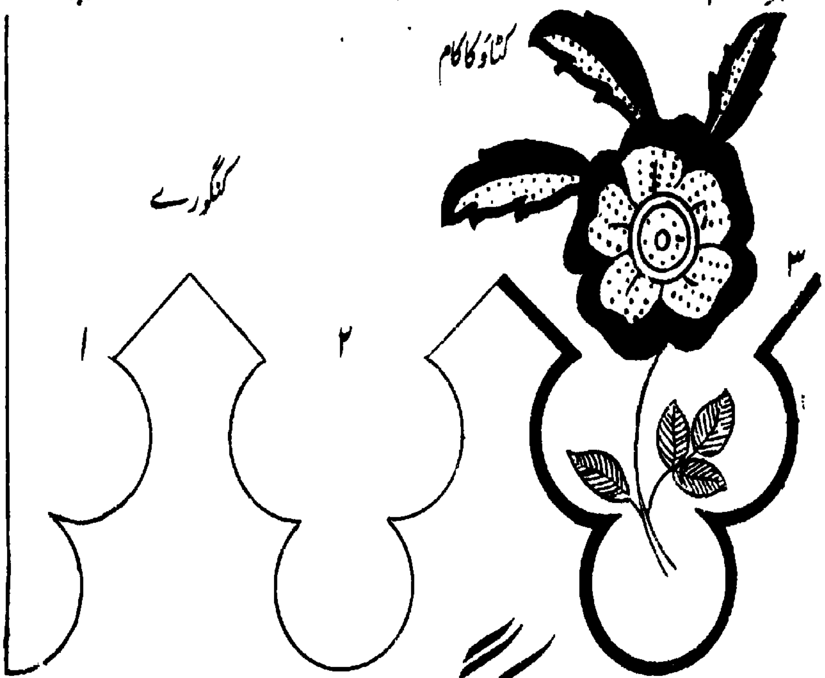
جالی کا پردہ

نمونہ ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے

نہایت آسان تیلچی کا کام - ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر نمونہ دیکھ کر بنائیے خانہ شماری کا خیال رکھنا اشد ضروری ہے ورنہ پھول خراب ہو جائیں گے۔

مفصل ترکیب کی ضرورت نہیں نمونہ خوب واضح ہے۔

غدیر فاطمہ



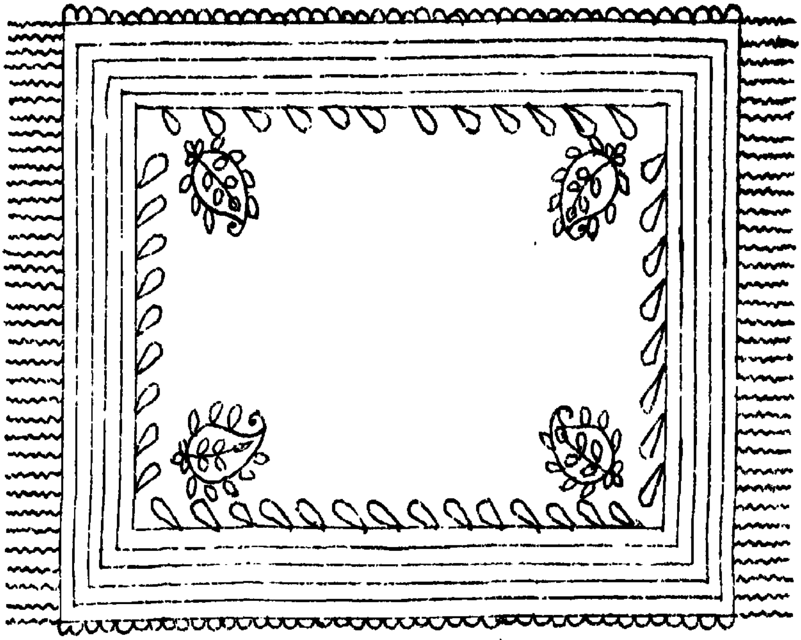
کنگورے

ہماری بہنیں میز پوش تکیہ کے غلاف چادروں میں زیادہ تر لیسیں استعمال کرتی ہیں میرے خیال میں اگر بہنیں بجائے لیس کے کنگورے کاٹ کر کروشیہ سے بنائیں تو وہ بھی لیس کا کام دیں گے اور یہ لیس سے زیادہ خوبصورت بھی معلوم ہوتے ہیں اس میں لیس کے جتنی قیمت بھی نہیں لگتی ہے۔ اس کے کاٹنے کا طریقہ یہ ہے۔ کپڑے کو چار تہ یا آٹھ تہ کر کے یا جتنا چھوٹا بڑا رکھنا ہو اوس کے مطابق تہ کر کے نمبر۱ کو دیکھئے اور کاٹ لیجئے جیسے اس میں تین کنگورے چھوٹے اوسی طرح جتنا بڑا کنگورا ہوگا اس میں زیادہ ہوں گے کاٹنے کے بعد دوسری شکل نمبر۲ ہے مکمل شکل نمبر۳ ہے۔ کنگورا بنانے کی ترکیب پہلے تاگہ کو کپڑے میں باندھ لیجئے اوس کے بعد کروشیہ خالی کپڑے میں ڈال کر پھندہ نکال لیجئے اور پھر کروشیہ میں دوسرا تاگہ لے کر دونوں پھندوں کو گرا دیجئے لیکن خیال رہے پھندے نزدیک نزدیک بنائیں ورنہ کنگورے خراب ہو جائیں گے شکل نمبر۳ کو دیکھئے جس طرح کہ اس میں سیاہی بنی ہے اوسی طرح پھندوں میں کپڑا نظر نہیں آنا چاہئے پھول حسب پسند رنگ سے کاڑھا جا سکتا ہے۔ کنگورے بنانے میں تاگہ کروشیہ کا استعمال ہوگا۔

اے بی بنت عنایت حسین صاحب [illegible]

پلیٹ پتی کا کام

دوپٹہ



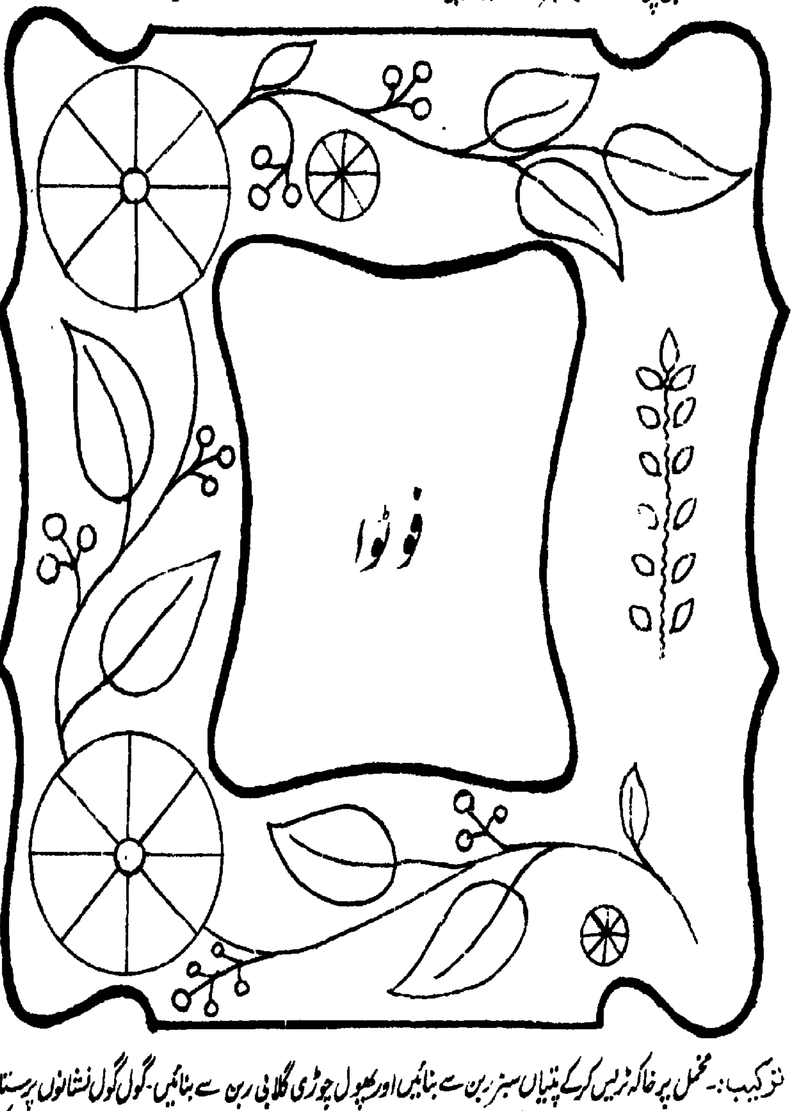
ترکیب طیاری:- ململ نمبر(۲۶) جس کو جنگل واڑی کہتے یا ململ نمبر(۱۱۶) یا نمبر(۲۲۶) کا دوپٹہ لو اور اس کو چاروں طرف سے [ــــ] اتنا اتنا موڑ کر باریک ترپ لو پھر ململ کی پٹیاں کتر لیں جو کہ گھروں میں کپڑا قطع کرتے وقت بہت بچی ہیں لے کر ان میں کلف لگا لو تاکہ سخت ہو جائیں یا رقل اور آب رواں کی پٹیاں ہوں تو کلف کی بھی حاجت نہیں اب نصف انگشت چوڑی بہت لمبی لمبی پٹیاں لے کر ان کو دونوں طرف سے موڑ کر دوپٹہ میں چاروں طرف لنگر کے ذریعہ لگا لو اس کو پلیٹ کہتے ہیں ترپائی کی جگہ سے پلیٹ تک ایک انگل کا فاصلہ ہونا چاہیئے۔ اسی طرح ایک ایک انگل کے فصل سے تین پلیٹیں ٹانک اور لنگر کے بعد بہت صفائی سے پلیٹ دونوں طرف سے ترپ لو۔ دھاگا بیچ پپ نمبر(۲۰۰) سے سینا چاہیئے اور دھاگے موٹے ہوں گے اور ان کی سلائی دکھائی دے گی۔ پلیٹیں لگانے کے بعد ایک موٹا دھاگا بٹ کر اس کو بھی باریک ترپائی کے ساتھ پلیٹ کے انگل بھر فاصلہ پر ٹانک لو اور کپڑے یعنی کلف شدہ ململ کی گول ان نشان کے مطابق پتیاں کاٹو (پتی) پتی نہ اس نشان سے بڑی ہو نہ چھوٹی بہت سی پتیاں کاٹ کر ان کو موڑ لو یعنی سب طرف سے ذرا ذرا دبا کر ایسے موڑو کہ شکل یہی رہے پتی موڑنے کے بعد اتنی بڑی رہے گی اب ان پتیوں کو ایک ایک انچ کے فاصلہ سے بیچ دھاگے کے برابر ترپائی کے ساتھ لگا لو۔ پھر نقشہ کے مطابق ترنج چاروں کونوں پر بناؤ کیری کا دائرہ بٹے دھاگے سے بنے گا اور پتیاں ترتیب مندرجہ بالا کے مطابق لگیں گی ڈوپٹہ کے سروں پر پتلی بیل لگاؤ اور آنچلوں کی جگہ خوبصورت جالی کی بیل کے چوڑے پلو لگاؤ نہایت خوبصورت ہوگا۔

بیگم سید محمد علی

ربن کا کام

خوشنما فوٹو فریم

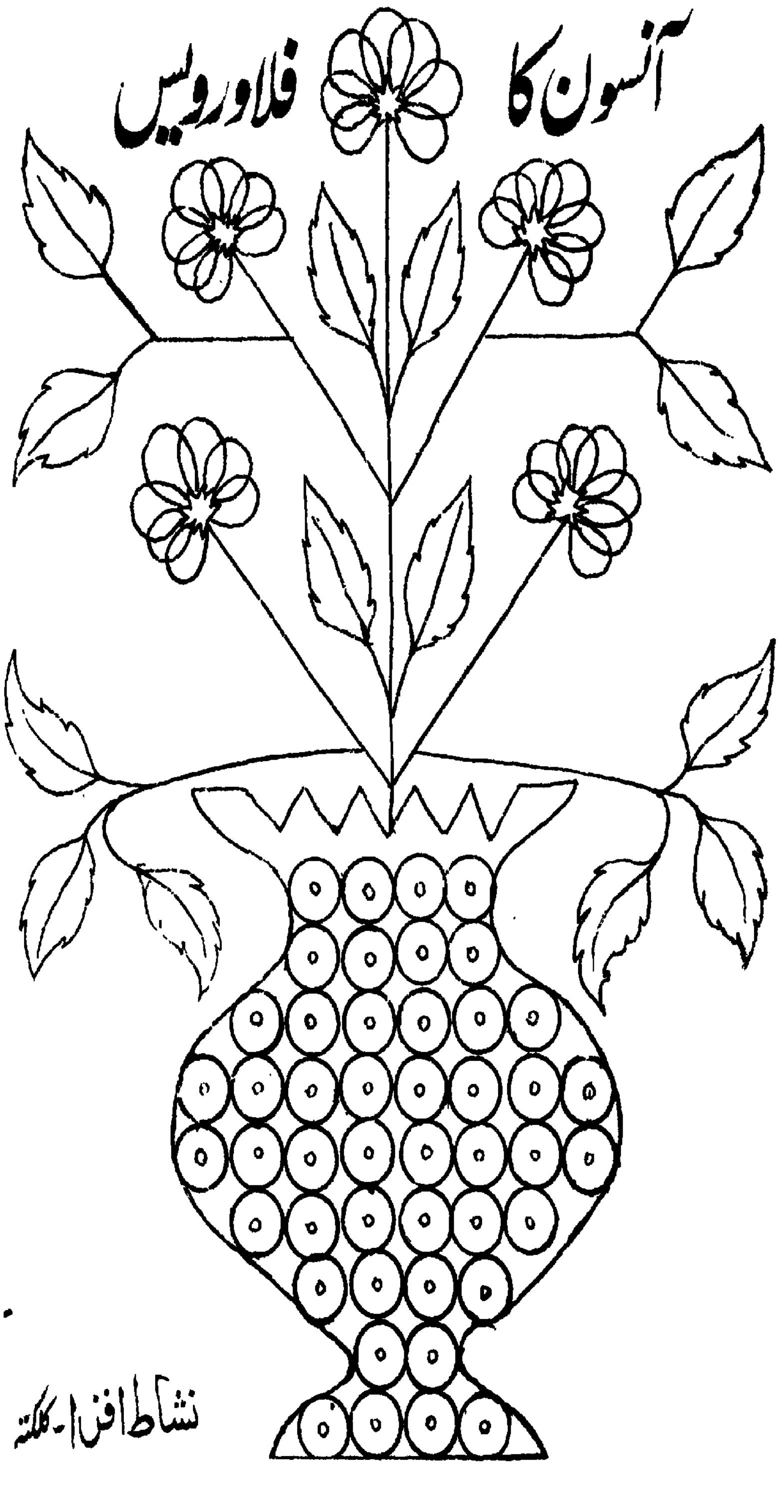
اشیا ضروری:- ربن پتی بنانے کی سبز...... ربن گلابی...... ستارہ....... مخمل حسب دلخواہ



ترکیب:- مخمل پر خاکہ ٹریس کرکے پتیاں سبز ربن سے بنائیں اور پھول چوڑی گلابی ربن سے بنائیں۔ گول گول نشانوں پر ستارہ جڑ دیں۔ بعدہ وصلی کا حسب نمونہ فریم کاٹ لیجئے اور اُس پر مخمل چڑھا دیں۔ پیچھے کی جانب اسٹینڈ لگا دیں فریم طیار ہے۔ فوٹو کی جگہ اپنا فوٹو لگالیں۔

امیر حامد رضا۔ (مدراس)

آنسون کا فلاور ویس



نشاط افزا۔ کلکتہ

متفرق دستکاری

آنسوں کا فلاور ویس

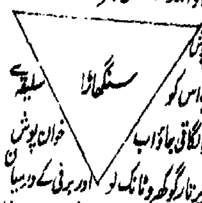
ترکیب طیاری:- بڑی رجو مکی سے آنسون کو قدرے چونے اور سوڈے میں پانی دے کر تین دن تک بھگا رکھیں پھر اچھی طرح سے دھو کر نمونے کے مطابق پتیاں اور پنکھڑیاں کاٹیں اس کے بعد کیں سے سوراخ کر کے تار میں پرو کر ہر ایک پنکھڑی کو موڑ کر رکھیں ہر پھول کے لئے پندرہ پنکھڑیاں بنائیں۔ ۵ بڑی ۵ درمیانی ۵ چھوٹی پھر پندرہ کو ایک ساتھ موڑیں تاکہ گلاب کے پھول کی شکل بن جائے اسی طریقہ سے تمام پھول بنا کر معہ پتیوں کے اسی طرح موڑ کر گچھا بنائیں بعد Card Board سے پھول دان خاکہ دیکھ کر بنا لیں پھر پھول دان کے چاروں طرف کپڑا ٹانک کر بشکل نقشہ گول گول آنسوں کو ایک ایک لال پوتھ کے ساتھ ٹانک لیں بعدہ بڑے ٹکڑے کارڈ بورڈ Card Board پر کوئی دبیز کالا کپڑا ٹانک کر اور پھول دان رکھ کر اسے بھی ٹانک لیں۔ پھر پھولوں کے گچھے کو بھی ٹانک لیں اور فریم کرا کر کمرے کی زینت میں گرانبہا اضافہ فرمائیں۔ یہ گلدان مکمل ہونے پر اصلی گلدان معہ گلدستہ معلوم ہوگا۔ میں اس کو خود طیار کر چکی ہوں اور اب بہنوں کے سامنے پیش کرتی ہوں امید ہے کہ "جوہر نسواں" کی تمام شائقین بہنیں اور صنعتی بہنیں پسند فرمائیں گی۔

معذرت:- آنسوں کی شکل پیش کرنے کی وجہ سے اس نقشہ میں پوری صفائی ادا کرنے سے مجبور ہوں۔

نشاط افزا

کترنوں سے تیار شدہ میز پوش اور خوان پوش

ترکیب طیاری خوان پوش:- رنگین ریشمی کپڑے کی کترنیں جمع کر اصلی ریشم ہے تو تمام اصلی ہوں اور نقلی سلک ہے تو سب ٹکڑے نقلی ہونے چاہئیں پھر ایک مضبوط کپڑا اور ہلکے رنگ کا خواہ نیا ہو یا پرانا اگر مختصر ٹرے ہو تو زیادہ مناسب ہے خوان یا سینی سے ڈیڑھ گرہ بڑا گول کاٹ لو اور رنگین کترنیں برفی کی شکل میں کاٹ کاٹ کر اور سوئی سے جوڑ کر اس گول کپڑے کے برابر کر لو پھر دو انگل چوڑی گوٹ کاٹ کر خوان پوش کے کناروں پر لگاؤ خوان پوش کے اندر کی طرف کی سیون سی لو اور باہر یعنی کنارے کی طرف ابھی کھلا رکھو۔ پھر اور کترنیں آڑی ترچھی لیکن ذرا بڑی جمع کر و اور ان کو اندر سے انگل بھر موڑ کر اتنا بڑا سنگھاڑا بناؤ اور چاروں طرف خوان پوش کی جو جگہ کھلی چھوڑ دی ہے اس کو

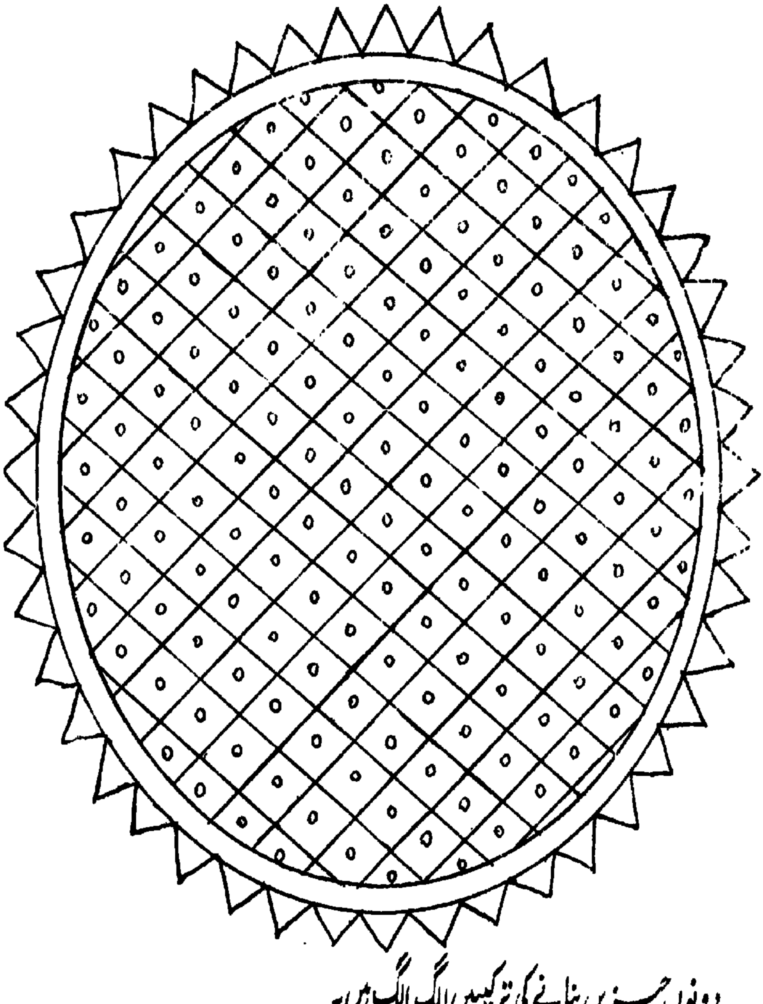


استر ابرا موڑ موڑ کر سنگھاڑا لگاتی جاؤ اب سل گیا۔ برفی کی ہر سیون پر تار گوکھرو ٹانک لو اور برفی کے درمیاں سفید جاپانی پولش شدہ ستارہ بذریعہ سرخ پوتھ لگاؤ گوٹ کے دونوں سروں پہ استنبول ٹانکو اور سنگھاڑوں کے کناروں پر بھی تار گوکھرو ٹانک کر بیچ میں ستارہ لگا دو۔ یہ خوان یا سینی پوش بہت اچھا لگے گا جہیز وغیرہ میں دینے کے لئے اور گھر میں استعمال کو بہت خوبصورت ہے۔ رنگوں کی مناسبت خوبصورتی میں چار چاند لگا دیگی لہٰذا اس کا خیال امر لازمی ہے اب ٹیبل کلاتھ بنانے کی ترکیب علیحدہ لکھتی ہوں نقشہ تو یہی رہے گا صرف ترکیب جدا ہے۔

ٹیبل کلاتھ کی ترکیب:- سفید لٹھے کی کچھ کترنیں۔ کچھ سفید ہر قسم کی چکن کی یا سفید سلک کی اگر چکن ہو تو تمام ٹکڑے چکن کے ورنہ تمام ریشم کے۔ ان ٹکڑوں کو برفی کی شکل میں جوڑ کر گول میز پوش کے ناپ کے موافق کاٹ لو اور نیچے استر لگا کر سفید گوٹ لگا لو پھر لٹھے کے سنگھاڑے جس طرح خوان پوش کی ترکیب میں ہیں اس طرح لگا کر ہر سیون پر بابن سفید یا نخی بیل ٹانک لو ٹیبل کلاتھ طیار ہے۔

کترنوں سے طیّار شدہ

میز پوش اور خوان پوش



دونوں چیزیں بنانے کی ترکیبیں الگ ہیں۔

بنت فاطمہ۔ اکبر آبادی

ستارے جمانے کا مصالحہ

مصالحہ بنانے کی ترکیب:- رال ایک چھٹانک - سرسوں کا تیل ایک تولہ - رال کو خوب باریک پیس کر سرسوں کا تیل اس میں مل مل کر اچھی طرح جذب کر دیں پھر اس پسی ہوئی رال کو کرچھے یا کڑھائی میں ڈال کر پکائیں جب یہ دونوں چیزیں پک کر اچھی طرح جل جائیں اتار لیں مصالحہ تیار ہے۔

نوٹ :- ایک دن کے بعد کام میں لائیں۔

ستارے جمانے کی ترکیب:- اس مصالحہ سے ستارے ہر چیز پر جم سکتے ہیں ڈوپٹے ساڑھیاں قمیصوں کے گریبان فیتے وغیرہ خواہ کسی چیز پر جمانے ہوں - تھوڑا مصالحہ لے کر پٹڑے یا پتھر پر ہاتھ سے باریک سی بتی بٹ لیں اگر ہاتھوں میں مصالحہ چپکے تو بہت تھوڑے سے تیل سے انگلیاں چکنی کر لیں زیادہ تیل سے دھبا پڑ جائے گا اب جس کپڑے پر ستارے جمانے ہوں اس کو تخت یا میز پر چادر بچھا کر پھیلا دیں پھر اس بتی میں سے اسی قدر مصالحہ توڑیں کہ سرسوں کے برابر گولی بن جائے اب اس گولی کو کپڑے پر رکھ دیں اور اوپر سے ستارہ رکھ کر زور سے دبا دیں۔ اسی طرح برابر برابر لگاتی جائیں اگر لائین ٹیڑھی ہونے کا احتمال ہو تو دیا سلائی یا کسی مہین تنکے کے ایک سرے میں ہلکا کچا رنگ لگا لگا کر لائنوں کے لئے نشان بنا لیں اس میں زیادہ آسانی ہوتی ہے۔

باریک کپڑوں کے دونوں طرف ستارے جمائیں کیونکہ باریک کپڑوں میں نیچے سے مصالحہ نکل آتا ہے اور دھبے پڑ جاتے ہیں اس لئے ایک طرف ستارے جما کر کپڑے کو اُلٹ دیں اور دوسری طرف انہیں مصالحہ کے نشانوں پر ستارے رکھ کر زور سے دبا دیں۔ اور مصالحہ نہ لگائیں۔ وہ کپڑے جن میں دونوں طرف ستارے جمے ہوں گے دونوں طرف سے استعمال کر سکتے ہیں۔ ستارے جمانے کے بعد اُس کپڑے کو ایک دن کے لئے الگنی پر ضرور پھیلا دیں۔

ستارے یا تو سچے ہوں ورنہ ایلومنیم کے سفید ستارے دھلنے کے بعد بھی خراب نہیں ہوتے - جھوٹے ستارے جمانا بے کار ہے کیونکہ بہت جلدی کالے ہو جاتے ہیں۔ دل چاہے تو ان ستاروں کے پھول بنا لیں سات سات ستاروں کے گول پھول بھی اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اس مصالحہ کے جمے ہوئے ستارے دھلنے کے بعد بھی نہیں چھٹتے لیکن ان کپڑوں پر بھٹی نہیں چڑھنی چاہیے بھٹی چڑھنے سے مصالحہ پگھل کر ستارے چھٹ جاتے ہیں

آمنہ نازلی

نظم

دستکاری جوہرِ خاتون ہے

ہمنشیں کیا پوچھتا ہے داستاں ۔ دورِ نازک کا کروں کیا کیا بیاں
اک زمانہ تھا کہ ہم تھے باہنر! ۔ واقفِ علم و عمل تھے سر بسر
آگیا کیسا یہ دورِ انقلاب! ۔ اضطراب و اضطراب و اضطراب!
مشرق و مغرب میں کتنا فرق تھا! ۔ مطلعِ انوار یکسر شرق تھا!
اک طرف صنعت ہماری چھٹ گئی ۔ عورتوں سے دستکاری چھٹ گئی
عقل پر کچھ ایسے پردے پڑ گئے ۔ مرد و زن سب کام سے غافل ہوئے
صنعتِ نازک کی یہ حالت ہو گئی ۔ زندگی نذرِ نزاکت ہو گئی!

مغربی تعلیم کا دورہ ہوا ۔ یہ نئی تہذیب کا شہرہ ہوا!
ہو گیا تعلیمِ نسواں کا یہ حال ۔ بھول بیٹھیں عورتیں اپنا کمال
دخترِ ہندوستاں فاضل بنی! ۔ کھو کے جوہر ذات کے جاہل بنی!
اپنی آرائش سے فرصت ہی نہیں ۔ اس لئے قدرِ صناعت ہی نہیں
کون جانے یہ چراغِ خانہ ہیں! ۔ حسنِ صنعت ہی سے جب بیگانہ ہیں
کیفِ آزادی سے جب الفت ہوئی ۔ دستکاری سے انہیں نفرت ہوئی

سب نہیں لیکن ہے کثرت کا یہ ذکر ۔ سوئی دھاگے کا نہیں ہے انکو فکر
وہ کشیدہ اور کروشیا پیچ کہاں ۔ کاج تک سینا نہیں آتا یہاں

بیبیاں نیز ابھی ہیں کچھ نامور ۔ جن کے دل میں ہے ابھی قدرِ ہنر
علم و حکمت سے ہیں کچھ آراستہ ۔ جوہرِ صنعت سے ہیں پیراستہ
ان میں اک اللہ کو پیاری ہوئیں ۔ خوبیاں تقلید کو باقی رہیں!
یعنی وہ خاتونِ اکرم نامدار ۔ خوش سلیقہ، خوش طریقہ، خوش نگار!
رہبرِ نسواں تھیں وہ عالی وقار ۔ بزمِ عصمت انکے غم میں سوگوار
ایک مدت سے تھا اسکا انتظار ۔ یادگار آمد دلیلِ یادگار!
کون ہے جسکو نہیں اس کی خبر ۔ "جوہرِ نسواں" ہے عورت کا ہنر!
جوہرِ نسواں ہے انکی یادگار ۔ عالمِ نسواں ہے اس سے کامگار
اس سلیقے سے سکھائیگا کمال ۔ ہند کا سب دور ہو جائے زوال
دخترانِ ہند اب ہشیار ہوں ۔ خوابِ غفلت سے ذرا بیدار ہوں
مغربی تقلید کچھ ایسی کریں ۔ دستکاری بھی کچھ انکی سیکھ لیں
ماؤں! بہنو! بیٹیو! سیکھو ہنر ۔ لو خدارا اپنی صنعت کی خبر!
ہند کی صنعت بہت غمناک ہے ۔ دستکاری بھی گریباں چاک ہے
زینتِ نسواں اسی کے دم سے ہے ۔ اس کشیدہ ہی کے پیچ و خم سے ہے
گو گھر سلیقے ستارے کا ہر کام ۔ یہ سلیقہ ہو تو ہے عورت کا نام
کاڑھنا سینا پرونا سیکھ کر! ۔ بیبیو! جنت بناؤ اپنے گھر
یاد دِلا عشرتِ غافل یہ ہے ۔ "دستکاری جوہرِ خاتون ہے"

عشرت رحمانی

افسانہ

ہنرمندی

زمانہ کو رنگ بدلتے دیر نہیں لگتی۔ فیض عالم صاحب انگلینڈ کے پڑھے بارہ برس کے عمر سے جو ولایت گئے تو ۲۵ سال کی عمر میں واپس آئے ماں باپ دیندار پرہیزگار اور دولت مند تھے اولاد صرف یہی تھی مگر ایسے سلیقہ سے پرورش کی اور ایسی دینیات ابتدا ہی سے ذہن میں کوٹ کوٹ کر بھر دی کہ تیرہ برس تک انگلینڈ کی بری ہوا جو ہندوستانیوں کو لگا کرتی ہے اسکا ان پر کچھ بھی اثر نہ ہوا واپس آئے تو ویسے ہی خلیق، ملنسار رحمدل، عبادت گذار بیرسٹری خوب زور و شور سے چلی دُنیا انکے اخلاق کی گرویدہ تھی ماں باپ نے شادی بھی کی تو ایسی ہی لایق لڑکی سے۔ عمر راحت و آرام سے بسر ہونے لگی اولاد ہوئی تو اسکو بھی اعلیٰ تعلیم و تربیت دی دو لڑکے تھے اور دو لڑکیاں ماں کی نگرانی میں اعلیٰ دماغ نرسیں سلیقہ سکھاتیں اور پڑھاتی لکھاتیں سکول کی تعلیم بھی برابر جاری رہی۔ ۱۶ سال کی عمر میں شمسہ انٹرنس پاس ہو گئی ماں باپ نے بہت خوشی منائی اور جلسے وغیرہ کئے ظفر عالم اور فخر عالم بھی انگلش اسکول میں پڑھ رہے تھے لیکن یہ دونوں بچے ۹ اور ۳ سال کے تھے ننھی رضیہ تو سال بھر کی ہی تھی۔ روپیہ پیسہ فراغت انکا گھر بہشت بریں بنا ہوا تھا مگر رشتہ دار ہمیشہ ایسے موقعہ پر ایک نہ ایک نقص نکالنے کو آمادہ رہتے ہیں یہ تعلیم و طریقہ فیض عالم کے دادا چچا وغیرہ کے لئے بہت تکلیف دہ تھا اور وہ فیض عالم انکی بیوی اور بچوں کو نہایت حقارت کی نظروں سے دیکھتے تھے۔ فیض عالم اور انکی بیوی سلیمہ میں جہاں دُنیا بھر کی خوبیاں تھیں وہاں ایک یہ عیب بھی تھا کہ انہوں نے جتنا روپیہ آیا تمام خرچ کر ڈالا اور کبھی انجام پر نظر نہ ڈالی "زمانہ کو رنگ بدلتے دیر نہیں لگتی" فیض عالم معمولی بخار میں مبتلا ہوئے ڈاکٹری علاج ہونے لگا بخار بڑھتا گیا بیسیوں علاج کرائے لیکن بے سود۔ آٹھویں دن دُنیا سے رخصت ہوتے اور اپنی کمسن اولاد و جوان بیوی کو بے یار و مددگار چھوڑ گئے۔ سلیمہ کے دل پر غم و اندوہ کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ شوہر کی موت ناسمجھ بچوں کا ساتھ لیکن تعلیم یافتہ تھی اور سمجھدار دل کو سنبھالا رشتہ داروں کو تار دلوائے لیکن کسی نے رسید تک نہ دی پردیس میں ملنے والوں نے حقیقی بھائی بہنوں کا سا کام دیا تجہیز و تکفین کے بعد طے پایا کہ پردیس میں کس کے سہارے رہیں گے وطن چلیں نقد روپیہ علاج میں خرچ ہو چکا تھا چار و ناچار سلیمہ نے خود شوہر کے ایک عزیز دوست کی معرفت کوٹھی فروخت کرائی اور اسکا تمام سامان بیچکر وطن چلنے کا انتظام کر لیا یہاں انکا قدیمی مکان موجود تھا اس میں ٹھیرے رشتہ دار عزیز تعزیت کو جمع ہوئے لیکن مدد کرنے والا کون تھا چالیسویں کے بعد سلیمہ نے ایک چھوٹا سا مدرسہ

مکمل کیا اور اس میں خود لڑکیوں کو تعلیم دینے لگی اس مدرسہ میں امیر لڑکیوں سے فیس وغیرہ لیجاتی تھی مگر غریبوں کی تعلیم کا بندوبست مفت تھا ایک زنانہ دستکاری کا اسکول علیحدہ کھولا جس میں شہر کی قریب قریب تمام لڑکیاں دستکاری سیکھتی تھیں سلیمہ اور شمسہ دونوں ماں بیٹیاں تمام دن محنت سے لڑکیوں کو پڑھاتی اور دستکاری سکھاتی تھیں اور خود سوئیٹر۔ بنیان۔ موزہ، بنک اور کشیدہ کاری و دیگر قسم کی چیزیں بنا کر جمع کرتیں ہر ہفتہ ایک جلسہ ہوتا جس میں خواتین کی تیار کردہ اشیاء بغیر نام ظاہر کئے فروخت ہوتی ہیں اب سلیمہ کی اولاد تعلیم سے فارغ ہو چکی تھی دونوں بچیوں کی شادی اعلیٰ پیمانہ پر ہو گئی اور شہر کی بیوہ غریب عورتوں نے ان کے یہاں رہ کر اور تنخواہ پا کر اپنے بچے پالے بہت سی پھوہڑ لڑکیاں سلیقہ شعار بن گئیں۔ آج سلیمہ اپنی سلیقہ شعاری اور دستکاری جیسے ہُنر کی بدولت ہزارہا روپیہ کی مالک ہے بیٹیاں اپنے گھروں میں خوش اور بیٹے اعلیٰ عہدوں پر ممتاز سچ ہے زمانہ کو رنگ بدلتے دیر نہیں لگتی۔

میری محترم ماؤں۔ اپنی بچیوں کو ضرور ہُنرمند بناؤ۔ ہُنر ضایع نہیں جاتا اور کسی نہ کسی وقت ضرور کام آتا ہے میری پیاری بہنو! تم محنت سے جان نہ چراؤ اور دستکار بنو۔ دستکاری تمہارے گھر کی سجاوٹ میں چار چاند لگائے گی تمہارا دل بہلائے گی اور بُرے وقت میں تمہاری امداد کرے گی۔ خدا کے فضل سے اگر تمہارے ہاں روپیہ کی ریل پیل ہو تو ہرگز پھولے نہ سماؤ امیری ہمیشہ رہنے والی نہیں دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے مگر ہُنرمندی عورت کا سب سے بڑا جوہر ہے جو کسی نہ کسی وقت ضرور کام آئے گا۔ دلی تمنا اور دُعا ہے کہ پروردگار پاک! "جوہر نسواں" ہندوستانی خواتین کے لئے سچا رہنما ثابت ہو اور میری بہنیں اس کے ذریعہ دستکاری جیسی دولت سے مالا مال ہو کر اپنی زندگی بے کھٹکے راحت و آرام سے بسر کریں۔

غدیر فاطمہ

جوہر نسواں کی خصوصیات

(۱) جوہرِ نسواں۔ فخر نسوانِ ہند محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی کی یادگار ہے اور یہ یادگار دس سال کے غور و فکر کے بعد مستقل سرمایہ سے قایم کی گئی ہے۔ (۲) جوہرِ نسواں۔ خواتین کی خواہش اور اصرار پر جاری کیا گیا ہے (۳) جوہرِ نسواں۔ کا سب سے بڑا مقصد لڑکیوں اور عورتوں میں دستکاری کا شوق پیدا کرنا ہے۔ ہندوستان بھر میں صرف جوہر نسواں ہی ایک ایسا رسالہ ہے جس میں صرف زنانہ دستکاری کے متعلق مفید مضامین ہوتے ہیں۔ ایسے مضامین جو پھوہڑ لڑکیوں کو بھی سگھڑ ہُنرمند شعار بنا دیں۔

(۴) جوہرِ نسواں کی اڈیٹر مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں میں خاص شہرت رکھتی ہیں اور مستقل کتابوں کی مؤلفات ہیں۔ (۵) جوہرِ نسواں۔ کی مضمون نگار ملک کی مشہور دستکار خواتین ہیں (۶) جوہرِ نسواں دفتر عصمت کا رسالہ ہے اگر جوہرِ نسواں کا جاری ہونا طبقہ نسواں کے لئے حقیقتاً مفید ہو سکتا ہے۔ اگر واقعی خواتین کو اس رسالہ کی اشد ضرورت تھی۔ تو جلد سالانہ چندہ دو روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیجئے۔ یا سوا دو روپیہ کے وی پی کی اجازت دیجئے۔

منیجر جوہرِ نسواں دفتر عصمت دہلی۔

سوئی کا کام

دستکاری عورت کا جوہر ہے۔ وہ عورت ہی کیا جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر نہ ہو۔ خوشی کی بات ہے کہ کروشیا۔ نٹنگ۔ کارپٹ۔ جالی۔ تارکشی وغیرہ وغیرہ مختلف قسم کی دستکاریوں کا شوق خواتین میں ترقی کر رہا ہے مگر فن خیاطی ان سب سے مقدم اور سب سے اہم ہے۔ مختلف وضع کے کپڑوں کی کٹائی اور سلائی ہر عورت اور ہر لڑکی کو ضرور ہی جاننی چاہئے۔ خواتین کو حلقۂ عصمت کی مشہور دستکار محترمہ فاطمہ بیگم فنتی کا شکرگذار ہونا چاہئے کہ اُنہوں نے قریباً ڈیڑھ درجن خواتین کی مدد سے اس اشد ضروری موضوع پر ایک سال کی محنت کے بعد یہ قابل قدر کتاب مرتب کی ہے۔ شروع میں سلائی کی مشین کے متعلق ضروری ہدایات اور کپڑوں کی کٹائی اور ان کی سلائی کے بارے میں نہایت کارآمد مشورے ہیں جن سے لڑکیاں بہت فائدہ اُٹھا سکتی ہیں۔ پھر نمونوں کے متعلق نہایت مفصل اور مکمل ہدایتیں اور ترکیبیں ہیں۔ باب اول میں بچوں کے کپڑوں مثلاً باڈی۔ جانگیہ۔ پاجامہ۔ کلوٹ۔ سوٹ۔ سینہ بند۔ فیڈر وغیرہ کے ۱۹ نمونے ہیں۔ باب دوم میں بچوں کے فراک قمیص وغیرہ کے ۳۳ نمونے۔ باب سوم میں وضع وضع کے ۲۵ جمپر باب چہارم میں ۱۵ قسم کی زنانہ مردانہ قمیصیں اس کے بعد کے باب میں ۶ بلاؤز پھر ۲۴ قسم کے کالر اس کے بعد طرح طرح کے ۹ کف ہیں آٹھویں باب میں لباس شب خوابی۔ باڈی وغیرہ کے ۷ نمونے اور نویں باب میں شلوار پاجاموں کے ۹ نمونے ہیں دسویں باب میں مختلف چیزوں مثلاً بوارگیری کی جھالریں۔ میز پوش۔ آئینہ پوش الماری پوش۔ پلنگ پوش۔ کشتی پوش۔ دسترخوان تکیے کے غلاف۔ جگ کور ڈس کور نیپکن۔ وغیرہ کے خوبصورت نمونے ہیں۔ کل نمونے ۱۹۰ ہیں اور بہت واضح اور صاف کاغذ سفید دبیز چھپائی عمدہ۔ عصمت سائز کے ۱۲۰ صفحے۔ قیمت عہ

ملنے کا پتہ دفتر عصمت دہلی۔ کتاب نہایت کامیاب ہے۔ اور ہماری رائے میں لڑکیوں کے پاس **سوئی کا کام** ہونا ضروریات میں سے ہے۔

رازق الخیری

سچی ہمدرد بہنیں

جن محترم بہنوں نے جوہر نسواں کو پسندیدگی کی نظر سے ملاحظہ فرما کر اس کی اشاعت بڑھانے میں حصہ لیا اور اپنے پرچہ کے لئے نئے خریدار عنایت فرمائے ان کے نام دلی شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ ہمیں امید ہے دوسری بہنیں بھی ایک ایک دو دو خریدار پیدا کر کے جوہر نسواں کی حقیقی ضرورت اور سچی ہمدردی کا ثبوت دیں گی اور اسی طرح ان کے نام بھی آئندہ پرچوں میں ہم شائع کر سکیں گے۔

سلمیٰ بیگم بنت جسٹس سر محمد سلیمان	الہ آباد	۳
بیگم سید حامد رضا صاحب جعفری انجنیر مدراس		۲
صفیہ بیگم صاحبہ	شیخوپورہ	۲
سرور رعنا صاحبہ	ساہیوالہ	۲
بنت مرتضیٰ حسین صاحب	بیرا جھنڈلہ	۲
ہمشیرہ محمد عتیق صاحب	کلکتہ	۲

جن بہنوں نے ایک ایک خریدار دیا ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

رقیہ خاتون صاحبہ بدایوں۔ مسز مسعود خاں صاحب بنت سید قاسم رضا صاحب سندیلہ۔ بنت محمد تصدق حسین صاحب مینڈلہ۔ ایچ احمدی بیگم صاحبہ ویروام۔ بیگم احمد علی صاحب دہلی معصومہ بیگم زیدی صاحبہ گنگاؤلی جونپور۔ مسز منصور عالم صاحب بنارس۔ ہمشیرہ سید محمود علی صاحب چوک لکھنؤ۔ خریدار رسالہ عصمت نمبر ۸۰۴۹

مینیجر

ناقابل اشاعت نمونے

یہ دستکاری کے نمونے جوہر نسواں میں شائع نہیں ہو سکتے جو بہنیں واپس منگوانا چاہیں وہ ۳۰ اکتوبر تک واپس منگا لیں اس کے بعد ضائع کر دیئے جائیں گے۔ نمونہ بھیجنے والی بہنوں کے نام کے ایک یا دو حروف بجائے پورے نام کے نمونہ کے عنوان کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔

زنجیرہ کا پھول (ن۔ ب شملہ) گلدستہ تکیہ کی جالی (خوبصورت کشن (بیلا
موتیوں کی بیل (د۔خ کلکتہ) ڈالی پر تتلی (س۔ن۔ راجگی)
ٹوپی (امیر ح۔ س مدراس) چڑیاں (ا۔ب جین پور)
کشن کا پھول (ف۔ نادبر) بٹوہ (بشیرہ خ۔ ا)
تین بیلیں (ص۔ب کند) ٹیبل کلاتھ کے ۲ پھول (ح۔ ب لاہور)
دو پھول (ا۔ج بیگم جہان) کشیدہ کا پھول و تتلی (س۔ ایچ۔ ایم)
فراک کا پھول (ا۔د۔خ پشاور) تکیہ غلاف کا کونہ (ا۔ ف)
گلدان مع گلدستہ (دختر مولوی ش۔ح مراد آباد) تکیہ کا پھول (خ۔ا)
بڑا پھول (ت۔ا) کشن (سعیدہ بنت وکیل صاحب دکن)
کشیدہ میں تتلی۔ گراموفون (م۔ح) رومال کا پھول (بنت علی فیض آباد)
خوبصورت بیل (م۔د۔ع) تکیہ کا پھول (ع۔ب آگرہ)
خوشنما پھول (م۔ج۔ ناز) گملہ (س۔ت۔ا)
کراس اسٹچ کی بیل (آنسہ م مدراس) غلاف کا پھول۔ چھوٹا پھول
جمپر کا گریبان (س۔ت۔ا) ٹی کوزی کا پھول (ابن سلطانہ)
سلمہ کی آسان بیل۔ کشیدہ کی بیل (ن۔ ا)
کراس اسٹچ کا کونہ۔ (" ")
ٹی کوزی کا پھول۔ کروشیہ میں شعر۔ (گمنام)
تارکشی کی بیل۔ بڑا پھول۔ ۲ پھول میز پوش کے (" ")
سلمہ سے یا محمد۔ کونہ۔ پانچ بیلیں۔ (بنت محمد ع۔ ص)
بڑا پھول۔ پاکٹ (" " ")
میز پوش کا کونہ (ب۔ خ)

یہ نمونے عصمت و بنات میں بھی شائع نہیں ہو سکتے

ایڈیٹر عصمت و بنات

مضمون نگاری کے قواعد

جوہر نسواں کے لئے مضامین و نمونے بھیجنے والی بہنیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں۔ ورنہ ان کے مضامین اور نمونہ درج رسالہ نہ کئے جائیں گے۔

نمونے بہت صاف اور خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے بنائے جائیں اور کاغذ کے صرف ایک رُخ پر ہوں۔ ترکیب بہت آسان ہو تاکہ بچیاں بھی سمجھ سکیں۔ مشکل فارسی انگریزی الفاظ کا استعمال نہ کیا جائے۔ ایک صفحہ پر صرف ایک نمونہ ہو

نمونہ کا سائز رسالہ کے سائز سے بڑا نہ ہو۔

نمونہ کسی رسالہ یا کسی کتاب سے نقل نہ ہو۔ لیکن آپ کسی کتاب یا رسالہ کا کوئی بہت ہی خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہر نسواں میں شائع کرانا چاہتی ہیں تو اس رسالہ یا کتاب کا حوالہ ضرور دیدیں۔

نمونہ کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی بہن کے لیے ایڈیٹر کے نام کے خط میں اپنا نام و مفصل پتہ لکھنا اشد ضروری ہے گمنام نمونے ہرگز درج رسالہ نہ کیئے جائیں گے۔

جو بہنیں جوہر نسواں کے لئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں۔ افسانے اور نظمیں بھی صرف وہ درج ہو سکیں گی جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو۔ ہدایات بڑی خوشی سے درج رسالہ کی جائیں گی۔

جواب طلب امور یا ناپسند نمونوں کی واپسی کے لئے ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہ دیا جائے گا۔

دھاگوں کی قسمیں۔ کپڑا۔ اون۔ ریشم۔ سوئی۔ موتی۔ ٹیوب غرضیکہ ہر دستکاری کے سامان کے متعلق مضامین اور کونسا دھاگا کس کپڑے پر مناسب ہے کہاں سے عمدہ دستیاب ہو گا واضح طور پر بہنیں لکھیں بلکہ وقتاً فوقتاً لکھتی رہیں بہت بہت شکریہ کے ساتھ پرچہ میں شائع کئے جائیں

جوہر نسواں کے تمام مضامین اور نمونوں کا کاپی رائٹ بحق جوہر نسواں محفوظ ہے مضامین نمونے اور ان کے متعلق خطوط صرف اس پتہ پر آنے چاہئیں کسی کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں۔

ایڈیٹر جوہر نسواں۔ دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

دستکار بہنوں کی محفل

محترمہ بہن بنت فاطمہ صاحبہ سے عرض ہے کہ کارچوبی کی سیاہی کو دور کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ ڈبل روٹی ایک بڑی ہو یا چھوٹی اس کے بیچ کا گودا نکال کر ہاتھ سے دبائیں اور جب وہ گیند کی طرح گول ہو جائے تو جو حصہ سیاہ ہو گیا ہے اس پر آہستہ آہستہ ملیں یعنی منٹ تک مسلسل ملنے سے سیاہی دور ہو جائے گی اور سلمہ صاف نکل آئے گا۔ میرا آزمودہ ہے بشرطیکہ سلمہ دراصل سچا ہو جھوٹا سلمہ صاف نہیں ہوگا۔

اندر سلطان۔ لاہور

کوئی دہلوی بہن کسی معتبر گوٹے ٹھپے سلمہ بانکڑی وغیرہ کی دکان کا پتہ لکھ کر ممنون فرمائیں۔ جس میں ہر قسم کا سامان بھی مل سکے اور دغا بازی کا امکان نہ ہو قیمت میں بھی کفایت رہے۔ ایک دو بظاہر معتبر دوکانوں سے خود ہم نے دہلی میں واقفیت حاصل کی مگر بعد میں وہ بھی دھوکہ باز ثابت ہوئے۔ حاجی علی جان صاحب کے علاوہ اور پتہ درکار ہے۔ م۔ ب مالیرکوٹلہ

اگر کسی بہن نے سہیلیوں کا اسٹور دہلی سے جس کا اشتہار ستمبر کے جوہر نسواں میں شائع ہوا ہے ساڑی دوپٹہ یا کوئی اور چیز منگائی ہو تو اطلاع دیں کہ اس سٹور کا کام کیسا ہوتا ہے۔ حاجرہ بیگم اجمیر

بہن حمیدہ بیگم اور دوسری دستکار بہنوں کو معلوم ہو کہ ہر قسم کے ستارے تاگے۔ دستکاری اشیا گمٹے۔ نمونے۔ موتی خیاتاب۔ پوڈر۔ روغن

رسالہ جوہر نسواں کی بیداری

کی دو صورتیں ہیں (۱) سالانہ چندہ دو روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجئے یا (۲) نومبر کا جوہر نسواں بذریعہ وی پی حاضر ہونے کی اجازت دیجئے۔ اردو کے بعض اخبارات و رسائل تعلیم یافتہ حضرات کے پتے کسی طریقہ سے حاصل کرکے دو ایک پرچے بطور نمونہ بھیجتے ہیں اس کے بعد بغیر ان سے دریافت کئے یعنی وی پی کا آرڈر بغیر وصول ہوئے وی پی بھیجدیتے ہیں جن خواتین کو اس قسم کے پرچوں کا تجربہ ہوا ہوگا اور جنہیں جوہر نسواں کا یہ پرچہ بطور نمونہ ملے گا وہ شاید یہ خیال کریں کہ منی آرڈر یا وی پی کی فرمائش نہ بھیجیں گی تو آئندہ پرچہ خود بخود وی پی جائے گا لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ

جوہر نسواں کا نومبر کا پرچہ انہیں خواتین کی خدمت میں حاضر ہوگا جو سالانہ چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں گی یا جن کی وی پی کی فرمائشیں موصول ہو جائیں گی۔

منیجر جوہر نسواں دفتر عصمت دہلی

عصمت بکڈپو کے زنانہ رسالے

(۱) **عصمت**:- ۲۶ سال سے ماہوار شائع ہو رہا ہے۔ ہندوستان بھر کے ۴ زنانہ ماہوار رسالوں کے خریداروں کی مجموعی تعداد بھی عصمت کی اشاعت سے زیادہ نہیں۔ حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہ کے مضامین صرف عصمت ہی میں شائع ہوتے ہیں سالانہ چندہ پانچ روپیہ۔ قسم دوم تین روپے۔ نمونہ ۸؍

(۲) **بنات**:- تربیت گاہ بنات کا ماہوار آرگن مسلمان لڑکیوں کے لئے سات سال سے شائع ہو رہا ہے۔ کاغذ معمولی زبان بہت آسان مضامین نہایت دلچسپ سالانہ چندہ ایک روپیہ۔ نمونہ مفت

(۳) **جوہر نسواں**:- زنانہ دستکاری کا ماہوار رسالہ جو جنت مکانی محترمہ خاتون اکرم کی یادگار میں ستمبر ۱۹۳۳ء سے جاری کیا گیا ہے۔ ملک کی نامور دستکار خواتین اس رسالہ کی مددگار ہیں۔ سالانہ چندہ دو روپیہ۔ نمونہ ۳؍

ان کے علاوہ:- دفتر عصمت و بنات کا اور کسی رسالہ یا اخبار سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

منیجر

دستکاری کی دو نئی کتابیں

دفتر عصمت سے دستکاری کی جو کتابیں شائع ہوئی ہیں وہ زنانہ لٹریچر میں کیا درجہ رکھتی ہیں اس کا اندازہ اُن کے بار بار چھپنے سے کیا جا سکتا ہے اب دو اور نئی کتابیں شائع ہوئی ہیں۔

سوئی کا کام اپنے موضوع پر انتہا مفید کتاب جس میں تقریباً دو سو قسم **یا خیاطی** کے زنانہ مردانہ اور بچوں کے کپڑوں کی کٹائی سلائی کے عمدہ عمدہ نمونے اور نہایت کارآمد مضامین و ہدایات ہیں۔ یہ کتاب ہر لڑکی اور عورت کے پاس ہونی چاہیئے مشہور دستکار محترمہ فاطمہ بیگم منشی لکھیم پور کی محنت کا نتیجہ ہے قیمت عہ؍

سلمہ ستارہ کا کام ہندوستان کی نامور دستکار محترمہ خدیجہ بانی رگولڈ میڈلسٹ) کا قابل قدر کارنامہ جس کا دو سال سے شدید انتظار ہو رہا تھا۔ ڈہائی سو کے قریب ایسے ایسے خوبصورت نمونے ہیں کہ خواتین دیکھ کر پھڑک اٹھیں گی۔ قیمت عہ؍ اکتوبر میں شائع ہو جائے گی۔

> **جوہر نسواں** ہر انگریزی مہینہ کی دس ۱۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے
>
> منیجر

بنات دہلی

۱۹۲۶ء سے زیر سرپرستی علامہ راشد الخیری مدظلہ

تربیت گاہ بنات کوچہ چیلاں دہلی سے شائع ہو رہا ہے

بنات ہر ماہ نہایت دلچسپ کہانیاں اور مفید مضامین شائع کرتا ہے۔

بنات کے مضامین کی زبان ایسی آسان ہوتی ہے کہ دس گیارہ سال کی بچیاں بھی سمجھ لیں

بنات کی اشاعت میں کبھی ایک دن کی بھی دیر نہیں ہوتی۔

بنات کا مقصد مسلمان بچیوں میں مذہبیت پیدا کرنا ہے۔

بنات تربیت گاہ بنات جیسی مفید درسگاہ کی مدد کے لیے جاری ہے

بنات سات سال سے بخوبی اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔

بنات کا سالانہ چندہ بذریعہ منی آرڈر صرف ایک روپیہ ہے اور بذریعہ وی پی عہ؍

ہندوستانی صحافت میں عصمت کا درجہ

ہندوستان کے چند مشہور اخبارات ورسائل کے الفاظ

عصمت کے تمام مضامین مفید و دلچسپ ہوتے ہیں۔ بہترین قسم کا لٹریچر فراہم کرتا ہے۔ یہی رسالہ ہے جو ۲۰ سال سے نسوانی ترقی اور بہبودی کے لئے سینہ سپر ہے۔"

عصمت "یورپ کے اعلیٰ درجہ کے رسائل کے سانچہ میں ڈھالا گیا ہے۔" — بمبئی کرانیکل

عصمت اس رسالہ کو خواتین میں بڑی کامیابی ہوگی۔" — ابزرور

عصمت "بہت قابلیت کے ساتھ ۲۰ سال سے شائع کیا جارہا ہے۔" — پائنیر

عصمت "ہندوستان بھر کے تمام زنانہ رسالوں کا سرتاج ہے۔" — انڈین میل

عصمت "اپنے وقت کا بہترین زنانہ رسالہ ہے۔" — ہمدرد

عصمت "ترقی نسواں کے لئے نہایت قیمتی خدمات انجام دے رہا ہے۔" — مدینہ

عصمت "کے ادبی مضامین کا معیار بلند ہے۔" — سیاست

عصمت "ہر اعتبار سے قابل تعریف ہے۔" — ہمایوں

عصمت "تمام زنانہ رسائل میں اوّل ہے۔" — نسائی

عصمت "صنف نازک کی نہایت بیش بہا خدمات انجام دے رہا ہے۔" — درویش

مستورات کے لئے نایاب رسالہ ہے۔" — اودھ اخبار

عصمت "تمام زنانہ رسالوں میں سب سے اوّل گنا جاتا ہے۔" — کشمیر

عصمت "مسلمان خواتین کی نہایت شاندار خدمات ۲۵ سال سے انجام دے رہا ہے۔" — پیشوا

عصمت "اپنی خوبیوں کے لحاظ سے نسوانی رسائل میں چوٹی کا پرچہ تسلیم کیا جاتا ہے۔" — الخلیل

عصمت "صوری و معنوی ہر اعتبار سے شریف خاتونوں کے ہاتھ میں جانے کے قابل ہے۔" — دکن ریویو

عصمت "اعلیٰ درجہ کا رسالہ ہے۔" — ہندو مدراس

عصمت "پابند وقت نہایت حسین اور بہت دلچسپ و مفید رسالہ ہے۔" — وکیل

عصمت "بہت مقبولیت اور ہردلعزیزی حاصل کرچکا ہے اور پابندی وقت کے لئے ضرب المثل ہے۔" — نظام المشائخ

عصمت "تمام زنانہ رسالوں کی طرح خرافات مضامین کا مجموعہ نہیں ہے۔ اس کے مضامین حقیقتاً مفید ہوتے ہیں۔" — ملت

عصمت "ہندوستان کے زنانہ پرچوں میں ایک امتیازی خصوصیت اور اعلیٰ شان رکھتا ہے"

عصمت "کی ہردلعزیزی ایک معجزہ سے کم نہیں۔" — سفینہ نسواں

عصمت "تمام زنانہ پرچوں میں قابل اعتماد پرچہ ہے۔" — اودھ پنچ

عصمت "عورتوں کے لئے نہایت مفید مضامین شائع کرتا ہے۔" — زمانہ

عصمت "کا سالانہ چندہ پانچ روپیہ (ع صہ) قسم دوم معمولی کاغذ صرف تین روپے (ع۳)"

(منیجر عصمت دہلی)

رسالہ عصمت کی مضمون نگار خواتین

عصمت میں ہر سال سو سے زیادہ مضمون نگار خواتین کے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ ہندوستان کے کسی زنانہ پرچہ کی اتنی مضمون نگار خواتین نہیں۔ عصمت کی چند مخصوص ممتاز لکھنے والیوں کے نام یہ ہیں۔

نام		نام	
محترمہ نوشابہ خاتون قریشی	بی۔ اے۔	محترمہ و۔ ا۔ (بلقیس بیگم)	مؤلفہ خانہ داری کے تجربات
محترمہ حمیدہ خانم	ایم۔ اے۔	محترمہ اس آر کرمانیہ	مصنفہ نیرنگ
محترمہ شائستہ اختر بانو سہروردی	بی۔ اے۔ آنرس	محترمہ نذر سجاد حیدر	مصنفہ حرمان نصیب
محترمہ محمدی بیگم	بی۔ اے۔	محترمہ زہرہ فیضی	مصنفہ تندرستی ہزار نعمت
محترمہ صغرا ہمایوں مرزا	ام۔ آر۔ اے۔ ایس	محترمہ ظفر جہاں بیگم	مصنفہ اختری بیگم
محترمہ فاطمہ بیگم	منشی فاضل۔	محترمہ امۃ الوحی	مصنفہ شہید وفا
محترمہ کنیز محمود بیگم	منشی فاضل	محترمہ بلقیس جمال خاتون	مصنفہ آئینہ جمالی
محترمہ خورشید آرا بیگم	منشی فاضل	محترمہ مہرالنساء	مصنفہ امور خواتین اندلس
محترمہ فاطمہ بیگم	منشی	محترمہ مسز ہرالاس (اشرف جہاں بیگم)	مصنفہ فغان اشرف
محترمہ سردار محمدی بیگم		محترمہ عذیر فاطمہ بیگم	مؤلفہ گلدستہ کشیدہ
محترمہ شہر بانو (گیا)		محترمہ آمنہ نازلی	مؤلفہ عصمتی دسترخوان
محترمہ رابعہ خاتون پنہاں		محترمہ فاطمہ انور علی بیگم	مؤلفہ عصمتی کروشیا
نواب قمر جہاں بیگم		محترمہ حجاب اسمٰعیل	مصنفہ نغمات موت
ایس بی طاہرہ		محترمہ انیس فاطمہ	مصنفہ چار رُخ
ایس کے صغرا بیگم سبزواریہ		محترمہ خدیجہ بائی مؤلفہ	مؤلفہ سلسلہ ستارے کا کام

ملک کی وہ ممتاز خواتین ہیں جو اپنے مضامین و نظموں پر ہر سال خاتون اکرام عصمتی انعامات حاصل کرتی ہیں

ملک کے مایہ ناز ادیب اور شاعر عصمت کے مستقل مضمون نگار ہیں چند نام یہ ہیں

مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری مد ظلہ

مولوی محمد ظفر ام اے ال ال بی
پروفیسر ستار خیری ام اے
مرزا فرحت اللہ بیگ دہلوی بی اے
مولوی سید راحت حسین بی اے ال ال بی
سید ابو طاہر داؤد بی ایس سی۔
ضیاء الدین احمد صدیقی بی اے۔

منشی پریم چند بی اے
کپتان ڈاکٹر نصیر الدین احمد ام ڈی وغیرہ
خان بہادر چودہری خوشی محمد ناظر بی اے
ڈاکٹر سعید احمد بریلوی
ڈاکٹر اعظم کریوی
سید ابو تمیم فریدآبادی۔

لالہ تلوک چند محروم بی اے۔
حضرت عزیز لکھنوی
پروفیسر علی عباس حسینی ایم اے۔
مولانا محوی صدیقی لکھنوی۔
افسر الشعراء حضرت آغا شاعر دہلوی۔
حضرت امام الہند آبادی۔

رسالہ عصمت دہلی

شریف بیگمات کے لئے ہندوستان بھر میں بہترین پرچہ تسلیم کیا جاتا ہے

عصمت کو اردو کے مایۂ ناز مصنف اور فرقۂ نسواں کے سب سے بڑے محسن مصور غم علامہ راشد الخیری مدظلہٗ کے گراں بہا مضامین بیش بہا افسانے قریب قریب ہر ماہ شایع کرنے کا فخر حاصل ہے۔

عصمت کی نامہ نگار ملک کی بہترین لکھنے والی خواتین کی کثیر جماعت ہے جو دوسرے کسی نسوانی رسالہ کو میسر نہیں۔

عصمت کے تمام مضامین دلچسپ اور کارآمد ہوتے ہیں پامال پرانے اور بیکار مضامین کبھی عصمت میں نہیں چھپتے۔

عصمت اپنی طرز کا ہندوستان بھر میں سب سے پرانا باتصویر ماہوار زنانہ رسالہ ہے جو ۲۶ سال سے کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور رؤسا و امراء و شرفا کے طبقہ میں حیرت انگیز مقبولیت و وقعت حاصل کرچکا ہے۔

عصمت کی اشاعت اردو کے اعلیٰ درجے کے تمام پرانے ماہوار رسالوں میں سب سے زیادہ ہے۔

عصمت کو جاری کرانے کی سفارش بیشتر صوبوں کے زنانہ مدارس، کالجوں اور کتب خانوں کیلئے سرکاری طور پر کی گئی ہے۔

عصمت مضمون نگاروں کو بڑی بڑی رقموں کا معاوضہ دینے کے علاوہ ہر سال کی بہترین لکھنے والی خواتین کو محترمہ خاتون اکرم کی یادگار میں نہایت معقول انعامات تقسیم کرتا ہے۔ اس سال ۲۷ خواتین میں نقد تین سو روپیہ کے انعامات تقسیم ہوئے ہیں۔

عصمت ہاف ٹون و لائن بلاک کی تصویریں اردو رسالوں میں سب سے زیادہ شائع کرتا ہے۔

عصمت مضامین کے صفحے ہندوستان بھر کے نسوانی رسالوں میں سب سے زیادہ دیتا ہے اسی لئے دو پیسہ کا ٹکٹ لگتا ہے دوسرے رسالوں پر ایک پیسہ کا ٹکٹ لگتا ہے۔

عصمت کی اشاعت میں کبھی ایک دن کی بھی دیر نہیں ہوتی ہمیشہ مقررہ تاریخ پر شایع ہو جاتا ہے۔

عصمت کے سبق آموز نتیجہ خیز افسانے، دل آویز مؤثر نظمیں، خانہ داری، دستکاری، تاریخ و سیر، معاشرت و تمدن و تعلیم وغیرہ پر کارآمد مضامین اور بچیں بڑے بڑے قابل مرد عش عش کرکے پڑھتے ہیں۔

مشاہیر قوم اور ملک کے مشہور اخبارات و رسائل تسلیم کرچکے ہیں کہ

عصمت ہندوستان کا بہترین زنانہ رسالہ ہے!

اردو زبان میں اتنا پابند وقت اور شاندار، اتنا دلچسپ اور مفید، اتنا خوبصورت اعلیٰ پایہ کا رسالہ شریف بیگمات کے لئے [illegible] نہیں ہے سالانہ چندہ مع محصول ڈاک صرف پانچ روپیہ (صہ) قسم دوم (معمولی کاغذ) [illegible]

عصمت بک ڈپو کی مشہور و مقبول کتابیں

تصانیف حضرت علامہ راشد الخیری، جنت مکانی محترمہ خاتون اکرم، محترمہ صغرا ہمایوں مرزا اور کھانے پکانے اور زنانہ دستکاریوں کے متعلق مفید کتابوں کے علاوہ جنکا اشتہار ٹائٹل کے صفحوں پر ہے دفتر عصمت سے مندرجہ ذیل کتابیں شائع ہوئی ہیں

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
مشرقی مغربی کھانے	عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ مغربی اور ایشیائی کھانوں کی صحیح ترکیبیں جو تجربہ کے بعد لکھی گئی ہیں سو صفحوں کے کارآمد مضامین بھی ہیں۔	[illegible]
سنگھار خانہ	خوبصورتی اور تندرستی کی کتاب جسم کے ہر حصہ کو خوشنما بنانے اور قائم رکھنے کی ترکیبیں سنگھاری اشیاء کے استعمال کے صحیح طریقے اور ورزشیں	[illegible]
خانہ داری کے تجربے	ذاتی تجربوں کی بنا پر خانہ داری کے متعلق بے بہا مضامین جو نامور مضمون نگار محترمہ بلقیس بیگم نے لکھے ہیں جو لڑکیاں مطالعہ کریں تو سگھڑ بنجائیں	۱۲ر
مفید سوال	خانہ داری کے تجربوں کا دوسرا حصہ تندرستی و بیماری کے متعلق ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت مفید اور کارآمد مضامین۔	۸ر
تندرستی [illegible]	عصمت کی مشہور نامہ نگار محترمہ زہرہ نفیس کے یورپ امریکہ کے تجربات صحت قائم رکھنے کے متعلق قیمتی مشورے تندرستی کے اصول	۴ر
بچوں کی تربیت	سائنس اور حفظان صحت کے اصولوں پر بچوں کی پرورش اور اخلاق و تہذیب کے اصولوں پر انکی تربیت کس طرح کیجائے اپنے موضوع پر بے نظیر کتاب ہے	۱۰ر
خواتین اندلس	مسلمانوں کے زمانہ کے اسپین میں بڑی بڑی شاعرہ ادیبہ مصور [illegible] پیدا ہوئی تھیں انکا تذکرہ جو تاریخ اور افسانہ کا لطف	۶ر
انوری بیگم	اردو کی نامور افسانہ نگار مسز نذیر جنگ مرحومہ کا مقبول مشہور افسانہ جس میں تمدنی خرابیوں اور رسوم کی پابندیوں کے نقصانات دکھائے ہیں	[illegible]
دولت پر قربانیاں	دولت کے لالچ میں سوکن پر بیٹی بیاہنے اور ناموزوں لڑکے لڑکی کی شادی کر دینے کے دردناک نتائج ۵ عبرت سبق آموز افسانے	۸ر
[illegible]	تین مختلف خیال عورتوں کے حالات اور اعزاز اور رحمت سے کس طرح بگڑا ہوا گھر بن سکتا ہے اس موضوع پر محترمہ طیبہ بیگم [illegible]	۶ر
چار رخ	چار عورتوں کی آپ بیتی مغربی تمدن کی اندھا دھند تقلید عیسائی مشنریوں کی صحبت رواج کی پابندیوں کے دردانگیز نتیجے دکھائے گئے ہیں	۴ر
شہید وفا	امۃ الحی صاحبہ مشہور افسانہ نگار ہیں یہ کتاب انہیں کے ۹ نتیجہ خیز دلاویز و دلچسپ افسانوں کا مجموعہ ہے سب افسانے [illegible]	[illegible]
تاریخی لطیفے	دنیا کی نامور شہزادیوں بادشاہوں شاعروں ادیبوں کے لطیفے جن میں تہذیب سے گرا ہوا لغویات خرافات سے بھرا ہوا کوئی لطیفہ نہیں۔	۸ر
ہنسی کی باتیں	عامیانہ بازاری لطیفے نہیں عصمتی بہنوں کے لکھے ہوئے نئے نئے طبع زاد سنجیدہ لطیفے مہذب ظرافت کی دل پسند کتاب۔	۸ر
عقل کی باتیں	بڑے بڑے پیغمبروں بادشاہوں مصنفوں فلاسفروں کے وہ مقولے جو برسوں کے تجربوں پر مبنی ہیں جن میں زندگی کی مشکلات کا حل ہے۔	۸ر
پردہ و تعلیم	مسلمان عورت کا تمام مذہب کی عورتوں سے مقابلہ مسلمان عورت کے حقوق تعلیم کی طرف سے غفلت کے نتائج۔ پردہ پر بحث۔	۱۲ر
آئینہ جمال	بلقیس جمال صاحبہ کی ۲۴ نظموں کا مجموعہ اسلام کے دور اول کی سبق آموز تاریخی کہانیاں مناظر قدرت کی بھی خوب [illegible] کی گئی ہے۔	۱۲ر
شمع خاموش	خواتین کی محبوب شاعرہ نجمہ بیگم لکھنوی کی دردانگیز نظمیں ہیں جو ہندوستانی مسلمان عورت کی مظلومیت کا صحیح نمونہ ہیں۔	۶ر
نغمات حسرت	مس حجاب اسمٰعیل کے دردانگیز مضامین جو انہوں نے اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں لکھے ہیں اور جو اردو رسالوں میں شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں	۶ر
ادب زریں	مس حجاب اسمٰعیل کے مختصر لطیف مضامین کا دلآویز مجموعہ مصنفہ کے بلند تخیل عبارت کی رنگینی جذبات کی ترجمانی اور شاعری کا بہترین نمونہ	۸ر
روحانی شادی	اخلاقی و اصلاحی ڈراما جو پلاٹ کے لحاظ سے کیرکٹر کے لحاظ سے عبارت کے لحاظ سے کامیاب سبق آموز عبرتناک اور دلچسپ ڈرامہ ہے۔ از منشی پریم چند بی اے۔	۶ر
آئینہ موٹر	انجن کے ہر پرزہ کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات کتاب کے مطالعہ کے بعد مالک موٹر خود گاڑی کا نقص دور کر سکتا ہے۔	[illegible]
مزیدار کہانیاں	چھوٹے بچوں کے لئے انہیں کی زبان میں نہایت دلچسپ کہانیاں جنکی تصویریں بھی دیکھ کر بچے خوش ہونگے از سید ابو تمیم صاحب	۵ر
مختصر دنیا	ایک انگریز بہک کر بالشتیوں کی دنیا میں چلا گیا بالشتئے اسے دیو سمجھتے تھے سیاح درجنوں بالشتیوں کو جیب میں ڈال لیتا تھا قابل دید ہے	۵ر
بچوں کی دنیا	ملک روس کے سب سے بڑے مصنف ٹالسٹائی نے بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی تھیں ان میں سے سب سے عمدہ کا آسان زبان میں بہترین ترجمہ	[illegible]
جاپانی کہانیاں	جاپانی بچوں کی بہترین کہانیاں نہایت آسان عام فہم زبان میں محترمہ مسز فضلی نے لکھی ہیں ہر کہانی کے ساتھ تصاویر ہیں قیمت	[illegible]

یہ سب کتابیں **دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی** سے شائع ہوتی ہیں

لڑکیوں اور عورتوں کے لئے دلچسپ اور مفید منتخب کتابیں

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
آداب نسواں	بہو بیٹیوں کو سگھڑ اور سلیقہ شعار بنانے عملی کام انتظام خانہ داری سکھانے کی مشہور کتاب ۱۲۰۰ فنکلیں ۱۳۰۰ صفحے۔	[illegible]
کابل دائی	یعنی لیڈی ڈاکٹر۔ دائی گیری کے متعلق مفید کتاب جس میں زچہ بچہ کی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ شکلیں بھی دی گئی ہیں۔	[illegible]
شمیم	دلچسپ معاشرتی اخلاقی ناول جو صحیح افسانہ نگاری کے اصولوں پر لکھا گیا ہے۔ سبق آموز ظرافت انگیز ہے دو ضخیم جلدوں میں دوبارہ چھپا ہے	[illegible]
سیرۃ عائشہ صدیقہؓ	رسول اکرمؐ کی چہیتی بیوی مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہؓ کے مفصل و مکمل سوانح حیات مسلمان عورتوں کے لئے بہترین رہبر ہے	[illegible]
سیدۃ الکبریٰ	خاتون جنت کی والدہ سب سے پہلی مسلمان مسلمانوں کی ماں حضرت بی بی خدیجۃ الکبریٰ کی مقدس زندگی کے حالات	[illegible]
صحابیات	رسول اکرمؐ کی بیویوں بیٹیوں اور اس زمانہ کی ان مشہور مسلمان عورتوں کے حالات جنہوں نے اسلام کی بڑی بڑی خدمات انجام دیں	[illegible]
فطرت نسوانی	مرد و عورت کی فطرت اور اخلاق کا موازنہ۔ اصل کتاب فرانسیسی میں لکھی گئی ہے اردو میں عربی سے ترجمہ کی گئی ہے۔	[illegible]
گہوارہ تمدن	مولانا نیاز فتحپوری کی تالیف جس میں دکھایا گیا ہے کہ دنیا کی تہذیب اور شائستگی عورت کی کس درجہ ممنون ہے۔	[illegible]
مشاہیر نسواں	یا سیر الطیبات۔ اسلامی دنیا کی مشہور عورتوں کے سبق آموز حالات جو مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کو ضرور معلوم ہونے چاہئیں۔	عہ
زنانہ بستہ	چھوٹی بچیوں کے لئے دس ننھی ننھی کتابیں جن سے انہیں لکھنا پڑھنا آجائے گا اور خانہ داری سے بھی واقفیت ہو جائے گی مجلد ہے۔	[illegible]
حلیمہ	ایک سگھڑ لڑکی کے حالات جس نے بگڑے گھر کو بنا ڈالا۔ قصہ بہت دلچسپ ہے از مولوی عبد الغفار صاحب خیری۔	[illegible]
عالم خیال	مولانا شوق قدوائی کی مقبول نظم عالم خیال کے چار ٹکڑے بیان پرویں ہیں ہے۔ بیوی کے جذبات کا بے مثل نقشہ کھینچا ہے با تصویر ۱۲ ر بے تصویر	۸ر
دختران شمشیر	تمام زمانوں اور تمام قوموں کی بہادر اور جانباز و صلہ مند خواتین کے حالات جنہوں نے میدان جنگ میں تلوار کے جوہر دکھائے۔	[illegible]
انشائے نسواں	لڑکیوں کو خط و کتابت سکھانے کی مفید کتاب جو باعتبار مضمون بھی دلچسپ ہے۔ تصویر بھی ہے۔	۸ر
پردہ	شرعی پردہ کی نسبت مولانا عبد الحلیم شرر کی مشہور کتاب قرآن مجید اور حدیث سے بحث کی گئی ہے حقوق نسواں کی حمایت میں ہے	عہ
بیگمات عالم	یعنی مخدرات دنیا کی نامور شہزادیوں عالمہ فاضلہ بہادر خواتین کا تذکرہ واز مولانا شرر مرحوم۔	[illegible]
مضامین	زہرہ بیگم صاحبہ فیضی کے مضامین خانہ داری حفظان صحت تربیت اطفال صنعت و حرفت کے متعلق نیز بعض پر ناصحوں [illegible]	۱۲ر
زمانہ تحصیل	مغربی تمدن اور یورپین خواتین کے متعلق محترمہ عطیہ فیضی کے اس سفرنامہ سے معلومات میں اچھا اضافہ ہوگا۔	۸ر
رواۃ الامہات	وہ چالیس حدیثیں جو عورتوں سے یا عورتوں کے متعلق ہیں۔ ترجمہ بھی عام فہم ہے۔	۶ر
ہدیہ نسواں	امۃ الرؤف بیگم صاحبہ کے افسانوں اور مضامین کا مجموعہ جن میں حفظ صحت کے متعلق کارآمد ہدایتیں بھی ہیں۔ آخر میں خطوط بھی ہیں	[illegible]
سلطانہ کا خواب	ایسے ملک کی خیالی تصویریں جہاں عورتوں کی حکومت ہے اور سب کاروبار بھی عورتیں ہی کرتی ہیں۔	۲ر
تاج آفرینش	مصر کی اہل قلم خاتون ملک خانم کے چند نسوانی اصلاحی مقالات ہندوستانی عورتوں کے لئے جن کا مطالعہ بہت مفید ہوگا	۱۰ر
خلوات خلق	یورپ اور امریکہ کی چند بہادر اور جانباز فاضل خواتین کے نتیجہ خیز حالات از سیدہ بیگم مرحومہ	۱۰ر
فغان اشرف	دلی کے ایک شریف گھرانے کی مصیبت زدہ اور دردناک زندگی کے دل ہلا دینے والا سچا مؤثر واقعہ از اشرف جہاں بیگم صاحبہ	[illegible]
جہاں آرا بیگم	شہنشاہ ہند شاہجہاں کی چہیتی بیٹی جہاں آرا بیگم کی سوانح عمری از مسٹر [illegible] الدین برنی بی اے۔	۱۴ر
فردت ذہن	اصلاح معاشرت پر مقبول ناول شرفا کے گھر کا خاکہ۔ تعلقات میں صحیح روش اختیار کرنے کا ہدایت نامہ۔ عورتوں کے لئے عورتوں کی زبان میں	[illegible]
انجام زندگی	علامہ راشد الخیری مرحوم کے رنگ میں دلی کی انشا پرداز خاتون کی تصنیف تین مختلف عورتوں کے حالات دلچسپی سے	[illegible]
نیرنگ	زنانہ رسائل کی نامور افسانہ نگار محترمہ ایس آر کاتبہ در رفیعہ بسیرا کے ۱۲ مختصر افسانے جنہیں مشہور ادیبوں اور اخبارات نے بہت پسند کیا ہے	[illegible]
ماں بچہ کی نگہداشت	ماں بچہ کی صحت قائم رکھنے اور ان تمام خرابیوں کو جو مضر صحت ہیں دور کرنے کے موضوع پر نہایت کامیابی سے لکھی گئی ہے	۱ر
نصیحت کا کرن پھول	بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق دلآویز سچا پرتاثیر قصہ جو ۵۰ سال قبل شمس العلماء مولوی محمد حسین آزاد مرحوم نے لکھا تھا	[illegible]
پتھر سے ہیرا	سچا تبلیغی قصہ عورت کی سچی ہمدردی اور محبت بھری گفتگو کا کیا اثر ہوتا ہے بچوں کی صحیح تربیت کا رہبر از ڈاکٹر سعید احمد بریلوی	۱۲ر
اسلام اور عورت	قرآن مجید کی آیتوں اور مختلف حدیثوں سے بتایا گیا ہے کہ مسلمان عورت کا کیا رتبہ اور حقوق ہیں [illegible]	[illegible]

تصنیفات مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہ

آمنہ کا لال	اردو زبان میں مولود شریف کی بے مثال کتاب ... تصحیح اور دستی کتابت	عہ
سیدہ کا لال	شہادت امام حسین کے حالات ... دو حصے	۲
صالحات	... ایک نیک لڑکی کے حالات	۱۲
شب زندگی	اصلاح نسواں کے سلسلہ میں مشہور ... کتاب قیمت سوا روپیہ، تہذیب	۱۲
نسوانی زندگی	۴ سبق آموز و نتیجہ خیز افسانے	۱۸
فی حمہ زندگی	بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق ... مشہور تصنیف	۱۴
جوہر قدامت	دو بہنوں کی باہمی ... کہانی ... دکھایا گیا ہے	۱۲
ملوکانہ حیات	شرک، قبر پرستی، رسوم کی پابندی کے خلاف ... تصنیف	عہ
تحفہ شیطانی	ساتھ نہایت دلچسپ ... نتیجہ خیز افسانہ	۴
ستونتی	ایک شریف بیوی ... کے نامور ...	۱۲
مودودہ	محروم وراثت لڑکی کا ... سبق آموز قصہ	۸
انگوٹھی کا راز	تین مختلف الخیال لڑکیوں کی دلچسپ کہانی	۶
تفسیر عصمت	... افسانہ ... مذاق اور نصیحت خیز	۵
منازل ترقی	ترقی کی دھن ... شوق ...	۱۴
بچہ کا کرتہ	ایک عاشق ... بدنصیب ماں کی ناکام محبت ...	۴
بیدیا کی ...	... میاں بیوی کے تعلقات کا ... فوٹو کھینچ دیا ہے	۴
بیلا میں میلہ	... شہزادیوں کے جگر دوز ... (باتصویر)	۱۲
جوہر عصمت	۳ سبق آموز و دلگداز نتیجہ خیز افسانے	۱۲
سیلاب اشک	... نہایت دلآویز سبق آموز عبرتناک افسانہ ... باتصویر	۲

خونی زندگی	۱۲ دل ہلا دینے والے نہایت موثر افسانے	عہ
درد و آہ ...	... نظمیں جن کا ایک ایک شعر کلیجے کے پار ہو	۱۰
...	اس وقت تک باقی نظموں کا مجموعہ	۱۴
نوبت پنج روزہ	... بہادر شاہ ... حالات	۱۲
ولایتی ...	نہایت پُرلطف قصہ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں	۱۲
...	... دلچسپ مذاقیہ افسانہ ... ختم کئے بغیر چھوڑا جائے	۱۰
قلب حزین	... مختصر مضامین نظم و نثر کا بہترین نمونہ	۸
امین کا ...	زبیدہ خاتون کی لخت جگر شہزادہ امین الرشید کا دردناک قتل	۲
وداع خاتون	... خاتون کی جوان مرگی پر علامہ محترم کے آنسو	۵
گلدستہ ...	... افسانوں اور مضامین کا مجموعہ بالخصوص ...	۸
جہار عالم	ایک نہایت دلچسپ سبق آموز عبرتناک افسانہ	۱۴
	(... کے افسانے لڑکیاں منگاتیں)	
شہید ...	... ہندوستان میں مسلمانوں کے خون کی ندیاں	عہ
عروس کربلا	... کربلا ...	۱۲
دُرِ شہوار	... کا ہولناک مرقع	۸
محبوبہ ...	... عیسائی راہب کی ...	۸
منظر ...	... حضرت عثمان کے زمانہ میں مسلمانوں کی فتوحات	۸
شبستان ...	... افسانہ نہایت دلچسپ پُرلطف	۲
صبح ...	جوان لڑکیوں کی شادی نہ کرنے کے دردناک نتائج	۵

علمی ادبی تاریخی کتابیں

دامن باغباں	ملک کے نامور افسانہ نگار ڈاکٹر سعید ...	۱
مضامین نسوانی	...	۱۲
سیرت محمد علی	رئیس الاحرار مولانا محمد علی کی مفصل سوانح عمری باتصویر قیمت	۲
دیوان غالب	... غالب کا خود نوشتہ ... تصویر ... مجلد	۲
انتخاب میر	سرتاج الشعراء حضرت میر تقی میر کے کلام کا انتخاب	۱۲
انقلاب دہلی	اردو کے ان اساتذہ کی نظمیں جو دہلی کی بربادی پر ...	۱۲
روحانی کرشمے	... روحانی دنیا ... حالات	۱۲
سیلاب تبسم	جناب شوکت تھانوی کے پُرمذاق تفریحی مضامین کا بہترین مجموعہ	۲
کولتار	از مرزا عظیم بیگ چغتائی نہایت پُرلطف اور دردناک قصہ	۲
روح لطافت	از مرزا عظیم بیگ چغتائی ... نہایت دلآویز پُرمذاق دلچسپ افسانے	۲
روح القرآن	قرآن مجید کی جو آیت چاہو فوراً نکالو بے مثل کتاب ہے	۲

بچوں کے لئے وہ کتابیں جو بطور نصاب پڑھائی جاتی ہیں

ہمارے نبی ۳، ہمارے رسول ۵، سرکار کا دربار ... اسلامی عقائد ... ارکان اسلام ... بچوں کا قاعدہ ... رہنمائے ... بچوں کی پہلی کتاب ... بچوں کی نظمیں ... تعلیمی کھیل ...

بچوں کیلئے بہت مفید دلچسپ سبق آموز ڈرامے

اسکول کی زندگی ... بچوں کا انتخاب ... محنت ... الفت ... قوم پرست طالب علم ... بچوں کی کتاب ...

بچوں کیلئے کہانیوں کی عمدہ عمدہ کتابیں

جاپانی کہانیاں ... مزیدار کہانیاں ۵ ... بچوں کی دنیا ... بلی کچ کوچی ۳ ... اور مینا ... بچوں کی کہانیاں ۱۰

ہماری ادبی و تاریخی کتابیں

انگریزی اور جرمنی کھانے	ترکی اور عربی کھانے	ایرانی اور افغانی کھانے	بنگالی اور بہاری کھانے	کشمیری اور مدراسی کھانے
ایرانی و پنجابی کھانے	نفیس نفیس کھانے	لذیذ کھانے	عمدہ عمدہ کھانے	دلی اور لکھنؤ کے کھانے
حیدرآبادی و ... کھانے				پشاوری اور سندھی کھانے

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کرنے کی اردو زبان میں بے نظیر کتاب

عصمتی دسترخوان (حصہ اول)

اس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لئے ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست! ہندوستان بھر کے ہر حصہ کی تمیز عصمتی بہنوں نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور ایڈیٹر صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ نے بڑی محنت سے کتاب مرتب فرمائی ہے۔ اور بہت سے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات و مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ایک ایک چیز کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے مثال کے طور پر صرف دو کھانوں کی فہرست ملاحظہ فرمائیے

پڈنگ کی ترکیبیں		کبابوں کی ترکیبیں			
بلو پڈنگ	انجیر پڈنگ	ران کے کباب	کباب بیضہ مرغ	تاشر کباب
کھوٹے کی پڈنگ	انناس پڈنگ	آلو کے کباب	کچے قیمے کی ٹکیاں	شامی کباب
مالٹی جو پڈنگ	سیب پڈنگ	کچے آلو کے کباب	گوشت کے میٹھے کباب	آنتوں کے کباب
جنجر پڈنگ	جلیبیوں کی پڈنگ	نارجیل کے کباب	کباب مرغ مسلم	انگریزی کباب
... پڈنگ	میوہ دار پڈنگ	مچھلی کے سیخی کباب	سیخ کے چٹ پٹے کباب	اروی کے کباب
انناس پڈنگ	کشمش پڈنگ	سیخ کے کباب	مچھلی کے شامی کباب	اور کئی قسم کے
کمزور بیماروں کیلئے	بالائی پڈنگ	پسندے کے کباب	دہی کے کباب	کباب

اسی سے کتاب کا اندازہ کر لیجئے۔ چاول، حلوے اور

یہ صرف دو چیزوں کی فہرست ہے

میٹھے، سویاں، کھیر، فیرنی، سالنے اور ترکاری کے سالن، مچھلی، مرغ، پلاؤ، بسکٹ، کیک، مٹھائیاں، حلوے، چٹنیاں، مربے، اچار، سموسے، بڑے، پانی کچوریاں، پراٹھے، روٹی، غرض ہر قسم کے شرقی و مغربی کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی صحیح ترکیبیں! اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے ہندوستان بھر میں اس کی دھوم مچ گئی ہے۔ بہت سی عورتیں اس کتاب کی بدولت عمدہ عمدہ ذائقہ دار کھانے پکانے لگی ہیں۔ لڑکیوں کو یہ کتاب اشد ضروری سمجھ کر جہیز میں دیجاتی ہے سینکڑوں خواتین نے اس کی تعریف میں خطوط بھیجے ہیں اور کتنے ہی مردوں نے اس کتاب کی اشاعت پر مولف و پبلشر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھانے پکانے کی اس قدر صحیح اور ایسی کارآمد کتاب ہندوستان کی کسی زبان میں آجتک نہیں چھپی۔ اس کی تیاری پر کافی روپیہ بہایا گیا ہے۔ پہلے ہی سال میں ہاتھوں ہاتھ تین ایڈیشن نکل گئے اس کتاب پر اس قدر محنت کی گئی ہے کہ پانچ روپے قیمت بھی ہوتی تو کم تھی لیکن اس لئے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے صرف دو روپیہ قیمت رکھی ہے۔ مجلد کی قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ ہے۔ اور زیادہ تر مجلد ہی منگائی جاتی ہے۔

پتہ: منیجر رسالہ عصمت، کوچہ چیلان دہلی

عصمتی دسترخوان کے اصول پر عصمتی کی نئی ہی کتابیں

یہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں!

اسی لئے ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہیں

عصمتی ہنڈکلیا یہ کتاب بچیوں کے لئے ہے تاکہ وہ شادی سے قبل کھانے پکانے کے فن میں ماہر ہو جائیں اور ایک کنواری بچی کو جو کچھ جاننا چاہئے گی ضرور اس سے واقف ہو جائے سو سو کھانوں کی صحیح صحیح ترکیبیں بچیوں ہی کے مطلب کی درج کی گئی ہیں جیز خوبی یہ کہ کھانے پکانے سے متعلق نہایت مفید مضامین اور کارآمد ہدایتیں درج کی گئی ہیں جو ہر لڑکی کو ضرور جاننی چاہئیں۔ باتصویر ٹائٹل قیمت صرف ۸؍

ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور تیسرے پہر کیا کیا ناشتہ کیا جاتا ہے۔ اس موضوع پر سب سے پہلی قابل قدر کتاب جس میں چائے، کوکو، شربت، لسی، فالودہ، آئس کریم، بسکٹ، کیک، توسٹ، کڑہائی وغیرہ وغیرہ نیز ہندوستان کے ہر صوبے اور ہر حصے کے مختلف قسم کے ناشتوں کی کئی کئی ترکیبیں ہیں گویا اس کتاب کی موجودگی میں جس حصہ ملک کا مہمان ہمارے ہاں آئے اسی کے مطلب کی چیز ہم ناشتے میں پیش کر کے محو حیرت کر سکتے ہیں۔ قیمت ۱۰؍

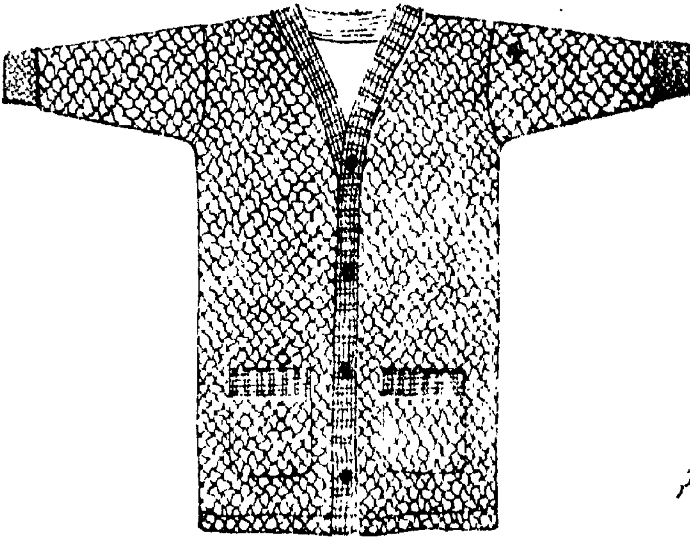
بچوں کے کھانے ننھے بچوں کے لئے اصول صحت سے کس قسم کی غذا دینی چاہئیے، کون سے کھانے مفید ہیں اور وہ کس طرح تیار ہوتے ہیں اس موضوع پر بے نظیر کتاب جس میں بچوں کے صحت بخش اور مفید کھانوں کی کئی درجن تجربہ کی ہوئی صحیح ترکیبوں کے علاوہ کئی نہایت کارآمد مضامین بھی ملک کے قابل قابل ڈاکٹروں اور تجربہ کاروں کے لکھے ہوئے ہیں باتصویر قیمت صرف ۸؍

بیماروں کے کھانے بیماروں کے لئے جو کھانے بیحد مفید ہیں اس میں صرف انہی کی ترکیبیں ہیں۔ اور کئی قابل تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے۔ تمام ترکیبیں تجربہ کی ہوئی ہیں اور بیحد کارآمد ہیں مضامین بھی بے انتہا مفید و قابل قدر ہیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے باتصویر قیمت دس آنہ ۱۰؍

مذاقیہ کھانے دولہا بھائی سے، نندوئی سے، سہیلیوں سے مہذب مذاق کرنے کیلئے نہایت دلچسپ کتاب جس کی ہر ترکیب صحیح ہے۔ بیہودہ تکلیف دہ عامیانہ مذاق کی جگہ اس کتاب سے شائستہ مذاق کرو اور اس ہنسنے ہنسانے والی کتاب سے زندہ دلی کا ثبوت دو۔ لڑکیوں کی شادی کے وقت دولہا بھائی کی تواضع کیلئے لڑکیاں یہ کتاب نہایت شوق سے منگاتی ہیں۔

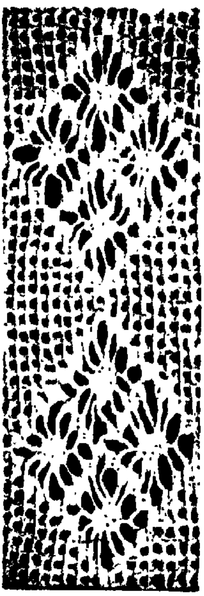
مشرقی مغربی کھانے عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ قیمت چار ... مفصل اشتہار اس پرچہ میں دوسری جگہ ہے

(۱) سویٹر



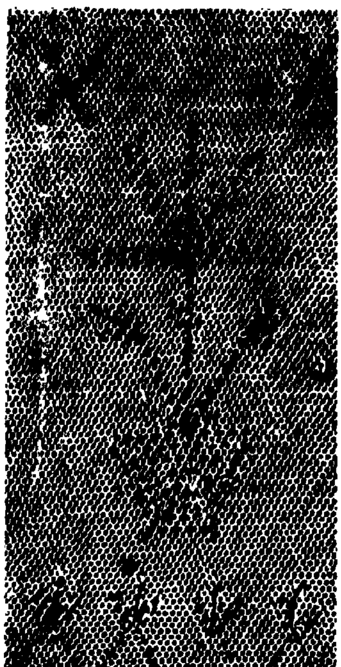
ترکیب صفحہ ۱۳ پر دیکھیے

[illegible]



ترکیب صفحہ چودہ پر دیکھیے

[illegible]



ترکیب صفحہ ۱۰ پر دیکھیے

[illegible] Press Delhi

Regd. No. L. 3418

فروری ۱۹۳۶

جوہرِ نسواں

3(6)

1936

منیجنگ اڈیٹر

رازق الخیری

مظلوم طبقے کا محسن اعظم اب کہاں؟

حضرت علامہ راشد الخیری کا سانحہ ارتحال

آہ یہ بے کس قلم آپ کے ان کانوں کو جو اباجان (علامہ راشد الخیری) کی صحت کاملہ کا مژدہ سننے کے لئے منتظر تھے آج اس روح فرسا خبر کے یہ المناک الفاظ لکھتے ہوئے خون کے آنسو بہا رہا ہے کہ موجودہ دور میں عورتوں کا سب سے بڑا ہمدرد اور مونس و غمگسار ۳ فروری سنہ ۱۹۳۶ء پیر کو سات بجکر پچپن ۵۵ منٹ پر ہم سے ہمیشہ کے لئے بچھڑ گیا۔ حضرت علامہ راشد الخیری (فردوس آشیاں) کی دائمی جدائی ایسی نہیں جس کا صدمہ چند سال ہی میں دل سے محو ہو جائے بلکہ ان کی یاد اس وقت تک ہمارے دلوں کو تڑپاتی رہیگی جب تک اردو زبان کے علاوہ ہندوستانی مسلمان عورت کا وجود ہے۔ آج جو ملک میں تعلیم نسواں اور عورتوں میں بیداری اور ترقی کا چرچہ ہو رہا ہے اس کا سہرا علامہ محترم ہی کے سر ہے جن کی بے غرض اور انتھک کوششوں سے مسلمان مرد اس مظلوم گروہ پر رحم کے لئے مجبور ہو گئے ہیں مولینا موصوف کے ساتھ ارادتاً مرحوم نہیں لکھتا کیونکہ ان کا عظیم المرتبت نام (دائمی زندگی حاصل کرنے کے علاوہ) عورتوں کی تاریخ میں ہمیشہ سنہری حرفوں سے لکھا جائے گا۔

علمی، ادبی اور ذہنی تعلیم و تربیت کے علاوہ یہ علامۂ موصوف ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ سالہائے گذشتہ سے مسلمان لڑکیوں میں دستکاری کا شوق بھی روز بروز بڑھ رہا ہے اور یہ انہی کی برکت ہے کہ جوہر نسواں نے سال بھر میں ایسا حیرت انگیز عروج حاصل کیا کہ دیکھنے والے عش عش کرنے لگے۔ المختصر علامہ محترم کے احسانات سے مسلمان قوم کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتی اور ان کی خدمات صدیوں تک سراہی جائیں گی۔

اس حادثہ جانکاہ کی خبر تمام ملک کے طول و عرض میں اخبارات اور ریڈیو کے ذریعے آناً فاناً پھیل گئی اور اب ہندوستان اسقدر جلیل القدر ہستی کی جدائی پر ماتم کر رہا ہے۔ ہم لوگوں پر اس زبردست صدمے سے جو کیفیت طاری ہے اس کا اظہار نہیں کیا جا سکتا اور اس سلسلہ میں جو ہزارہا خطوط اور تار برادر معظم جناب رازق الخیری کی خدمت میں موصول ہو رہے ہیں۔ موصوف ان کے جوابات بھیجنے سے قاصر ہیں۔ معزز حضرات اور خواتین معذرت قبول فرمائیں۔ ساتھ ہی بہنوں سے التماس ہے کہ نماز اور تلاوت کے بعد اپنے محسن کی روح کو ثواب پہنچائیں کہ اب ہمارے پاس بجز اس کے کوئی چارہ نہیں۔

الہ العالمین! اباجان کی پاک روح کو سکون و آرام کے ساتھ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما ہم دونوں کو توفیق عطا کر کہ ان کے نقش قدم پر چلکر طبقۂ اناث کی خدمت کو اپنا فرض اولیں سمجھیں۔

غمزدہ:- صادق الخیری

حضرت علامہ راشد الخیری کا ماتم

مشہور اُردو ناول نگار کا انتقال

اردو زبان کے مشہور معروف ناول نگار اور اخبار نویس مولانا راشد الخیری بعمر ۶۷ سالہ سال دہلی میں کل اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

مولانا راشد الخیری دو ماہ سے نمونیہ کے مرض میں مبتلا تھے۔

مولانا کے مورثِ اعلیٰ مولوی خیر اللہ شاہنشاہ شاہجہاں کے زمانہ میں عرب سے ہندوستان تشریف لائے تھے اور اسی وقت سے خاندانی نام "الخیری" اختیار کیا گیا۔

مولانا نے اپنی زندگی دہلی ہی میں ایک اخبار نویس کی حیثیت سے شروع کی اور ادارۂ مخزن میں جسے سر عبد القادر نے جاری کیا تھا شرکت فرمائی۔ کچھ عرصے تک دیگر رسائل میں یہ خدمات انجام دیکر آپ نے عورتوں کے واسطے ایک رسالہ "عصمت" جاری کیا۔ بعد ازاں عورتوں ہی کے لئے دوسرا رسالہ جوہر نسواں کی داغ بیل ڈالی اور لڑکیوں کے لئے بنات۔ آپ نے ایک مدرسہ بھی کھولا جو اب تک جاری ہے۔

مولانا راشد نے اپنے زمانۂ حیات میں ستاون کے قریب ناول تصنیف کئے جن میں سے زیادہ تر طبقہ اناث کے متعلق ہیں اظہار رنج و ملال اور حزن و الم میں آپ کو کمال حاصل تھا اس لئے ادبی حلقے میں آپ کو مصورِ غم کہا جاتا تھا۔ آپ کی آخری تصنیف چہار عالم ہے جسے اردو حلقہ میں بے حد مقبولیت حاصل ہوئی۔ آپ کے تمام ناول نہایت بلند معیار نتیجہ خیز اور اخلاق آموز ہیں۔ عورتوں اور لڑکیوں میں خصوصیت کے ساتھ آپ کو ہر دلعزیزی حاصل تھی۔

رسم تجہیز و تکفین کل دہلی میں ادا کی گئی جس میں کثیر التعداد مجمع کے علاوہ اُردو کے بے شمار ادیب اور دہلی کے بہت سے اخبار نویس شریک ہوئے۔ (روزانہ انگریزی اخبار اسٹیٹسمین مورخہ ۸ فروری ۱۹۳۶ء)

مولٰنا راشد الخیری

اُردو کے شہرۂ آفاق ادیب کا انتقال

اُردو کے شہرۂ آفاق انشا پرداز اور پرانے اخبار نویس علامہ راشد الخیری طویل علالت کے بعد قریباً بہتر سال کی عمر میں پیر کی صبح کو آٹھ بجے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گئے۔ مرحوم میدان اُردو ادب کے مشہور شہسوار تھے آپ نے اُردو کی بہت سی کتابیں لکھی تھیں جو بے حد مقبول ہوئیں۔ (ترجمہ روزانہ انگریزی اخبار ہندوستان ٹائمز ۸ فروری ۱۹۳۶ء)

مولینا راشد الخیری کی وفات

ایک عظیم المرتبت مصلح اور ناول نگار

اُردو کے سب سے بڑے ناول نگار اور رسالہ عصمت کے مالک مولینا راشد الخیری آج صبح ساڑھے سات بجے طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ مرحوم نہ صرف جلیل القدر زبان داں تھے بلکہ سوسائٹی کی اصلاح میں ان کا بہت بڑا رتبہ تھا۔ آپ کی وفات سے اُردو علم و ادب کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے اور آپ کی تصانیف کے ہزاروں پڑھنے والے اس نقصان پر ہمیشہ ماتم کرتے رہیں گے۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، دو لڑکے، دو لڑکیاں، اور لاتعداد معتقدین اس صدمے پر آنسو بہانے کیلئے چھوڑے ہیں۔

مختصر حالاتِ زندگی

مرحوم مولینا راشد الخیری دلّی کے ایک معزز اور عالی خاندان کے روشن چشم و چراغ تھے آپ ۱۸۶۸ء میں پیدا ہوئے تھے اور شمس العلما مولانا نذیر احمد کے بھتیجے تھے۔ آپ کے والد نظام گورنمنٹ میں محکمہ بندوبست کے افسر اعلیٰ تھے۔ عربی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم گھر کے افراد سے حاصل کرنے کے بعد آپ عربک اسکول میں داخل ہوئے اور یہیں سے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد محکمہ بندوبست میں کچھ عرصے تک خدمات انجام دیں ۱۹۰۸ء میں آپ نے مستورات کے لئے ماہنامہ عصمت جاری کیا عصمت اب بھی شائع ہوتا ہے اور مولانا کی اُن زبردست کوششوں کی زندہ جاوید یادگار ہے جو آپ نے خواتین ہند اور خصوصاً مسلمان عورتوں کی فلاح و بہبود کے لئے کیں۔

وہ کیا راشد الخیری کے ساٹھ سے زائد کتابیں اُردو میں تصنیف کیں۔ آپ دردانگیز اور غم انجام مضامین کیلئے بے حد مشہور تھے اور کوئی شخص آپ کی تصانیف آنسوؤں کا بے پناہ سیلاب بہائے بغیر نہیں پڑھ سکتا۔ آخری تاجدار دہلی بہادر شاہ ظفر کے آخری ایام کے متعلق آپ کا مشہور عام ناول مولینا کا شاہکار ہے۔ جس کے متعلق تسلیم کیا جا چکا ہے کہ یہ ہندوستانی زبانوں کی بہترین المناک تصانیف میں سے ہے۔

زبان کی پاکیزگی اور بلند معیار تخیل آپ کی تصانیف کا جوہر ہے۔ مولانا تعلیمی اور سماجی معاملات میں کسی قدر پرانے خیالات کے حامی تھے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ انھوں نے عورتوں میں تعلیم کی روح پھونک دی لیکن اس تعلیم کے مخالف تھے جو آج کل مدرسوں میں دی جاتی ہے۔

مولانا راشد الخیری کے انتقال سے جو جگہ خالی ہو گئی ہے۔ وہ یقیناً عرصہ دراز تک خالی رہیگی۔ وہ ہر دلعزیز ادیب اعلیٰ اور مسلمان عورتوں کے محسن اور یتیموں کے ہمدرد کی حیثیت سے ہمیشہ یاد کئے جائیں گے جن کے لئے انھوں نے اپنی دولت اور زندگی کی بھی پروا نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے متعلقین کو اس ناقابلِ تلافی نقصان پر صبر جمیل عطا فرمائے۔

علامہ راشد الخیری دہلوی کا انتقال پُر ملال

کل صبح بتاریخ ۳- فروری دلی کو ایک حادثہ عظمٰی سے دوچار ہونا پڑا یعنی ہندوستان کے مشہور ادیب علامہ راشد الخیری طویل علالت کے بعد اس جہان فانی سے عالم جاودانی کی طرف کوچ کر گئے۔

مولانا راشد الخیری صاحب اس خاندان کے ایک فرد تھے جس نے مولانا ڈپٹی نذیر احمد صاحب جیسے فاضل پیدا کئے اور جن کے علم و فضل کا شہرہ چار دانگ عالم میں ہے چنانچہ خود مولانا نے بھی اُسی شہرت کو قائم رکھا جو ان کے خاندان کا طرۂ امتیاز تھی۔ مولانا راشد الخیری کو اردو ادب و انشاء پردازی کا بادشاہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا وہ ایک جدید طرز تحریر کے موجد تھے ان کی تحریروں میں غم کا پہلو ایک خاص رنگ کے ساتھ پیش کیا جاتا تھا۔ روتے ہوئے افراد کو ہنسا دینا اور ہنستے ہوئے کو رلا دینا ان کی ادنیٰ جنبش قلم کا کرشمہ تھا۔

مولانا کی مشہور تصانیف میں صبح زندگی، شام زندگی کو جو عالمگیر مقبولیت حاصل ہوئی وہ محتاج بیان نہیں۔ اس کے بعد انہوں نے تقریباً ۵۰-۶۰ کتب تصنیف کیں جو ایک خاص حلقہ میں بیحد پسند کی جاتی ہیں۔ مولانا نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ ہندوستانی خواتین میں ترویج تعلیم کیلئے صرف کیا۔ مسلمان خواتین کی تعلیمی پستی کو دور کرنا انہوں نے اپنی زندگی کا اصول بنا لیا تھا۔ چنانچہ اسی مقصد کے لئے رسالہ **عصمت** جاری کیا۔ اس کے کچھ دنوں بعد بنات اور **جوہر نسواں** دو اور رسائل جاری کئے جو سب کے سب حلقہ نسواں میں بے حد مقبول ہیں۔ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک ادارہ قائم کیا اور یتیم بچیوں کی پرورش و تعلیم کا اس ادارہ میں خاص طور پر انتظام کیا گیا اس ادارہ میں خاص طور پر انتظام کیا گیا اس ادارہ میں صرف دنیاوی تعلیم ہی کا بندوبست نہیں بلکہ دینی تعلیم کا بھی خاص اہتمام کیا گیا لڑکیوں کو خانگی ضروریات سے واقف بنانا اس ادارہ کی خصوصیت قرار دیا گیا۔ یہی وجہ تھی کہ صاحب خیر مسلمانوں نے پورے طور پر اس ادارہ کی سرپرستی کی اور اب تک حصہ لے رہے ہیں اور ہمیں اُمید ہے کہ مولانا کے انتقال کے بعد اب وہ مزید توجہ فرمائیں گے۔

مولانا بے حد خلیق پابند وضع بزرگ تھے اُن کی وضع داری کا یہ عالم تھا کہ شروع سے جو مسلک اختیار کیا اُسے مرتے دم تک ترک نہ کیا حلقہ احباب وسیع تھا مگر دوستوں کے ساتھ جس حد تک تعلقات قائم کئے انھیں نبھایا۔ نہایت خوش مذاق زندہ دل انسان تھے جس محفل یا مجلس میں جاتے ہر ایک شیریں بیانی سے مسحور ہو جاتا اور ان کے اخلاق کا گرویدہ۔ غرضیکہ ایک ایسے صاحب کمال کا اٹھ جانا نہ صرف دہلی بلکہ ہندوستان خصوصیت کے ساتھ ہندوستانی مسلمانوں کے لئے باعث صد ملال ہے بار بار ایسی ہستیاں کہاں پیدا ہوتی ہیں اور پھر مسلمانوں میں تو قحط الرجال کا یہ عالم ہے کہ جو شخص گیا اُس کی جگہ ہمیشہ کے لئے خالی ہو گئی۔ آج اس دہلی میں ہماری آنکھیں حکیم اجمل خاں۔ مولانا محمد علی کو تلاش کرتی ہیں۔ عارف ہسوی۔ قاری سرفراز حسین صاحب عزمی کو ڈھونڈتی ہیں اور اب علامہ راشد الخیری کو ڈھونڈیں گی جن کا نعم البدل ملنا محال

ہے۔ ہمیں یہ معلوم ہو کر ایک حد تک اطمینان ہوا کہ مولانا مرحوم نے اپنی زندگی میں اپنے فرزند اکبر مولوی رازق الخیری صاحب کو اپنے تمام کاروبار کا مہتمم بنا دیا تھا۔ مولوی رازق الخیری صاحب کے متعلق ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے والد مرحوم کے کاروبار کو سنبھالنے کی پوری اہلیت رکھتے ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ وہ اپنے برادر خورد صادق الخیری کا تعاون احاصل کرتے ہوئے ان تمام کاموں کو پورا کریں گے جن کی علامہ راشد الخیری مرحوم نے داغ بیل ڈالی تھی۔

بہرحال حضرت مولانا راشد الخیری کا سانحہ ارتحال ایک عام سانحہ قومی ہے اور اس پر ہر شخص کا مصروف ماتم ہونا لازمی ہے۔ ہم بھی اس حادثہ عظمیٰ میں مولانا کے اعزا کے ساتھ اپنے آپ کو شامل کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ خداوند کریم و رحیم مولانا کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور اُن کے صاحبزادہ کو مرحوم کا صحیح جانشین بننے کی توفیق۔

روانہ اردو اخبار خادم کالیڈر مورخہ ۹ فروری ۱۹۳۶ء

مشہور و معروف انشا پرداز اور ناول نگار مولانا عبدالراشد الخیری بعمر قریباً ۷۳ سال دہلی میں انتقال فرما گئے۔ مولانا نمونیہ کے مرض میں مبتلا تھے۔

ترجمہ انگریزی اخبار روانہ ٹریبون ۵ فروری ۱۹۳۶ء

"مصورِ غم" کی المناک موت

ملک کے تعلیم یافتہ طبقہ میں علامہ راشد الخیری کے پرملال انتقال نے گھر گھر ماتم بپا کر دیا ہے۔ اور حق یہ ہے کہ مرحوم کا جس قدر بھی ماتم کیا جائے کم ہے۔ آپ نے اپنی ساری زندگی درماندہ و مظلوم فرقہ اناث کی حمایت کیلئے وقف کر دی تھی۔ آپ کا سارا زور قلم صرف اسی ایک مقصد کے لئے صرف ہوا کرتا تھا اور اس میں شک نہیں کہ حقوق نسواں کی اہمیت مردوں کے دلوں میں بٹھانے میں جو کچھ علامہ مرحوم نے کیا اس کی نظیر ملک کی کسی دوسری ہستی میں نہیں ملتی۔

علامہ راشد الخیری کی وفات صرف اسی لئے رنج دہ نہیں ہے کہ دنیا سے فرقہ اناث کا ایک سچا ہمدرد اور بہی خواہ اٹھ گیا بلکہ اس لئے بھی کہ اُن کی موت نے ملک کو ایک بے مثال ادیب اور سحر نگار افسانہ نویس کی ذات سے بھی محروم کر دیا جس کی یاد شاید کبھی ہمارے دلوں سے محو نہ ہو سکے۔ ادب اُردو سے مرحوم کو خاص شغف تھا اور یہ واقعہ ہے کہ غم والم اور حزن وملال کی تصویر الفاظ کے ذریعہ سے کھینچ دینے میں علامہ راشد الخیری کو کمال حاصل تھا اور اس صنعت خاص میں شاید ہی کسی دوسرے ادیب کا نام ان کے مقابلے میں پیش کیا جا سکے یہی وجہ تھی کہ ملک نے انھیں "مصور غم" کا خطاب دیدیا تھا جو واقعی ان پر پھبتا بھی خوب تھا۔ جن لوگوں نے مولانا مرحوم کو دیکھا ہے وہ جانتے ہیں کہ آپ ایک بہت ہی خندہ رو، بذلہ سنج اور مرنجان مرنج انسان تھے اور اس زمانہ میں تہذیب قدیم کی سچی یادگار۔ ان کے مرنے سے دلّی کی تہذیب کی آخری جھلملاتی ہوئی شمع بھی افسوس ہے کہ گل ہو گئی!! إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ آپ کی یادگار آپ کا رسالہ "عصمت" باقی ہے جسے مولانا کے بڑے صاحبزادے بڑی کامیابی کے ساتھ نکال رہے ہیں۔ خدا ان کو بعافیت رکھے۔ اور اس پرچے کو عروج کمال پر پہنچائے۔ پسماندوں کو تلقین صبر اور مرحوم کے لئے دعا مغفرت رسمی سی ہیں جن سے کچھ حاصل نہیں جس کے لئے غیر آنسو بہا رہے ہیں۔ اس کے لئے اپنے کس طرح ماتم نہ کریں گے "خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں"۔ علامہ کا انتقال ۳ فروری کو صبح آٹھ بجے ہوا تھا۔

ماہانہ رسالہ ہمدرد صحت دہلی مورخہ فروری ۱۹۳۶ء

اُردو ادب کو نقصان عظیم

مصورِ غم حضرت راشد الخیری کا انتقال

ادبی دنیا میں یہ خبر سخت رنج کے ساتھ سنی جائے گی کہ آج آٹھ بجے صبح اُردو کے مشہور مصنف مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری صاحب پروپرائٹر رسالہ عصمت طویل علالت کے بعد ستر سال کی عمر میں اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ آپ کی اس موت سے ادبی دنیا کو سخت نقصان پہنچا ہے ہے۔ آپ کو شاعری کا بھی شوق تھا۔

مصورِ غم علامہ راشد الخیری کی ہستی نہ صرف دہلی کے لئے بلکہ اُردو دنیائے ادب میں خاص وقعت رکھتی تھی۔ اگرچہ آپ کو کسی زمانہ میں شاعری کا شوق بھی رہا تھا مگر اب آپ بیشتر نثر لکھتے تھے آپ متعدد رسالوں کے ایڈیٹر رہ چکے تھے۔ دہلی کی بدقسمتی ہے کہ ایک قلیل عرصہ کے اندر ہی دو اہل ادب اٹھ گئے مولانا عارف ہسوی اور علامہ راشد الخیری۔

(روزنامہ تیج اخبار دہلی)

آہ مولانا راشد الخیری

مسلمانوں میں ایک تو یونہی قحط الرجال ہے۔ پھر جو چند صورتیں موجود بھی ہیں۔ وہ بھی رفتہ رفتہ نظروں سے اوجھل ہوتی جا رہی ہیں۔ ان کے رخصت ہو جانے سے جو نقصان پہنچتا ہے وہ قطعی طور پر ناقابل تلافی ہوتا ہے ذرا غور تو کیجئے۔ پچھلے چند سال میں علم و ادب کی کتنی ہی مسندیں خالی ہوئیں۔ جو اب تک خالی پڑی ہوئی ہیں۔ حالیؔ، شبلیؔ، اکبرؔ، شررؔ، اور مولوی ممتاز علی کا کوئی جانشین نہیں مل سکا۔ اور مصورِ غم مولانا راشد الخیری کی جگہ بھی کوئی نہ لے سکے گا۔ مولانا کے انتقال سے دہلی کی محفل ادب بالکل ویران ہو گئی۔ دہلی کی پاکیزہ زبان خصوصاً نسوانی روزمرہ لکھنے اور ہماری معاشرت کا صحیح ترین چربا اتارنے میں مولانا راشد الخیری کو جو کمال حاصل تھا، اس کی مثال ہندوستان بھر میں موجود نہیں ہے۔ انسانی درد و مصیبت کا مرقع کھینچنے اور سنگدل سے سنگدل پڑھنے والے کو بھی بے اختیار اشکبار کر دینے کا جو سلیقہ قدرت نے اس شیوا بیان اور بے مثال انشا پرداز کو ودیعت کیا تھا اس کی مثال اردو زبان کی تاریخ میں مفقود ہے۔ مرحوم نے اپنی ساری زندگی خدمت زبان اردو، اصلاح معاشرت اور تعلیم و تہذیب نسواں کے لئے وقف کر دی۔ آپ کا رسالہ عصمت چوتھائی صدی سے ہماری بچیوں اور خاتونوں کی خدمت کر رہا ہے۔ مولانا مرحوم تقریباً پچاس نہایت قابل قدر کتابیں چھوڑ گئے ہیں، جو صدیوں تک زبان اُردو کے لئے سرمایۂ ناز رہیں گی "تربیت گاہِ بنات" بھی مولانا مرحوم کی دردمندی اور دلی تڑپ کی یادگار رہے ہمیں مولانا مرحوم کے صاحبزادے مولوی عبد الرازق الخیری اور دیگر افراد خاندان سے دلی ہمدردی ہے اور ہماری دعا ہے، کہ اللہ تعالیٰ مولانا راشد الخیری مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اور سب متعلقین کو صبر عطا فرمائے۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ مولانا راشد الخیری مرحوم کے لائق صاحبزادے مولوی عبد الرازق رسالہ "عصمت" کو بدستور بلکہ پہلے سے بھی زیادہ شان کے ساتھ جاری رکھیں گے کیونکہ یہ رسالہ مولانا مرحوم کی بہترین یادگار رہے۔

روزانہ انقلاب، ۶ فروری ۱۹۳۶ء

تعزیت کے جلسے

ریڈیو اور اخبارات کے ذریعہ اس حادثہ جانکاہ سے تمام ہندوستان میں رنج و الم کی لہر دوڑ گئی اور دردمند حضرات اور خواتین مختلف شہروں میں تعزیت کے جلسے منعقد کر رہی ہیں جن کے حالات اور باقی اخبارات کے اقتباسات اور تار خطوط آئندہ پرچے میں درج کئے جائیں گے۔

تعزیت نامے

از محترمہ نذر سجاد حیدر

ابھی ابھی اسٹیشن سے وہ المناک خبر لی جس کے خیال سے بہت دن سے دل اڑ رہا تھا۔ قبلہ حضرت راشد الخیری صاحب کی دائمی جدائی کی خبر نے میں کہہ نہیں سکتی اور تم اندازہ نہ کر سکوگے کہ میرے دل پر کیا اثر کیا ہے اور کسقدر رنج وغم میں ۸ ماہ بعد پھر مبتلا ہو گئی ہوں۔ خط لکھنا جو رسًا ہے مشکل ہو رہا ہے۔ آنکھوں اور سر میں طاقت نہیں ہے۔ یہ سال کیسا منحوس ہے جس نے ہمارے حقیقی ہمدرد کو ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا کر دیا ہائے اب نسوانی دنیا کے غم والم کی سچی تصویریں کون کھینچے گا۔ افسانہائے عشق ومحبت دلچسپ قصے لکھنے والے تو بہت ہیں اور دن بدن ان کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ مگر ایسا "مصور غم" قلم کس کے ہاتھ میں نہیں ہے افسوس صد افسوس۔ اس فرقہ کمزور اور بے بس کی دلی تکلیفوں کو محسوس کرنے والا طبقہ نسواں کے پوشیدہ مصائب وغم کو غافل و بیدرد دنیا پر ظاہر کرنے والا آج اس دنیا میں نہیں ہے۔ عزیز بھائی یہ کوہ الم صرف تم پر ہی نہیں گرا بلکہ تمہاری لاکھوں ہندی بہنیں اس غم سے متاثر ہیں اور تمہاری شریک غم ہیں۔ آہ آج ہمارا ایسا ہمدرد ہم سے چھنا ہے جس کا بدل ملنا ناممکن ہے۔ خدا تمہیں اور والدہ صاحبہ مکرمہ کو طاقت صبر عطا کرے۔ میری لڑکی کی طبیعت درست نہیں ہے ورنہ میں بیگم راشد الخیری صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتی۔

از محترمہ جمیلہ بیگم کلکتہ مصنفہ فیروزہ

آہ آج کے عصر جدید سے یہ روح فرسا خبر معلوم ہوئی کہ مولانا راشد الخیری صاحب نے اس دار فانی سے کوچ کیا۔ ہائے ہائے یہ قوم کی عین بدنصیبی ہے جو خواتین کے بہی خواہ اسقدر جلد لقمۂ اجل ہو رہے ہیں عصمت سے بیماری میں افاقہ کی خبریں ملی تھیں مگر یہ کس کو خبر تھی کہ وہ اسقدر جلد دنیا سے رخصت ہو جائینگے۔ میرے قلم میں طاقت نہیں جو آپکے غمزدہ دلوں کو صبر کی تلقین کروں۔ لیکن برادرم اس سے آجتک کسی ذی حیات کو مفر نہیں رہا ہے۔ مرحوم کی خوبیاں اور ان کے قومی جذبات زندہ جاوید ہیں انکا نیک نام جب ہمیشہ زندہ رہیگا تو اس انتقال جسمانی کو ہم فنا سے تعبیر نہیں کر سکتے وہ ارفع واعلےٰ آج بھی ہمارے دلوں پر بہر دم زندہ و باقی ہے اور صرف آپکا غم نہیں بلکہ تمام ملک وقوم کا غم ہے۔ تمام اردو داں اور مولانا کے قدر داں حضرات آپکے غم میں ماتم کناں ہیں۔ خدا آپ لوگوں کے غمزدہ دلوں کو صبر عطا کرے۔ آہ بیواؤں کا ترجمان۔ رانڈوں کا حمایتی دنیا سے چل بسا اور اپنی ضعیف ومحترم بیوی کو اس عمر میں آخری صدمہ سہنے کو رنجور چھوڑ گیا۔

از محترمہ بیگم صاحبہ حافظ محمد نذیر صاحب رئیس اعظم کانپور

کل میں اخبار بیدار پڑھ رہی تھی کہ اچانک یہ سرخی نظر پڑی جسکو لکھتے ہوئے میرا قلم تھر تھرا رہا ہے۔ "مولانا راشد الخیری صاحب کا انتقال پر ملال"۔ یہ خبر نہ تھی ایک بجلی تھی جو آسمان سے گری اور دم بھر میں جلا کر خاک کر گئی۔ بھائی جان یقین نہیں آتا آہ آپ کو کس طرح سے یہ کہا جائے کہ صبر کیجئے۔ آہ آخر وہ کمبخت گھڑی آکر اپنا کام ختم کر ہی گئی۔ مگر بھائی صبر کیجئے۔ خدا نے انکو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائی ہے انکی قربانیاں انکے لئے حوروں کی صورت میں موجود ہوں گی وہ دنیا میں جدھر جاتے تھے لوگ انکے قدموں پر آنکھیں بچھاتے تھے۔ وہاں نہ معلوم کتنا پرجوش خیر مقدم انکا ہوا ہوگا۔ خدا نے ایسی موت انکو دی۔ خدا ہر مسلمان کو نصیب کرے آمین ثم آمین۔ یہ سب کچھ سہی مگر افسوس صد افسوس کہ ہم بدقسمتوں کی دنیا بگڑ گئی۔ جو خدمت انہوں نے طبقۂ نسواں کی کی کیا کوئی فراموش کر سکتا ہے؟ - بھائی جان مولانا صاحب کے اٹھ جانے کے بعد اب ہمارے سرپرست آپ ہی ہیں۔ اس لئے

ہاتھ جوڑ کر التجا ہے کہ ہم لوگوں کو فراموش نہ کیجئے گا۔ اس منحوس سال نے یہ کیا کر دیا۔ دنیا کا وہ نقصان کیا کہ جس کی تلافی یہ فلک نا ہنجار کبھی نہ کر سکے گا۔

۲۰ روپے کی حقیر رقم ارسال خدمت ہے۔ مولانا صاحب کی روح کو ایصال ثواب کی غرض سے تربیت گاہ میں دے دیجئے گا۔

از خانصاحب مولوی محمد ظفر صاحب ایم اے ایل ایل بی

اخبار سے مولوی صاحب کے انتقال کا حال معلوم ہو کے سخت صدمہ ہوا۔ آپ کا کیا حال ہوگا۔ اسکے خیال سے ہی میں پریشان ہوں۔ آپ انکی بیماری میں اسقدر پریشان تھے کہ آپ کو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اللہ تعالے آپکو اور سب پسماندگان کو صبر دے اور مرحوم کو جوار عاطفت میں جگہ دے آمین۔ مولوی صاحب کا اس دنیا سے اٹھ جانا آپ کے لئے تو صدمۂ جانکاہ ہے ہی قوم اور ملک کو بھی ایسا سخت نقصان پہنچا ہے کہ اس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔ باپ کے سایہ کے اٹھ جانے کی اہمیت کو وہی جانتے ہیں جن کو باپ سے دلی انس ہو جیسا کہ آپ کو تھا۔ مجھے بھی باپ کے انتقال نے وقت سے پہلے سفید کر دیا۔ وہ ۷۰ سال کی عمر میں کوچ کر گئے اور ۵ سال ہو گئے کہ کوئی دن نہیں جاتا کہ میں انہیں دن میں کئی مرتبہ یاد نہیں کر لیتا۔ آپ میرے محب دلی ہیں میں آپ کے ساتھ اس سخت رنج میں غم ہی غم محسوس کر رہا ہوں۔ میں آج ہی آتا لیکن غموں نے دو دن سے مجھے مبتلائے بخار کر دیا ہے۔

از مسٹر ضیاء الدین احمد برنی بی اے بمبئی

دفتر میں آتے ہی اخبار "خلافت" سے مولانا کے انتقال کی ملی۔ میں اس جانکاہ خبر کے لئے تیار نہ تھا مگر مشیت ایزدی یہی تھی۔ ذاتی طور پر آپ کو مولانا جیسے شفیق باپ کے اٹھ جانیکا جسقدر صدمہ ہو کم ہے اس مصیبت عظمیٰ میں میری مخلصانہ ہمدردی قبول فرمایئے خدائے برتر مولانا کو اپنی آغوش رحمت میں جگہ دے اور آپ کو اور خاندان کے دیگر افراد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ لیکن اس مصیبت کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے جسکا تعلق تمام اردو علم ادب سے ہے۔ مولانا کے انتقال سے اردو لٹریچر میں جو جگہ خالی ہو گئی ہے وہ کبھی پُر نہ ہو سکے گی یقین رکھئے کہ اس سوگ میں سارا اردو داں طبقہ آپکا شریک ہے اور اس خیال سے آپ کو ایک گونہ سکون حاصل ہو جانا چاہئے کہ اس بار غم کو اٹھانے میں ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔ میں واقف ہوں کہ آپ نے اپنی زندگی میں کتنے بڑے بڑے صدمات برداشت کئے ہیں۔ چند سال قبل آپ کی رفیقۂ حیات جن کی ذات سے اردو دنیا کو بہت سی امیدیں وابستہ تھیں آپ سے جدا ہوئیں۔ اب آپ کے والد محترم جو اپنے زمانہ کے شریف ترین ہستیوں میں سے تھے آپ کو داغ مفارقت دے گئے۔ خدائے برتر سے دعا ہے کہ مولانا کے افسوسناک انتقال سے آپ کے ضعیف کندھوں پر جو اہم ذمہ داریاں آن پڑی ہیں ان سے آپ باحسن وجوہ عہدہ برآ ہوتے رہیں مسٹر موسیٰ یونس حکیم کی طرف سے بھی ہمدردی قبول فرمایئے

از مولوی عبدالماجد صاحب دریابادی اڈیٹر صدق و سچ

راشد الخیری صاحب کی خبر وفات پر یک بیک نظر پڑی کلیجہ دھک سے رہ گیا۔ بیماری کی خبر مجھ تک کوئی نہیں پہنچی تھی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو درجات عالیہ مرحمت فرمائیں اور بیوی بچوں کو صبر جمیل۔ ان بیچاروں کے لئے یہ حادثہ تو قیامت کا ہوگا۔ میرے ہاں معصوم لڑکیوں تک مرحوم کی عزادار ہیں اور ان کے حق میں دعائیں کر چکی ہیں "شب زندگی" اور "شام زندگی" کا مصنف ان کے لئے غیر اور اجنبی تھا کب اپنوں سے بڑھکر اپنا ہو چکا تھا۔ عبرت و فنا کا مضمون تو گویا مرحوم کا حصہ ہو چکا تھا۔ آج کتنے دل والوں کے دل رو رہے ہوں گے عجب نہیں کہ خود ملائک عرض کر رہے ہوں کہ اے بے نیاز مالک اب تیرا نام لیکر کون پتھروں کو موم کرے گا۔؟

رہے نام اللہ کا۔

حضرت علامہ راشد الخیری کے حالات

(جو ملا واحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ و میونسپل کمشنر دہلی نے ریڈیو سروس سے براڈکاسٹ کئے اور جو ڈائرکٹر صاحب کی اجازت سے شائع کئے جارہے ہیں)

آپ نے ریڈیو میں سنا ہوگا کہ پرسوں ۳ فروری کی صبح کو مولانا راشد الخیری صاحب کا انتقال ہوگیا۔ اگر آپ اردو داں ہیں تو یہ بھی جانتے ہوں گے کہ مولانا نے اردو لٹریچر میں کتنا اضافہ کیا ہے۔ اور اردو پر اور اردو داں طبقہ پر مرحوم کا کس قدر احسان ہے۔ مولانا مرحوم ساٹھ ستر تصنیفات چھوڑ کر گئے ہیں جن میں کی ہر تصنیف موتیوں سے تولنے کے لائق ہے۔ مولانا ایک خاص طرز تحریر کے موجد تھے جس طرح شمس العلما مولوی محمد حسین آزاد مرحوم موجد تھے مولانا ابوالکلام آزاد موجد ہیں۔ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب موجد ہیں شمس العلما مولوی نذیر احمد مرحوم موجد تھے۔

مولانا راشد الخیری صاحب شمس العلما مولوی نذیر احمد مرحوم کی بیوی کے سگے بھتیجے تھے۔ اور ابتداءً تحریر میں انہی کی پیروی مولانا نے اختیار کی تھی۔ لیکن کچھ روز بعد ان کا اپنا رنگ ابھر آیا۔ وہ ایسا رنگ ہے کہ دوسرا اس رنگ کی دو سطریں نہیں لکھ سکتا۔ بعض بعض ٹکڑے مولوی محمد حسین آزاد سے ملتے جلتے بھی اُن کی قلم سے نکلے ہیں۔ تصنیف و تالیف کے علاوہ مولانا راشد الخیری صاحب کا ایک امتیاز یہ تھا کہ شروع سے انہیں مسلمان لڑکیوں کی تعلیم و تربیت سے دلچسپی تھی، جو آخر تک باقی رہی۔ اس دلچسپی کا اظہار ان کے ہر عمل سے ہوتا تھا۔ ان کی تمام تصنیفات میں یہ دلچسپی موجود ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ مصنف ہی وہ اس دلچسپی کی وجہ سے بنے۔ اسی دلچسپی نے انہیں تصنیف و تالیف کی طرف متوجہ کیا۔ پرائیوٹ زندگی میں بھی برابر اس دلچسپی کا اظہار ہوتا رہتا تھا۔ وہ حقیقتاً تہ دل سے عورتوں کے ہمدرد تھے۔ اور اُنہیں اچھی حالت میں دیکھنا چاہتے تھے۔ چنانچہ عورتوں کی جہالت اور پستی کو دور کرنے اور مردوں کو ان پر رحم دلانے میں مولانا نے پورا حصہ لیا۔ ایسا حصہ کہ اس کے سوا گویا انہیں کام ہی نہیں تھا۔ مولانا شاعر بھی تھے۔ لیکن ان کی تمام نظمیں بھی عورتوں ہی کے حقوق کی حمایت اور عورتوں کی اصلاح کے متعلق ہیں۔ مولانا ایک بلند پایہ مصنف اور عورتوں کے رہنما کی حیثیت سے دنیا میں مشہور تھے۔ دنیا کے نزدیک دوسرا کوئی مضمون نہیں تھا جس سے انہیں لگاؤ ہو۔ لیکن واقعہ یہ نہیں ہے۔ وہ درالاصل مسلمانوں کی تہذیب اور تمدن کے سب سے بڑے نوحہ خواں تھے۔ اگرچہ آپ ستر برس پہلے پیدا ہوئے تھے۔ یعنی ہنگامہ ۱۸۵۷ء کے خاصے پیچھے۔ مگر اُن کے دل و دماغ میں دو سو برس پہلے کے سمے بھرے تھے۔ وہ موجودہ مسلمان لڑکیوں کو دو سو برس پہلے کی لڑکی کی صورت میں دیکھنے کے آرزومند تھے۔ اور ان کی کسی تحریر سے یہ بات ظاہر نہیں ہوتی کہ وہ مغربی رنگ میں رنگجانے کو عورتوں کی ترقی سمجھتے تھے۔ مولوی بیٹھ حضرات سے انہیں اکثر شکایت کرتے سنا کہ اگر کوئی مسلمان لڑکی بے حجاب اور بے حیا ہوگئی ہے تو اس کی ذمہ دار تمہاری سخت گیریاں ہیں۔ کاش تم اسلام کے ابتدائی زمانہ کی مثال کو سامنے رکھتے اور حجاب کو جیلخانہ سے نہ تبدیل کرتے اور خدا کی نعمتوں سے عورتوں کو محروم نہ کرتے تو جو دن آج دیکھنا پڑ رہا ہے۔ اس سے شاید مسلمان ہی نہیں ساری دنیا بچ جاتی۔ اسلام نے جتنی آزادی اپنی بیٹیوں کو دی تھی۔ وہ مولویوں کے ہاتھوں ایسی چھنی کہ صرف ابھرنے والی قوموں کو نہیں خود مسلمانوں کو رسیاں تڑا کر نکل بھاگنے کا خیال ہوگیا۔ رسی کو جب بری طرح کھینچا جاتا ہے تو رسی ٹوٹ جایا کرتی ہے۔ مولانا ان حقوق کے جو اسلام نے عورت کو مرد سے

دلدادہ تھے۔ بہت زبردست حامی تھے۔ لیکن عورت کو اس رو سے بھی بچانا چاہتے تھے جو مغرب کی جانب سے آندھی چلی آرہی ہے اور یہ جذبات انہوں نے اپنی ماں اور دادی کی گود سے حاصل کئے تھے۔ جو اگرچہ ایم۔ اے۔ یا بی۔ اے نہیں تھیں۔ لیکن آج کل کی ایم۔ اے۔ بی۔ اے لڑکیوں سے بہتر انسان تھیں۔

اب میں چند اقتباسات مولانا مرحوم کی ایک دو تصنیفات میں سے سناتا ہوں جن سے آپ کو بالکل صحیح اندازہ ہو سکیگا کہ مولانا کیا تھے۔ اور مولانا کا پیغام کیا تھا۔

مولانا کی ایک کتاب شب زندگی ہے۔ یہ صبح زندگی اور شام زندگی کا آخری حصہ ہے۔ شام زندگی میں نسیمہ کو رخصت کر کے شب زندگی ان الفاظ سے شروع کرتے ہیں۔

"نسیمہ کی رحلت معمولی موت نہیں۔ ایک قیامت تھی جس نے شہر بھر میں کہرام مچا دیا۔ اس کا دم مجموعہ کرم تھا۔ اس کی ہستی بیکسوں کی دنیا تھی۔ اسکا سایہ زخم کا پھایہ تھا۔ خبر موت جس نے سنی اور جہاں سنی ہائے کر کے رہ گیا۔ عورتوں کا ہجوم دوپہر تک اتنا تھا کہ تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ خلقت اسکی میت پر پروانوں کی طرح گری۔ یتیموں نے سر پھوڑے۔ رانڈوں نے پچھاڑیں کھائیں۔ مظلوم قربان اور لاچار نثار ہوئے۔ تسنیم ٹکٹکی باندھے ماں کا جنازہ دیکھ رہی تھی۔ کیچہ بر گھو نے مارا تھی۔ مگر آنکھ سے آنسو نہ نکلتا تھا۔ دفعتہً کچھ خیال آیا۔ ایک چیخ ماری اور یہ کہتی ہوئی اٹھی "یتیموں کی ماں تسنیم کو یتیم نہ کر" قدموں میں گری۔ پاؤں چومے اور پھر خاموش کھڑی ہو گئی"۔

خدا کی قسم ایسا معلوم دیتا ہے۔ کہ یہ مولانا نے اپنی موت کا نقشہ کھینچا تھا۔ جو مولانا نے نسیمہ کی بابت لکھا وہ ہم نے مولانا کی رحلت پر اپنی آنکھوں سے ہوتے دیکھ لیا۔ مولانا اپنی اس تحریر کے بالکل مصداق تھے۔ مولانا اسی قسم کے آدمی تھے جن کی موت کا وہ اثر ہوتا ہے جو مولانا نے نسیمہ کی موت کے بعد ہوتا ہوا دکھایا۔ واقعہ یہ ہے کہ کتابوں میں جو بہترسے بہتر کیرکٹر انہیں دکھانا ہوتا تھا۔ اس کے لئے انہیں ادھر اُدھر جانے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔ وہ کیرکٹر زیادہ تر خود ان کے اندر ہوتا تھا۔ اسی کو وہ دوسرے سے منسوب کر کے لکھ دیتے تھے۔

عورتوں کے شرعی حقوق کی حمایت اور اصلاح رسوم اور اصلاح معاشرت پر اس نصف صدی میں مولانا سے زیادہ کسی نے نہیں لکھا۔ مولانا بحیثیت مقرر کے زیادہ مشہور نہیں ہوئے تاہم جن لوگوں نے ان کی تقریریں سنی ہیں۔ آج بھی ان کے کانوں میں مرحوم کی گرج اور چبھتے ہوئے الفاظ کی ٹیس موجود ہوگی۔ دس سال قبل انجمن حمایت الاسلام لاہور کے سالانہ جلسہ میں انہوں نے جو تقریر کی تھی۔ اُسکا ابتدائی حصہ یہ تھا۔

"گذشتہ چالیس سال کے عرصہ میں جب کائنات کی ہر شے قانون قدرت کے تحت میں ترقی و تنزل سے متغیر ہوئی۔ ننھے ننھے بیج سرسبز و شاداب پودوں کا لباس پہن کر اور دنیا کو اپنی بہار دکھا کر بہت سے دماغوں کو معطر کرنے کے بعد فنا ہو گئے۔ چھوٹے چھوٹے پودے تناور اور بار آور درخت بنے اور وہ سرزمین جہاں ہُو کا عالم اور سنسان میدان تھا گلزار ہو گئی۔ خود میرے سیاہ بھنور بال بگلا کا پر ہوئے۔ مگر حقوق نسواں کے سلسلے میں میرے وہ آنسو جو آج سے قریباً تہائی صدی پیشتر صالحہ اور سائرہ کے اوراق پر گرے تھے۔ آج بدستور بہ رہے ہیں۔ میرے اعضائے جسمانی روبہ انحطاط ہوئے۔ جوانی بڑھاپے سے بدل گئی۔ جوش اور امنگیں ختم ہوئیں۔ مگر یہ آنسو ختم نہ ہوئے۔ ختم ہونا تو در کنار کم بھی نہ ہوئے۔ کم ہونا کس کا اور بڑھے اور اتنے بڑھے۔ کہ بڑھتے بڑھتے ناسور ہو گئے۔ لیکن "کوئی ایسی سکھی چاتر نہ ملی جو پی کا دوار بتا دیتی"۔

کوئی ایسا مسلمان میسر نہ آیا۔ جو ان زخموں پر مرہم رکھتا۔ مرہم تو درکنار نمک چھڑکا۔ پہلے بھی چھڑکا اور آج بھی چھڑکا جا رہا ہے۔ مگر میں اُس وقت بھی ممنون تھا اور آج بھی شکرگذار ہوں"۔

چند شعر بھی سن لیجئے۔ مولانا کی نظموں کے مجموعہ رودادِ قفس میں سے سنا رہا ہوں۔ طویل نظم کا ایک بند ہے:۔

ہشیار مسلم بیبیو! آنکھیں ذرا اونچی کرو — مغرب سے دیکھو جھوم کر اٹھی ہے کیسی گھٹا
جنگل میں منگل کر دیا سبزے میں جل تھل کر دئے — اٹکھیلیاں کرتی ہوئی بھرتی ہے فرّاٹے ہوا
کتنا موثر ہے سماں کیسا سہانا وقت ہے — زندوں کو مالا مال کر۔ مُردوں کو زندہ کر دیا
حریت کی لذت اس میں ہر رنگ حکومت اسمیں ہے — لطف و مسرت اس میں ہے اسمیں جینے کا مزا
پھینکو پرانے لیترے چھوڑو لبیری چیتھڑے — گاؤن بھی ہوا ور بوٹ بھی ہے وقت کا یہ اقتضا
بچوں کو گھر میں چھوڑ کر شوہر کی رسّی توڑ کر — کھیلوں میں جاؤ رور ٹکر یہ وقت ہے کچھ کام کا
دھوکے کی ٹٹی ہاتھ میں مذہب کے لدے ساتھ میں — لفظ شرع ہر بات میں یہ گُر ہے تمہا اسلام کا
احبس کے دورے اور تھے۔ نہی انتہا کا وقت تھا — پڑھے میں اب برقعے رکھو پردہ کو دو لوکا لگا
وہ دور اول اور تھا۔ اب رنگ دنیا اور ہے — وہ شیخیں برہم ہوئیں۔ اب یہ تماشہ اور ہے

مولانا کی ہر سطر ادب اور انشا کا لاثانی نمونہ ہے۔ لیکن ذرا دو فقرے "سیدہ کے لال" کے سنئے۔

"بچو! میں نادم ہوں۔ کہ اپنے مہمانوں کو میدان جنگ میں بھوکا پیاسا شہید ہونے بھیج رہی ہوں جس وقت دونوں بچے خیمے کے دروازے پر پہنچے ماں کے آخری سلام کو جھکے تو دل کا خدا ہی حافظ تھا۔ مگر ضبط سے کام لے کر ان کے سر پر ہاتھ رکھا۔ گلے سے لگا کر پیار کیا۔ اور کہا "دنیا کی مائیں بچوں کو پردیس سدھارتے وقت دعا دیتی ہیں۔ کہ جس طرح پیٹھ دکھائی اُسیطرح منہ دکھاؤ۔ مگر عون و محمد کی ماں یہ کہتی ہے کہ جاؤ۔ زندہ جاؤ اور شہید ہو کر آؤ۔ سر لے کر جاؤ۔ اور سر کٹا کر آؤ۔ دیکھو میرے الفاظ یاد رکھنا۔ عمر و سعد کو یہ پتہ نہ چلے۔ کہ تم زینب کے بچے ہو۔ اچھا کلیجہ کے ٹکڑو جاؤ سدھارو رخصت ہو"۔

(تقریر کا باقی حصہ صفحہ ۹ (ب) پر دیکھئے)

آہ مصوّرِ غم

مولانا راشد الخیری صاحب اُردو زبان کے ایک روشن چاند تھے۔ اُنہوں نے عورتوں اور بچوں کے لئے ایسی لاجواب کتابیں لکھیں جن کی نظیر موجودہ زمانہ میں کہیں بھی نہ ملے گی۔ اُن کے طرزِ تحریر کی خوبی اور تاثیر کو مجھ سمیت سارا ہندوستان مانتا ہے میری اُن کی ذاتی دوستی بھی تھی۔ مولانا عارف ہسوی کے بعد ان کا مرجانا میرے خوش باش دوستوں کی محفل کا اُجڑ جانا ہے۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ مولانا مرحوم کے لڑکے سب لائق ہیں۔ خصوصًا بڑے لڑکے رازق الخیری صاحب نے ان کی زندگی میں سارے کام کو سنبھال لیا تھا اور باپ کو بے فکر کر دیا تھا۔ اور میں اپنے لڑکوں سے کہا کرتا تھا کہ دیکھو اولاد ایسی ہوتی ہے۔ تم کو بھی ایسی سمجھ اور محنت سے کام کرنا چاہیئے۔ ان کے دوسرے لڑکے صادق الخیری صاحب بی۔ اے بھی بہت ہونہار ہیں۔ تمام ہندوستان کے حامیان اُردو کو اس خاندان سے ماتم پرسی کرنی چاہیئے۔ (از روزنامچہ خواجہ حسن نظامی صاحب مندرجہ اخبار منادی دہلی مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۳۶ء)

دہلی کی ٹھیٹھ زبان ملاحظہ ہو!

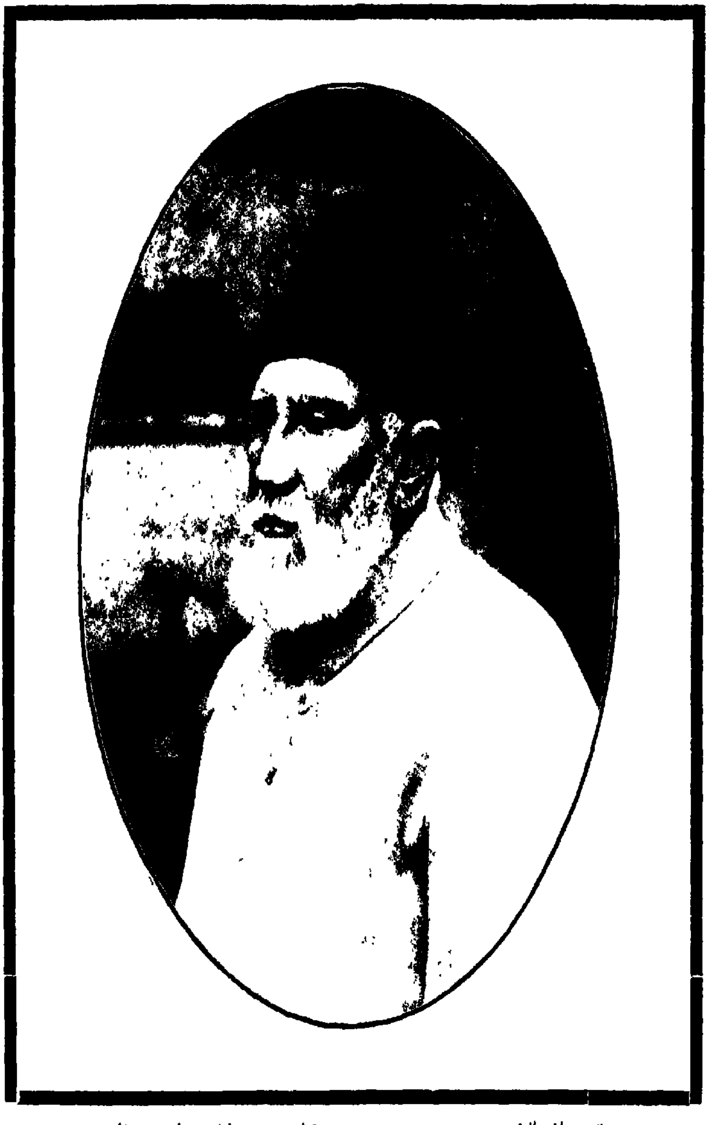
"بیوی ہوئی کرد۔ آن ہوئی نہ کرو۔ بیٹی جب میکے سے رخصت ہوئی تو اُس کو سُسرال آباد کرنی ہے۔ وہیں رہنا اور وہیں بسنا۔ ایک تم انوکھی بیٹی نہیں ہو۔ دُنیا جہان کی بیٹیاں جاتی ہیں۔ امیروں کی بھی اور غریبوں کی بھی۔ بڑی بڑی سونے جھولنے والیاں پھٹے پُرانے پہنتی ہیں۔ اور اُف نہیں کرتیں۔ تم نے کیا سُنا نہ ہوگا۔ لاج سجنوں کی بیٹیاں جو رکھیں پنچوں کی لاج"۔

مولانا کو ملک نے "مصورِ غم" کا خطاب دیا تھا۔ ان سے بہتر ٹریجڈی اور نثر میں اتنی کثرت کے ساتھ کسی نے نہیں لکھی معلوم ہوتا ہے مولانا کو رونے رلانے کے سوا کوئی کام ہی نہ تھا۔ مگر سات روحوں کے اعمالنامے اور نانی عشو وغیرہ چند کتابیں پڑھنے کے بعد یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ وہ ٹریجڈی ہی کے بادشاہ نہیں تھے کامیڈی میں اُنہیں پورا دخل تھا۔ رُلوانے والے مولانا خود ہمہ وقت ہشاش بشاش رہتے تھے۔ میں نے مولانا سے بڑھ کر ہنس مُکھ۔ زندہ دل۔ سادہ مزاج اور بے تکلف اتنے بڑے آدمیوں میں جتنے کہ مولانا تھے کسی کو نہیں پایا۔ اُنہیں اپنے مرتبہ کا احساس ہی نہ تھا۔ وہ اپنے چھوٹوں بلکہ نوکروں کے ساتھ مذاق کر لیا کرتے تھے۔ حالت نزع تک میں اپنے ایک دوست سے مذاق کیا۔ ایسا ہمہ صفت موصوف اور جامع کمالات انسان ہم سے چھُٹ گیا۔

چلتے چلتے مولانا کی بعض خصوصیات بھی بیان کر دوں۔ مولانا جن سے بے تکلف تھے بے انتہا بے تکلف تھے۔ لیکن تکلف کے آدمیوں سے ملتے ہوئے ازحد گھبراتے تھے۔ کسی نئے آدمی سے ضرورت یا مجبوری کے سبب ملنا پڑتا تو ایسا محسوس کرتے جیسے نظر بند ہو گئے۔ جس سے ملتے تھے دل سے ملتے تھے ورنہ حتی المقدور نہیں ملتے تھے۔ کاروبار کرتے تھے مگر بڑے عجیب قسم کے کاروباری تھے۔ روپیہ پاس ہے تو کارکنوں کو حکم ہوتا کہ اتنے سے کم آرڈر آئے تو تعمیل ہی مت کرنا۔ روپیہ پاس نہیں رہا تو روپیہ کا مال سہ ریں بیچ ڈالتے تھے۔ یہ بے شمار کتابیں کیونکر لکھی ہیں یہ دلچسپ داستان ہے۔ ایک جگہ پانچ منٹ سے زیادہ بیٹھنا دشوار ہوتا تھا۔ اس لئے پانچ منٹ لکھنے کے بعد دس منٹ کے واسطے باہر نکل آتے اور دس منٹ سڑک پر گذارتے تھے اور پھر پانچ منٹ جا کر لکھ آتے۔ یونہی دن بھر پھیرے پھیرے جاری رہتے تھے اور کتاب آگے بڑھتی رہتی تھی۔ خواص کے لئے نہایت نازک مزاج تھے لیکن عوام کے ساتھ اپنے بچوں کا سا برتاؤ کرتے تھے۔

پیغمبرِ اسلام کا قول ہے کہ اچھا آدمی وہ ہے جو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ اچھا ہو۔ مولانا اس اعتبار سے بھی بے مثل آدمی تھے۔ اُن کے بچوں نے مرتے وقت جیسی خدمت ان کی کی کوئی باپ بھی آجکل اپنے بچوں کی نہیں کرتا۔ اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ ان کا برتاؤ بچوں کے ساتھ کیسا تھا۔

حلیہ لمبے قد کے تھے جسم دوہرا تھا۔ رنگ گندمی تھا۔ چہرہ کتابی ڈاڑھی دار۔ آنکھیں بڑی اور روشن۔ آواز گرجدار اور بلند۔ چلتے وقت پشت کا بالائی حصہ جھکا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ انگریزی جانتے تھے۔ کچھ عرصہ تک ایک انگریزی دفتر میں نوکر بھی رہے تھے۔ جب سر عبد القادر صاحب ولایت سے واپس آکر دہلی میں وکالت شروع کی اور لاہور سے رسالہ مخزن بھی یہاں لے آئے تو مولانا مخزن کو تحریری امداد دیتے تھے اسکے بعد رسالہ تمدن جاری کیا۔ پھر رسالہ عصمت عورتوں کے واسطے نکالا جو آج تک نہایت آب و تاب سے چل رہا ہے۔ ان کے دو لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ بڑے لڑکے مولوی رازق الخیری صاحب باپ کی زندگی سے عصمت وغیرہ رسائل کو مرتب کرتے تھے۔ اور بڑی قابلیت سے چلاتے تھے۔ دوسرے لڑکے صادق الخیری بی۔ اے ہیں +



علامہ راشد الخیری - جنہوں نے ۳ فروری ۱۹۳۶ء بروز دوشنبہ رحلت فرمائی -

جوہرنسواں
ہر انگریزی مہینہ کی
۱۰ تاریخ کو
شائع ہوتا ہے

جملہ حقوق محفوظ

جوہرنسواں دہلی

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ منی آرڈر [illegible] بذریعہ
وی پی [illegible]
ممالک غیر سے ۵ شلنگ سالانہ

دوسرا سال	بابت ماہ فروری سنہ ۱۹۳۶ء	جلد ۳ نمبر ۶

اڈیٹر غدیر فاطمہ پرنٹر پبلشر رازق الخیری نے محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپا کر دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی سے شائع کیا

جوہرِنسواں کے لئے نمونے

اور مضامین بھیجنے والی بہنیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں۔ ورنہ ان کے مضامین اور نمونے درج نہ ہونگے

نمونے بہت صاف اور خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے بنائے جائیں اگر پنسل سے بنائیں تو نشان خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں۔ اور کاغذ کے صرف ایک رُخ پر ہوں ایک کاغذ پر صرف ایک ہی نمونہ ہو۔ اسی کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی بہن کا نام اور نمونہ کا عنوان ضرور لکھنا چاہئے۔ ترکیب بہت آسان ہو تاکہ بچیاں بھی سمجھ سکیں

نمونہ کا سائز رسالہ کے سائز سے بڑا نہ ہو تو بہتر ہے نمونہ کسی کتاب یا کسی رسالہ سے نقل نہ ہو لیکن اگر آپ کسی کتاب یا رسالہ کا کوئی بہت خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہرِنسواں میں شائع کرنا چاہتی ہیں تو اُس رسالہ یا کتاب کا حوالہ ضرور دیں۔

نمونہ کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی بہن کے لئے ایڈیٹر کے نام کے خط میں اپنا نام و مفصل پتہ لکھنا اشد ضروری ہے وہ نمونے ہرگز درجِ رسالہ نہ کئے جائیں گے جن کے ساتھ بھیجنے والی کا پورا پتہ نہ ہوگا۔ جو بہنیں جوہرِنسواں کیلئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں۔ افسانے اور نظمیں بھی صرف وہ درج ہو سکیں گی جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو ہدایات بڑی خوشی سے درجِ رسالہ کی جائیں گی۔

جن نمونوں کا نقشہ کاغذ پر بنانا دشوار ہے وہ شکل اصلی مثلاً تارکشی کپڑے پر بنا کر اور ننگ یا کروشیا کے نمونے بُن کر بھیجے جاسکتے ہیں۔ جالی اور کینوس و کارپٹ کا کام بھی اصلی نمونہ بنا کر بھیجدیں بلاک بنوائے جائیں گے۔

جواب طلب امور یا ناپسند نمونوں کی واپسی کیلئے ۱؎ کا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہ دیا جائیگا۔

دھاگوں کی قیمیں۔ کپڑا۔ اون۔ ریشم۔ سوئی۔ موتی۔ ٹیوب غرضیکہ ہر دستکاری کے سامان کے متعلق مضامین اور کونسا دھاگہ کس کپڑے پر مناسب ہے کہاں سے عمدہ دستیاب ہوگا واضح طور پر لکھیں۔ جوہرِنسواں کے تمام مضامین اور نمونے اور ان کے متعلق خطوط صرف اس پتہ پر آنے چاہئیں کسی کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں۔

ایڈیٹر۔ جوہرِنسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

جوہرِنسواں کے قواعد

جوہرِنسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے عصمت و بنات کی طرح جوہرِنسواں بھی پابندِ وقت پرچہ ہے اشاعت میں کبھی دیر نہیں ہوتی اگر ڈاک خانہ کی غفلت سے کسی ماہ کا پرچہ وقت پر نہ ملے تو کارڈ لکھ کر خریداری نمبر کے حوالے سے ۱۵ تاریخ کے بعد ۲۰ تاریخ تک دوبارہ منگا لیجئے۔

جوہرِنسواں کا سالانہ چندہ صرف سوا دو روپیہ بذریعہ منی آرڈر ہے لیکن وی۔ پی دو روپیہ آٹھ کا روانہ کیا جاتا ہے۔

جوہرِنسواں کے سال میں گیارہ پرچے شائع ہوتے ہیں نو عام نمبر دو خاص نمبر جو کسی خاص دستکاری کے متعلق سوا روپیہ ڈیڑھ روپیہ کی ضخیم کتابیں ہوتی ہیں۔ ستمبر۔ اکتوبر کا سالگرہ نمبر خریداروں کو سالانہ چندہ میں دیا جاتا ہے۔ اور مارچ کا خاص نمبر قریب قریب نصف قیمت پر۔

منیجر

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس فروری کے پرچے کے ساتھ ختم ہوجاتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں۔

۲۰-۷۲-۱۵۵-۱۵۷-۱۶۵-۲۱۵-۲۲۴-۲۴۹
۲۶۵-۳۰۱-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۶۰-۳۶۲
۳۷۵-۴۰۱-۵۳۷-۶۰۵-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۹
۶۷۳-۶۸۰-۷۰۷-۷۰۸-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۸
۷۲۰-۷۲۴-۷۲۷-۷۳۰-۷۳۳-۷۳۴-
۷۳۸-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۶-۷۴۷-۷۵۷-
۷۵۸-۷۶۱-۷۶۴-۷۶۷-۷۶۹-۷۷۱-
۷۷۲-۷۷۷-۷۷۸-۷۸۰-۷۸۲-۷۸۴-
۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۴-۷۹۵-
۷۹۸-۷۹۹-۸۰۵-۸۰۶-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-
۸۱۸-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۷-۸۳۹-
۸۴۰-۱۳۵۰-۱۳۹۸-۱۴۱۷-

جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر درج ہیں وہ مہربانی فرماکر دو روپیہ چار آنے (عہ/۲) آیندہ سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمادیں کسی وجہ سے آیندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالے سے انکاری اطلاع دیدیں۔ ۴ مارچ تک منی آرڈر یا انکاری اطلاع موصول ہوئی تو مارچ کا جوہرنسواں دو روپیہ چار آنے (عہ/۲) کا وی۔پی بھیجا جائیگا۔ خاص نمبر کی قیمت اسکے علاوہ ہے۔

منیجر

خط وکتابت کے وقت خریداری نمبر ضرور لکھئے۔

سچی ہمدرد بہنیں

جن محترم بہنوں نے جوہرنسواں کو پسندیدگی نظر سے ملاحظہ فرماکر اس کی اشاعت بڑھانے میں حصہ لیا اور اپنے پرچہ کے لئے نئے خریدار عنایت فرمائے ان کے نام دلی شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں ہمیں اُمید ہے دوسری بہنیں بھی ایک ایک دو دو خریدار پیدا کرکے جوہرنسواں کی حقیقی ضرورت اور سچی ہمدردی کا ثبوت دینگی اور اسی طرح ان کے نام بھی آیندہ پرچوں میں ہم شائع کرسکیں گے

منشی علی محمد چشتی۔ دربان نینیتال چار خریدار دیئے

جنھوں نے ایک ایک خریدار دیا

محمد عالم صاحب اسورٹر۔ جہلم — سید گلزار حسین صاحب کانپور
محمود حسین صاحب۔ بنیا — حفیظ الدین صاحب پانی پت
عبدالعزیز خاں صاحب الہ آباد — شبیر علی صاحب نندہ
مسٹر ڈاکٹر کے۔ ایس۔ محمد منظور احمد صاحب صدیقی حیدرآباد دکن
ایس محمد امین کلکتہ والے۔ میرٹھ
منظر صاحب بمبئی — عبدالرحیم خاں۔ رائچور
محمد جمیل فاروقی صاحب۔ کانپور
میاں محمد روشن الدین۔ راولپنڈی
افتخار واسع صاحب شاہجہانپور — شیخ محمد اشفاق۔ کلکتہ
دختر حمید الرحمن صاحبہ۔ بڑا گاؤں۔
شمیم۔ ایس۔ ایم۔ یوسف علی صاحب بریلی
ایس۔ ایم۔ کے۔ بیگم صاحبہ بریلی۔
مس بابو سید اسحٰق علی صاحب اجمیر
بنت خلیل احمد صاحب حیدرآباد دکن
ہمشیرہ راحت علی صاحب۔ امرتسر
مسز غلام محمد صاحب ہوشیارپور
مسز ایف نادی صاحبہ۔ چھترہ

شکرگذار منیجر

مارچ میں دو روپیہ کا وی۔پی۔ حاضر ہو رہا ہے

جیسا کہ دسمبر اور جنوری کے پرچوں میں اعلان ہو چکا ہے جوہرِ نسواں کا تیسرا خاص نمبر کراس اسٹیچ ورک مارچ میں شائع ہوگا۔ مارچ کا یہ خاص نمبر اپنے موضوع پر ایک نہایت مفید اور کارآمد کتاب ہوگی جس کی قیمت ۱۲؎ ہوگی لیکن جوہرِ نسواں کے خریداروں کے لئے صرف عہ ہوگا سالانہ خریداروں کو ایک پرچہ قریب قریب ۳؎ میں پڑتا ہے یہ ۳؎ وضع کر کے وہ صرف ۱۲؎ مزید عنایت فرمائیں گی لیکن جو خریدار کسی وجہ سے یہ پرچہ نہ لینا چاہیں گی ان کا خریداری کا ایک مہینہ آگے بڑھا دیا جائیگا اس تیسرے خاص نمبر کی خصوصیات کی تفصیل کی ضرورت نہیں جوہرِ نسواں کے پہلے دونوں خاص نمبر دستکار بہنوں میں اس قدر مقبول ہو چکے ہیں اور ان کی توقعات سے بڑھ کر اس قدر کامیاب شائع ہوئے ہیں کہ تمام خریدار بہنیں خود اندازہ کر سکتی ہیں کہ تیسرا خاص بھی کیا چیز ہوگا۔

ڈیڑھ سال سے کراس اسٹیچ ورک کے متعلق جن دستکار بہنوں کے نمونے اور مضامین شائع ہو کر مقبولیت حاصل کر رہے ہیں قریب قریب اُن سب نے بہتر سے بہتر نئے نئے نمونے روانہ فرمائے ہیں اور ہدایتیں بھی اس قدر عام فہم اس کتاب میں درج کی گئی ہیں کہ جو لڑکیاں اس کام کام سے زیادہ واقف نہیں وہ بھی نہایت دلچسپی کے ساتھ یہ کام کر سکتی ہیں۔

گلدستۂ تارکشی محترمات نجیدہ اشرف اور رشیدہ اشرف کی اس مفید کتاب کے متعلق اس تجویز کو کہ قیمت میں ۸؍ کم کر کے بجائے ۱۲؎ کے صرف عہ میں جوہرِ نسواں کی خریدار بہنوں کو دی جائے عام طور پر پسندیدگی کے ساتھ دیکھا گیا ہے۔ وی۔پی کے مزید اخراجات سے بچنے کے لئے یہ تجویز کی گئی تھی کہ اگر بہنیں پسند فرمائیں تو کراس اسٹیچ ورک یعنی جوہرِ نسواں کے تیسرے خاص نمبر کی رعایتی قیمت ۱۲؎ اور گلدستۂ تارکشی کی رعایتی قیمت عہ میں فیس رجسٹری کے ۳؎ بڑھا کر صرف عا؎ کا وی۔پی کر دیا جائے گا۔ اور دونوں کتابوں کی قیمت میں کمی کرنے کے علاوہ محصولڈاک بھی ہم اپنے ہی ذمہ لیں اس تجویز پر صرف ایک بہن نے انکار کیا ہے اور دو نے انکار جنہیں مارچ میں جوہرِ نسواں نہیں بھیجا جائیگا اور جن کی خریداری کا ایک ایک مہینہ آگے بڑھا دیا جائیگا باقی جس قدر خطوط اس تجویز کے سلسلہ میں موصول ہوئے ہیں اُن سب میں اس تجویز کی تائید کی گئی۔ اس لئے تمام بہنیں براہ کرم نوٹ فرمالیں کہ دس مارچ کو کراس اسٹیچ ورک اور گلدستۂ تارکشی دونوں کتابوں کا عا؎ کا وی۔پی حاضر ہو گا۔

اگر کسی بہن کو اب بھی اس رائے سے اختلاف ہو اور وہ کسی وجہ سے وی۔پی وصول فرمانا نہ چاہیں تو وہ براہ کرم فوراً دفتر کو اطلاع دے دیں تاکہ انھیں وی۔پی نہ بھیجا جائے اور ان کا خریداری کا ایک ماہ آگے بڑھا دیا جائے۔ ۱؍ اپریل کے بعد جو خواتین یہ دونوں کتابیں حاصل کرنا چاہیں گی اُن سے پوری قیمت لی جائیگی یعنی وی۔پی ۳؎ کا بھیجا جائیگا۔

مینیجر

ضروری ہدایتیں

خیاطی

فراک۔ یہ فراک شوخ رنگ کپڑے کی نیلی، عنابی کا ہی بہت اچھی معلوم ہوگی خوشنمائی میں اضافہ کرنے کے لئے گلے اور آستینوں پر سنہری بٹا ہوا کلابتون ٹانک لیجئے۔

ٹوپا۔ یہ ٹوپا اولڈ فیشن کا ہے لیکن آج کل کے فیشن ایبل اونی یا مدارس ٹوپیوں سے بہت زیادہ سہل خوشنما اور پائدار ہے نیز بہت سہولیت سے گھر پر تیار ہو سکتا ہے اس کا منہ اور چندوا لگانا بہت سمجھ اور تمیز کا کام ہے ورنہ خوشنمائی بدنمائی سے تبدیل ہو جائے گی۔

کشیدہ کاری

تپائی کلاتھ کا بیضوی کونہ۔ یہ کونہ تکیہ غلاف پر بھی اچھا معلوم ہوگا اگر دستی بیگ پر بنا کر بیچ میں اپنا نام لکھیں تو بھی خوبصورت معلوم ہوگا۔

انگور کی ڈالی۔ یہ ڈالی ٹیبل کور بہت عمدہ رہے گی۔ ڈال کتھئی۔ پتے سبز کاہی اور انگور انگوری ریشم سے یا ڈی، ایم، سی کاٹن سے کاڑھئے۔

لطیف منظر۔ یہ سینری فریم کے لئے تو مناسب ہے ہی لیکن کرسی کشن وغیرہ پر بھی بہت اچھی معلوم ہوگی۔

لمہ ستارہ کا کام

دلکش لیس۔ یہ لیس ساری کے لئے عین مناسب ہے ساری کے ساتھ کے جمپر کی آستین و گھیر پر بھی اچھی معلوم ہوگی اور کلائی کی مہریوں پر بھی بنا سکتی ہیں۔

نیکلس۔ یہ نیکلس ریشمی بلاؤز پر بیحد خوشنما معلوم ہوگا یہ نمونہ کا سونے کا بنوایا جائے تو بھی خاص چیز ہے۔

جوتہ۔ بازاری سلے کے جوتوں کی نسبت گھر کے تیار کردہ جوتے حد درجہ خوشنما اور پائدار و دیر ارزاں ہوتے ہیں یہ جوتے کا بہت خوبصورت اور صاف ہے انہیں حسب ہدایت تیار کریں۔

کروشیا کا کام

چادر کے لئے لیس۔ یہ لیس چادر اور پردوں میں بہت عمدہ معلوم ہوگی۔

چاند۔ یہ نمونہ کلابتوں سے بنا کر نیچے اپنا نام لکھ کر عید الفطر کے موقعہ پر سہیلیوں کو تحفہ بھیجنے اچھی چیز ہے۔

میز پوش۔ یہ خوبصورت نقشہ تولیہ، چیر بیگ، کشن وغیرہ کے لئے بھی نفیس ہے۔ اس کا بلاک آئندہ شائع ہوگا۔

کراس اسٹچ

ٹی ٹیبل کور کے لئے بیل۔ یہ بیل مائٹی کلاتھ پر بنائیے بہت خوشنما کام ہے۔

موتیوں کا کام

لیس۔ یہ لیس قمیص کے دامن کے لئے مناسب ہے

گلدستہ۔ یہ گلدستہ میز پوش، بیگ وغیرہ پر اچھا معلوم ہوگا اصلی موتیوں سے بنائیے۔

اونی کام سلائیوں سے

بچوں کی خوشنما جرسی۔ یہ ترکیب بلا نقشہ ہے لیکن اونی کام میں ترکیب ہی لازمی چیز ہے نقشہ کی چنداں ضرورت نہیں۔

سلیپ دار بناوٹ کی اونی ٹوپی۔ موسم سرما کا تحفہ ترکیب بھی بلا نقشہ ہے مگر نہایت واضح۔ احتیاط سے تیار کیجئے۔

تارکشی

ٹیبل کور کی جھالر۔ یہ جھالر ٹیبل کور اور انگیٹھی پر بہت عمدہ معلوم ہوگی۔

سوئی کا کام

نفیس کونہ۔ یہ کونہ میز پوش، تکیہ غلاف پر بہت اچھا معلوم ہوگا۔ جس قدر محنت طلب ہے اسی قدر خوشنما و دیرپا ہے۔

کینوس کا کام

دلکش کُشن۔ یہ کام کینوس نامی کپڑے پر ہوتا ہے اور اس ترکیب سے متعدد قسم کی اشیاء حسب پسند تیار کیجا سکتی ہیں تیاری کا طرز بھی عام فہم اور آسان ہے۔

مخملی پھول پتوں کا کام

نیکلس۔ یہ کام بھی کم محنت اور حد درجہ دلکش ہے بوسکی یا سلک وغیرہ کے جمپر پر بنائیے اور دھلوانے سے پیشتر پتیاں نکال لیجیئے ورنہ دھلنے سے پتیاں خراب ہو جائیں گی

شیشہ کا کام

بیگ۔ یہ کام جوہر نسواں میں بالکل نیا ہے اور ہے بھی حد درجہ جاذب نظر امید ہے کہ دستکار بہنیں ضرور مستفید ہونگی

متفرق دستکاری

بجلی رنگ ڈوپٹہ۔ رنگائی کا سلسلہ برابر جوہر نسواں میں جاری ہے اور دلی شوق کے ساتھ پسند کیا جا رہا ہے یہ ڈوپٹہ بھی رنگنے میں آسان اور دیکھنے میں خوبصورت ہے۔

کترنوں کا کام
دھاگوں کی قسمیں } یہ دونوں مضمون سلسلہ دار اور مفید ہیں

مفید چٹکلے۔ یہ ہدائتیں بہنوں کو زبانی یاد رکھنی چاہئیں تاکہ وقت ضرورت کام آئیں۔

(بقایا صفحہ ۱۵)

جب یہ بار تیار ہو جائے تو گول چندوا مخمل اور ٹول کا (چندوا) کاٹئے اور ٹوپے کی الف اور ج ملا کر بہت صفائی سے سی لیجئے اسی طرح سیا جائے کہ سیون دونوں جانب نظر نہ آئے اور یہ گول چندوا اس حلقہ میں بذریعہ سوئی تاگا فٹ کر لیجئے گولائی چندوا اور بار اس قدر صاف ہو کہ چاول بھر جھول بھی نہ آئے پھر چندوے میں حسب نمونہ دھنک ٹانک کر سیون پر گوکھرو ٹانک لیجئے۔ ہاں چندوے میں بھی بار کی طرح روئی کی تہہ لگے گی۔

دھنک ٹانکنے کا طریقہ

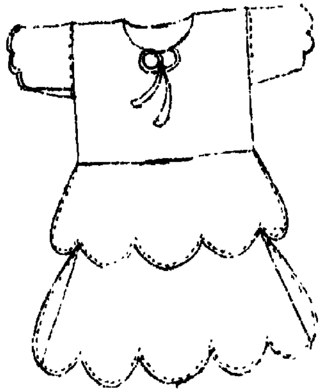
چندوا

اب یہ ٹوپا بچے کو پہنائیے بہت خوبصورت معلوم ہوگا یہ خیال بھی لازمی ہے کہ سامنے سے منہ زیادہ نہ کٹ جائے ورنہ ساری خوشنمائی زائل ہو جائے گی پہلے کاغذ کا ٹوپا یعنی بار تراش کر بچے کے منہ پر رکھکر دیکھ لیجئے۔ جب ٹھیک معلوم ہو تو اس اندازے سے کاٹیئے۔

نذیر فاطمہ

خیاطی

ڈبل جھالر کی آسان فراک

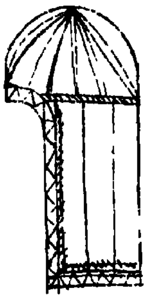


یہ فراک ۶، ۷ سال کی لڑکیوں کے لئے بہت مناسب ہے
ہرے نیلے رنگ کا کپڑا لیکر بچی کے بدن کا ناپ لیجئے اور اول
باڈی تراش لیجئے پھر باڈی کے چوڑان سے ڈیڑھ گنا زائد کپڑا لیکر
باڈی کی کمر پر صفائی سے جھالر سی لگائیے اور جھالر کے نیچے حسب
نمونہ کنگورے کاٹکر باریک ترپائی کر لیجئے پھر اسی قدر لمبی جتنی
کہ اوپر کی جھالر تھی اور چوڑان ۲ گرہ زیادہ لیکر دوسری جھالر
اس جھالر کے نیچے یعنی کنگورے کاٹ کر ترب لیجئے بعدہٗ نصف
آستین لگاکر اس میں بھی مثل گھیر کے کنگورے کاٹ کر سلائی
لیجئے اور گول گلا تراش کر اور اندر خوبصورتی سے
موڑ کر بن کی بو حسب نمونہ بنا کر ٹانک دیجئے۔ نہ صرف
خوبصورت بلکہ آسان چیز ہے۔ نقشہ مد نظر رکھ کر تیار
کیجئے تو چنداں ترکیب کی ضرورت بھی نہیں۔

مومنہ اطہر حسین آگرہ

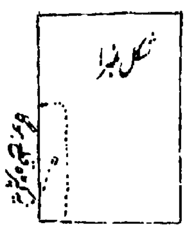
بچوں کا ٹوپا

یہ خوبصورت ٹوپا ہماری بزرگ خواتین کی ایجاد ہے اور بہت خوبصورت
وکارآمد اور بھڑکدار معلوم ہوتا ہے۔ بیننے وقت بہت احتیاط سے تیار کریں



اشیاء ضروری۔ مخمل عنابی ۴ گرہ
فن ویز سبز ۲ گرہ۔ ٹول سرخ ۴ گرہ
چھوٹا عرض مگر کلف دار
دھنک سنہری حسب ضرورت
گوکھرو سنہری　〃　〃
چمپا سنہری　〃　〃
روئی تاگے　〃　〃

اول بچے کے سر کو گولائی سے ناپ لیں فرض کیا کہ دو بالشت ہے
تو بالشت لمبی اور ۲ گرہ چوڑی مخمل کا ایک ٹکڑا کاٹ لیں اور اسی قدر
ٹول سے لیں پھر ان دونوں کپڑوں کو دہرا کیجئے ملاحظہ ہو شکل نمبر ایک
اور جہاں نکتے نظر آتے ہیں وہ
حصہ قینچی سے کاٹ کر الگ کر لیجئے
اور تہ کھولئے تہ کھولنے کے بعد
ٹکڑے کی شکل نمبر (۲) کے مانند ہوگی



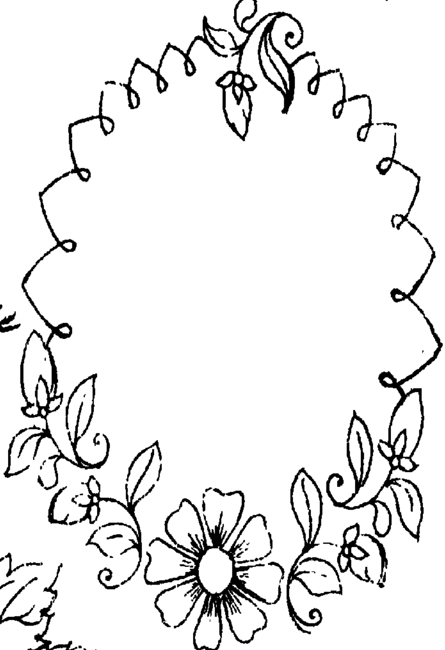
شکل نمبر ۱



اب سبز فن ویز کی آڑی گوٹ تین انگل چوڑی اور حسب
ضرورت لمبی کاٹ لیجئے اور مخمل و ٹول کے تراشیدہ ٹوپے کے اندر
روئی کی تہ لگاکر الف سے ب اور ج تک بہت صفائی کے
ساتھ گوٹ لگائیے گوٹ استر کی طرف سے لگاکر اور مخمل پر لوٹ کر لگا کر
بھر لیجئے اور گوٹ پر دھنک کا بنگلہ موڑیئے پھر گوکھرو اور چمپا ٹانک
لیجئے اس کے بعد دو دو انگل فاصلہ پر دھنک کی چھڑیاں ٹانکئے۔

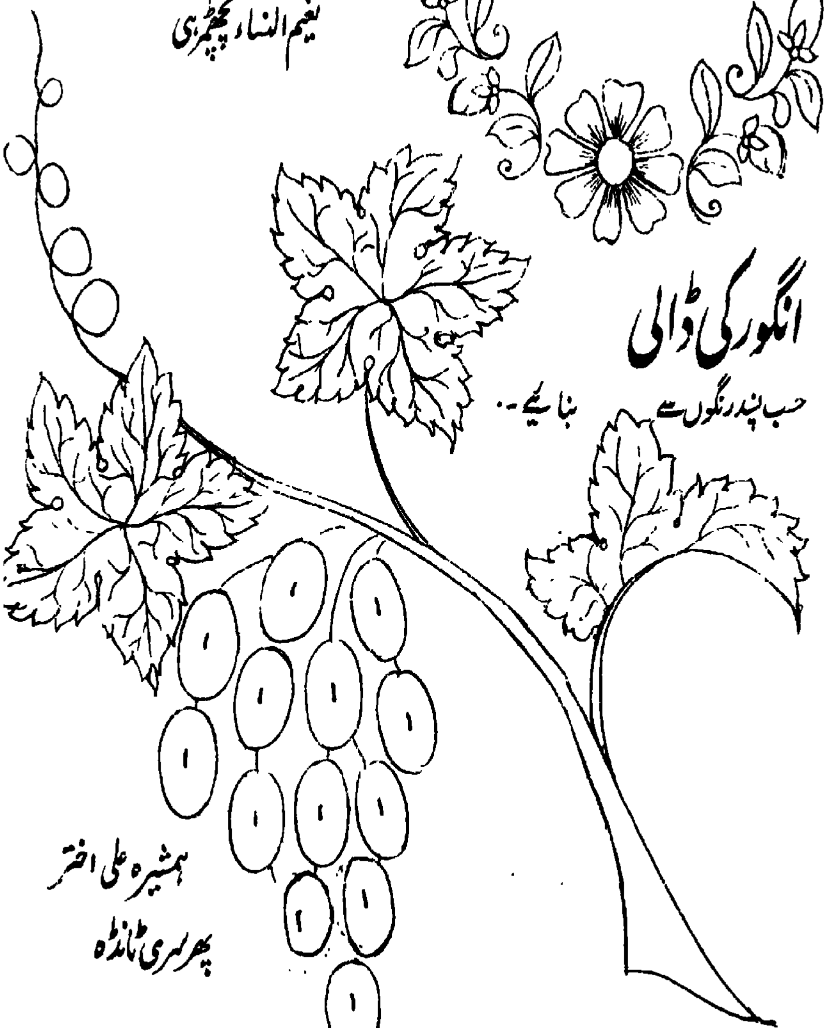
(باقی صفحہ ۲۸ پر)

تپائی کلاتھ کا بیضوی کونا



یہ دلکش نمونہ تپائی کلاتھ کے کونے کے لئے بہت ہی موضوع ہے ہر قسم کے کپڑے پر ڈی۔ ایم۔ سی کے دھاگے سے کاڑھئے۔ پھول سُرخ۔ کلی گلابی۔ پتیاں اور بیل سبز بنے گیں۔

نعیم النساء چھپڑہی



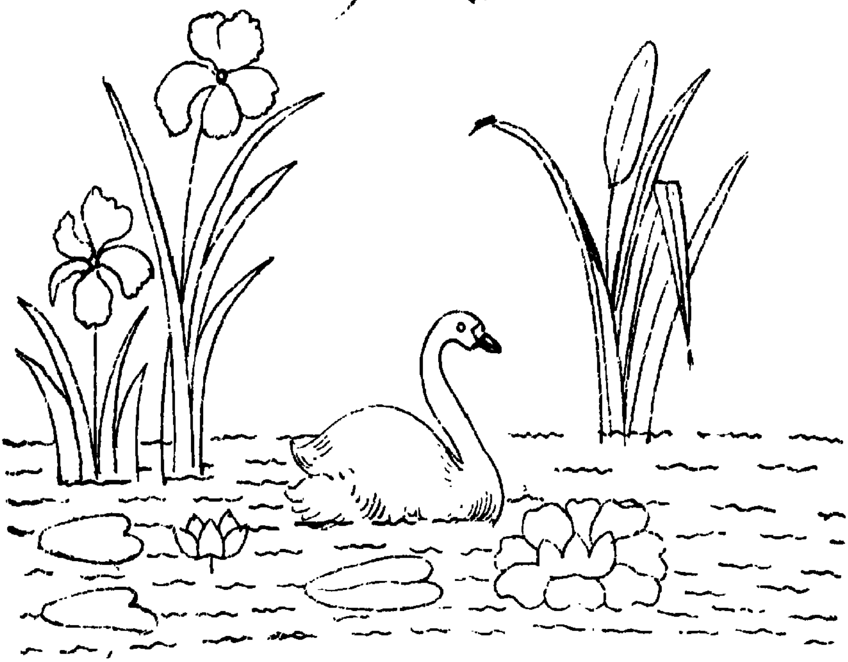
انگور کی ڈالی

حسب پسند رنگوں سے بنا لیجے۔۔

ہمشیرہ علی اختر

پھریری ٹانڈہ

لطیف منظر



اس لطیف منظر کو کشمیری ٹانکوں سے بنائیں اگر حسب ذیل رنگوں سے بنائیں تو بہت خوبصورت معلوم ہوگا بنجانے کے بعد فریم کراکے میز پر رکھیں۔ لیکن صفائی شرط ہے۔

رنگ:۔ بطخ۔ سفید۔ چونچ زرد۔ آنکھ سیاہ۔ گھاس۔ شیڈ دار سبز۔ پھول شیڈ دار کاسنی۔ زیرہ۔ زرد۔ گھاس کا پھل کتھئی۔ کنول کے پتے کاہی۔ کنول کے پھول گلابی۔ پانی کی لہریں آبی۔

سلمہ سلیمان بنت شاہ محمد سلیمان صاحب الہ آباد

خالدہ ادیب خانم کی رائے جوہرنسواں کے متعلق

رسالہ جوہرنسواں محترمہ خالدہ ادیب خانم کے پاس دیکھا تھا۔ یہ رسالہ ان کو بہت پسند آیا اور جو بہنیں ان کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں ان سے انھوں نے کہا کہ آپ ضرور اس رسالہ کی خریدار بنئے۔ میں نے اس رسالہ کو غور سے پڑھا۔ ہند میں اس رسالہ کا ثانی کوئی رسالہ نہیں مجھکو امید ہے کہ جناب مہربانی فرماکر یہ رسالہ میرے نام وی۔ پی بھیجدیں گے مجھکو بہت خوشی ہوگی اگر میں بھی اس مشہور رسالہ کی کچھ خدمت کرسکوں گی۔

قدسیہ بیگم کوٹھی نمبر ا۔ دریا گنج دہلی

سلمہ ستارہ کا کام

دلکش لیس

اشیاء:- ریشم سبز، ستارے سنہری، سلمہ سنہری، گجائی سنہری۔

ترکیب:- یہ لیس جمپر کے گلے اور ساری کے نیچے گھیر پر بنائی جائے تو بہت خوبصورت معلوم ہوگی پہلے کاربن کاغذ سے نقشہ بنالیں اور فریم میں لگاکر تمام لیس ریشم سے کاڑھ لیجئے اور جس جس جگہ نشان دیتے ہیں گجائی، سلمہ ستارہ لگا دیجئے یہ لیس بہت دلکش معلوم ہوتی ہے اور بیحد آسان ہے۔

امیر حامد رضا جعفری۔ مدراس



خوشنما کارچوبی نیکلس

اشیاء ضروری:- گجائی سنہری۔ سلمہ سنہری۔

یہ نکلس سادے بوسکی کے جمپر پر سلمہ اور گجائی سے بنایئے نہایت خوبصورت معلوم ہوگا۔

پتیاں... گجائی سے۔ شاخیں... گجائی سے۔ پھول.... سلمہ سے

جہاں پر ○ یہ بنا ہے وہاں پر ستارہ یا پوت لگایئے۔ دل اطراف گجائی سے اور بیچ میں سلمہ سے بھر دیجئے خوبصورت معلوم ہوگا۔

منیر فاطمہ لکھنوی دختر سید محمد منیر سب جج

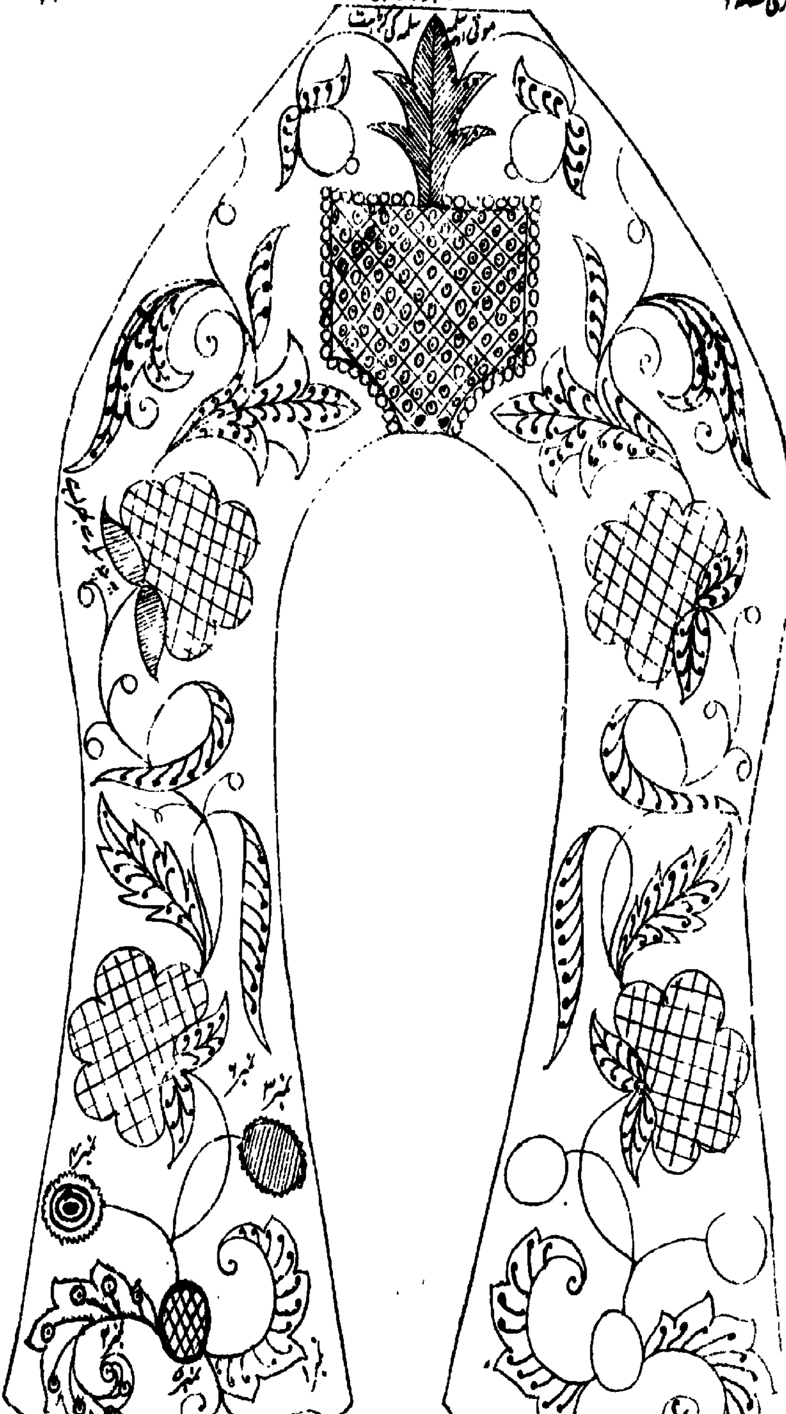
خوشنما کارچوبی نیکلس



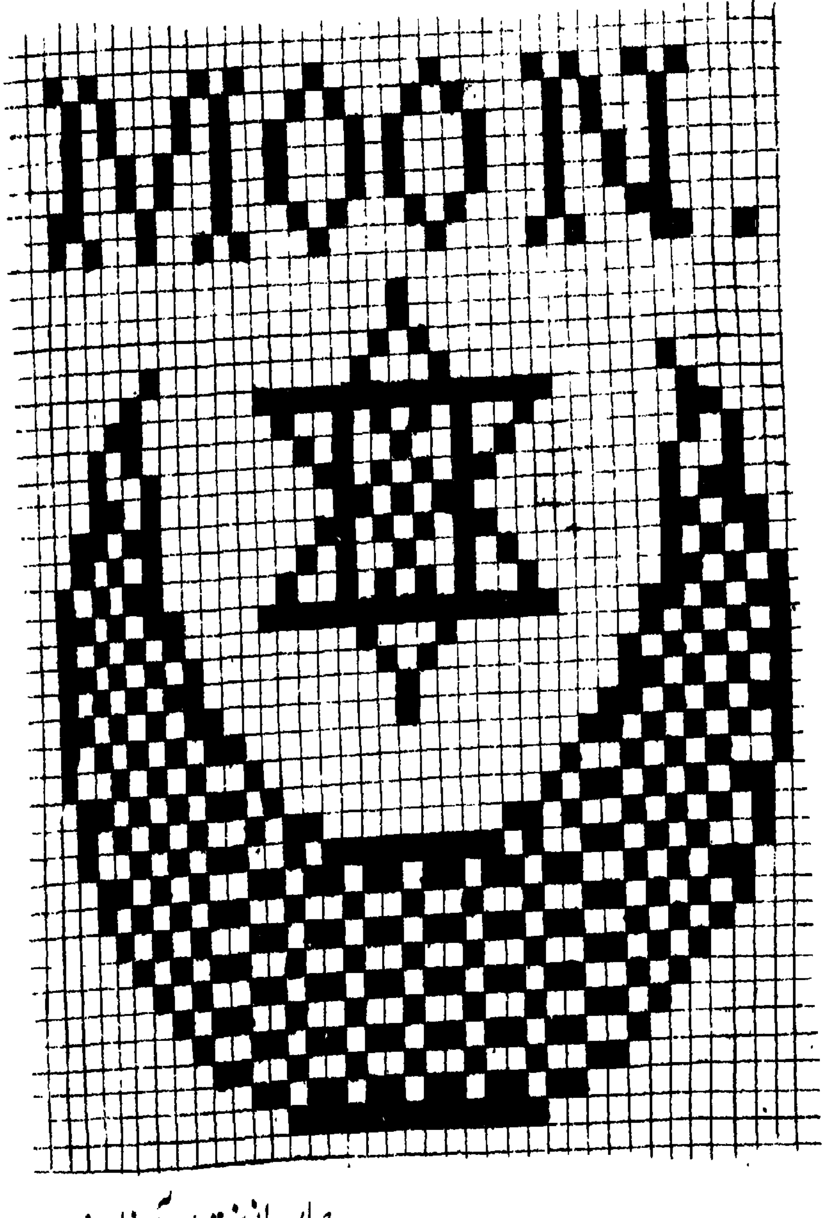
جوتے کا خاکہ یا خوبصورت اوگی

یہ اوگی مستورات کے لئے پیش کر رہی ہوں اگر اسی کے برابر مخمل نیلا۔ یا گل انار۔ یا سیاہ لیکر نقشہ کے مطابق تیار کر کے سلوائیگا تو جوتہ بنانے میں بنا ہوا کام ضائع نہ جائیگا میں نے بنا کر سلوا کر تجربہ کیا ہے یہ ناپ چوڑائی لمبائی بہت مناسب ہے یہ کام بے حد کفایت سے تیار ہو جائیگا سب پتوں میں چھوٹے چھوٹے سلمہ کے ٹکڑے اور پوت رنگین ٹانکی جائیگی جو نقشہ سے صاف واضح ہے۔ پھول کے اندر کنگنی کا جال بنے گا اور بیچ میں جو نشان ہے اوپر ذرا ذرا سا سلمہ ٹانکا جائیگا اوگی کے سامنے نوک کے پاس کا جال کنگنی ٹانک کر بنے گا اور سلمہ کا چھوٹا ٹکڑا جوڑ پر ٹکیگا اور بیچ میں چھوٹے تارے خواہ رنگین خواہ سنہرے ٹانکے جائینگے۔ نمبر ایک کا پتہ اطراف کنگنی نقشہ پر ٹانک کر بیچ میں چھوٹے سلمہ کا ٹکڑا سوئی میں پرو کر چمکیلی سبز پوت پرو کر حسب نقشہ بنائیے انتہا سے زیادہ دیدہ زیب ہو گا۔ نمبر ۲ کا پتہ سلمہ اور ستارے سے بھرا گیا ہے نقشہ سے صاف واضح ہے۔ نمبر ۳ کا پتہ جو پھول کی جڑ میں ہے وہ بھی نمبر ایک کی طرح پوت اور سلمہ سے بھرا جائیگا بہترین صنعت کا نمونہ بننے پر ہوگا بشرطیکہ صفائی سے بنے۔ نمبر ۳ کا انگور اطراف کنگنی گول دائرہ پر ٹانک لیجئے بیچ میں سلمہ کا ٹکڑا کاٹ کاٹ کر ٹانک دیجئے۔ نمبر ۴ کا انگور دائرہ پر کنگنی ٹانک کر بیچ میں ڈوری شنائل ہلکے انگوری رنگ کی اوپر سے ٹانک دیجئے مثل انگور کے معلوم دے گا بے حد خوشنما معلوم ہوگا۔ پتوں کی اور انگور کی مختلف وضع جو رکھی ہے اس لئے کہ جو بہن جیسا بنانا چاہے وہ پسند کر کے بنائیں۔

مسز حمید رحجاب بلگرامی سب رجسٹرار۔ ضلع جونپور۔



چاند

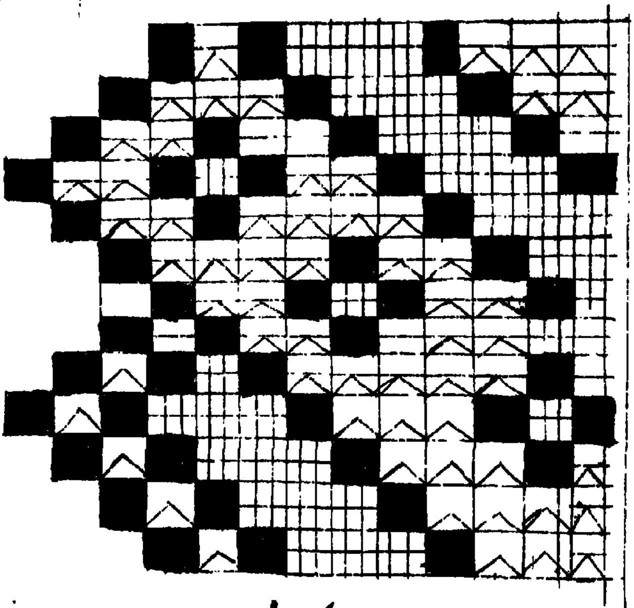


صابرہ بانو بنت اے آر۔خان اندور

چادر کیلئے لیس

نقشہ مدنظر رکھکر تیار کیجئے، بہت آسان ہے۔

عالم آرا۔ کلکتہ



میز پوش

(بلاک کا نمونہ ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے)

کروشیا میں میز پوش۔ یہ نمونہ میز پوش تکیہ کے غلاف کے لئے بہت موضوع ہے بہنیں نقشہ کے مطابق بنائیں۔ پھول گہرے گلابی ریشم سے پتیاں سبز ریشم سے اس کے چاروں طرف ریشم کی خوبصورت بیل لگا کر نیچے حسب پسند رنگ کی ریشمی ململ لگاکر ختم کر لیجئے نہایت خوبصورت معلوم ہوگا۔ اُمید ہے پیاری بہنیں اس کو پسند کرینگی۔

ہمشیرہ آفتاب حسین پھولپور ضلع بنارس

کراس اسٹچ ورک

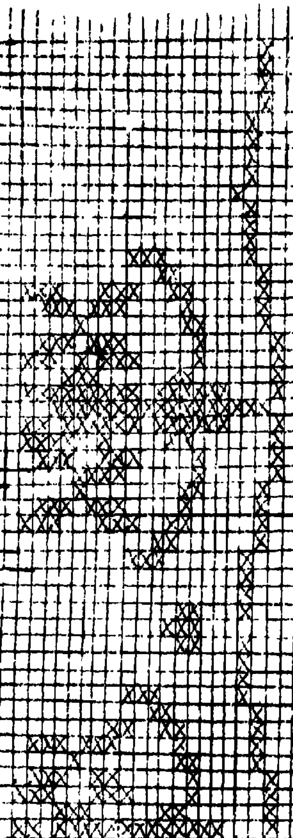
دوسوتی کا کام

ایک گز ایسی دوسوتی جن کے دونوں طرف کے سوت ایک سے ہوں۔ کیونکہ آج کل ایسی دوسوتی بھی ملتی ہے جسکے ایک طرف کے دو دھاگے تو موٹے ہوتے ہیں لیکن دوسری طرف کے باریک ایسی دوسوتی میں کام کیا ہوا بہت خوشنما نہیں معلوم ہوتا۔ ایک گز لمبائی اور اسی قدر چوڑا یعنی چوکور ٹکڑہ لیکر اس میں ایک ایک گرہ حاشیہ چھوڑ کر نمونہ کے مطابق کراس اسٹچ کے ٹانکیں

بھریں حاشیہ کی بیل اور پتے وغیرہ ڈی۔ایم۔سی کاٹن نمبر آٹھ گہرے نیلے رنگ کے اور باقی پھول سُرخ رنگ کے بنائیں۔
اصلی ڈی۔ایم۔سی۔ کاٹن کی گولیاں بہت گراں ملتی ہیں۔ لنگر چھاپ اور سلیپ چھاپ وغیرہ کی گولیاں خریدی جاسکتی ہیں یہ بھی ایسی ہی پائیدار اور پختہ رنگوں کی ہوتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اتنی گراں نہیں۔ اس لئے ڈی ایم۔سی۔ کاٹن نہ خریدیں۔ لنگر چھاپ ولائتی بہت اعلیٰ ہے۔ دونوں کی قیمتوں میں فی گولی ایک آنہ کا فرق ہے۔

جب یہ میز پوش چاروں کناروں سے کاڑھا جا چکے تو کنارہ کو دوہرا کر پختہ کردیں۔ اور کناروں میں جھالر ایک ایک بالشت لمبی چاہئے کروشیا سے بن کر لگائیں اور یا بازار سے بنی بنائی لیکر لگادیں۔ درمیان میں بھی ایک پھول حسب پسند نکال لیں۔ یا اپنا نام وغیرہ لکھ لیں۔ یہ میز پوش چھوٹی میز کے لئے یا ٹی ٹیبل کور کے لئے نہایت ہی خوشنما ہوگا۔

امت الحفیظ از دوارکا

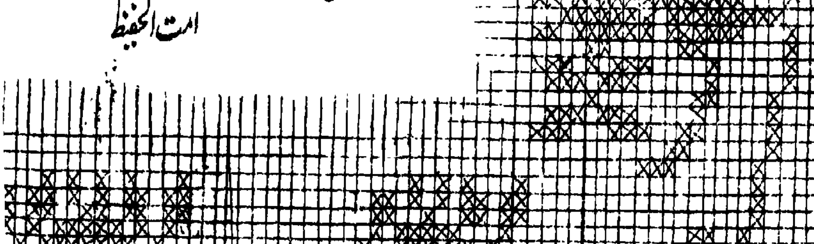


کراس اسٹیچ میں ٹی ٹیبل کور

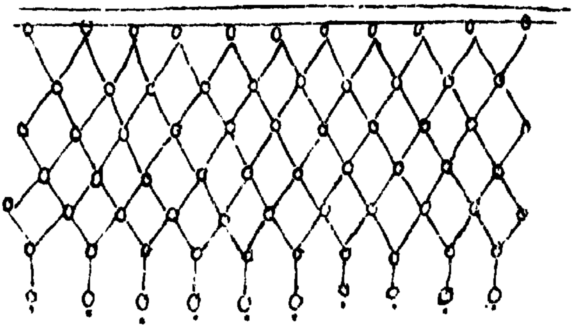
پتے گہرے نیلے رنگ کے۔

پھول سُرخ رنگ کے

امت الحفیظ



موتیوں کی جھالر



ضروری اشیاء

سوئی باریک۔ ڈورا نمبر ۳۰ پوتھ سفید نلکی سفید موتی شیشے کے

ترکیب :۔

اس طرح بنائی جائے گی۔ ایک فیتہ پر سوئی میں دھاگہ لیکر ایک نلی ایک پوتھ۔ پھر نلی اور پوتھ پروئیں اور سوئی کو فیتہ میں نکالیں پھر دھاگہ اوپر لاکر جو اخیر میں پوتھ ہے سوئی اس میں ڈال لیں اس طرح پوری قطار ختم کرلیں۔

پھر دوسری قطار میں ایک نلی ایک پوتھ پھر ایک نلی اور پہلی قطار کا جو بیچ کا موتی ہے اس میں سے سوئی نکال لیں جتنی چوڑی مناسب ہو جھالر بنائیں۔

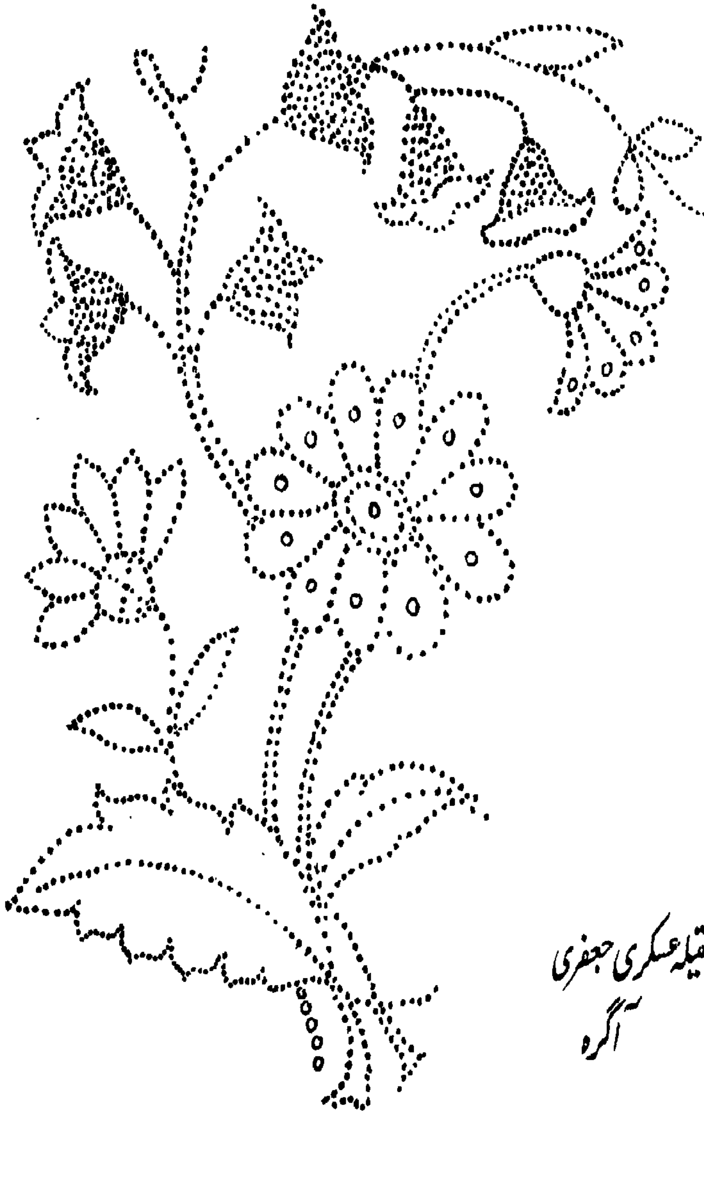
آخری لائن۔ پھر اخیر میں ایک نلی ایک پوتھ۔ ایک نلی اور شیشے کا موتی ایک پوتھ۔ پھر پوتھ کو چھوڑ کر شیشے کے موتی سے سوئی نکالئے اور ایک پوتھ تک سے آئے اور ایک نلی ڈال کر دوسری لائن کے بیچ کے موتی میں ڈالدیجئے۔ اور پوری جھالر تمام کر لیجئے۔

سعیدہ خاتون۔ بنت محمود حسین آگرہ مقیم حال کہنو دلی

گلدستہ

یہ پھول فراک کے گلے پر بہت عمدہ معلوم ہوتا ہے۔ خصوصاً مخمل کی فراک پر موتیوں کا کام جما ہوا ہوتا ہے۔ اور اچھا بھی لگتا ہے۔

رنگ:- بڑا پھول آتشی۔ پھول چھوٹے سُرخ۔ پتیاں سبز۔ اور بہنوں کو جیسا مرغوب ہو بنا سکتی ہیں۔



عقیلہ عسکری جعفری
آگرہ

بچّوں کی خوشنما جرسی

ضروری نوٹ۔

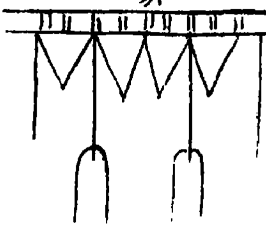
ہندوستان میں متعدد لوگوں کا خیال ہے کہ گھر کے بنے ہوئے سوئیٹروں سے بازاری بہتر ہوتے ہیں کیونکہ لاگت تو ان پر بھی وہی آجاتی ہے پھر کاہے کو دردسری کی جائے۔ مگر میرے خیال میں گھر کی بنی ہوئی اشیا بہترین ہوتی ہیں۔ ایک تو گھریلو صنعت اور خوبصورتی دوسرے ان کو ادھیڑ کر کئی دفعہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر رنگ خراب ہوجائے تو ان کو کوئی رنگ دے لیں۔ بالکل نیا سوئیٹر معلوم ہوگا۔ برخلاف اس کے بازاری سوئیٹر جو دھونے سے سکڑ جاتے ہیں اور صرف ایکبار دھلائی کے بعد ہی بدرنگ اور بہت پرانے معلوم ہوتے ہیں۔ مہنگے اور سستوں کا سوال اپنے اختیار میں ہے چاہے انسان سستی اون استعمال کرے چاہے مہنگی۔ مگر یہ امر مسلم ہے کہ مہنگی اون زیادہ خوبصورت اور زیادہ پائدار ہوتی ہے۔ اس لئے حتی الامکان مہنگی اون خریدنی چاہئے جس اون کے تار سے اڑے ہوں وہ کبھی استعمال نہیں کرنی چاہئے ایسی اون ہمیشہ جھڑ جاتی ہے۔ اور بنی ہوئی چیز بدنما و ناقابل استعمال ہوجاتی ہے۔ بنی ہوئی اشیا کو ہمیشہ گرم پانی و ریٹھوں سے دھونا چاہئے۔ دھونے کے بعد زیادہ نچوڑنا نہیں چاہئے بلکہ تولیہ میں نچوڑ کر پھیلا دیجئے۔ اور گیلے کپڑوں کے اوپر کپڑا رکھ کر استری کرلیں۔ خوب صاف ہوجائے گا۔

آج میں اپنی بہنوں کی خدمت میں ایک خوشنما جرسی کی ترکیب لکھتی ہوں یہ جرسی پاؤں چلتے لڑکوں کے لئے بہت موزوں ہے۔ خانوں کی مقدار بچے کے سائز پر منحصر ہے یعنی آگے و پیچھے کے ملا کر چڑھالیں میں نے تین سال کے بچے کے لئے سو خانے چڑھائے تھے چونکہ اون بہت باریک تھی۔ اس لئے بہنیں اون و بچے کے موافق خانے چڑھالیں۔ یہ جرسی عموماً دو رنگ ملا کر بنی جاتی ہے اس لئے حسب پسند رنگ لے لیں۔ مثلاً لبکٹی و زہر مہرہ نیلا و تربوزی۔ سفید و آسمانی۔

پہلے زہر مہرہ رنگ سے ڈھائی انگل دو سیدھے دو الٹے بُن لیں۔ ہاتھ زیادہ ڈھیلا نہ رکھیں کیونکہ جسقدر رنچلا بور ڈر بنت کیا ہوا معلوم ہوگا اس قدر خوبصورت ہوگا۔ اب خانوں کو چار حصوں میں تقسیم کرلیں۔ مثلاً اگر سو ہیں تو ۲۵-۲۵ کرلیں اب لبکٹ رنگ کی اون بھی جوڑ لیں پہلا ایک خانہ لبکٹ رنگ کا پھر ۲۴ زہر مہرہ رنگ کے پھر ایک لبکٹ رنگ کا اور ۲۴ لبکٹ رنگ کرتے جائیں۔ لبکٹ رنگ تاگہ توڑا نہ جائے بلکہ اس طرح لئے جائیں۔ اس کے لئے جانے تین مختلف طریقے ہیں حسب منشاء اختیار کرسکتی ہیں (۱) جس وقت لبکٹ رنگ کا خانہ بنا جائے تو زہر مہرہ خانے بننے سے پہلے ہ لبکٹ رنگ کے گولے کو زہر مہرہ سے تبدیل کرلیں اس طرح بل پڑ جائے گا جو کہ خوبصورت بھی معلوم ہوگا مگر یہ خیال رہے کہ لبکٹ رنگ کا تاگہ کھنچ نہ جائے کیونکہ اس کے کھنچ جانے سے سوئیٹر سکڑ جائے گا (۲) اس ترکیب سے بھی پچھلی طرف ترکیب نمبر ۱ کی طرح تاگے آتے ہیں مگر ان میں سکڑنے وغیرہ کا خیال نہیں رکھنا پڑتا۔ اور بعد از تکمیل ان کو درمیان سے کاٹ کر باہم گانٹھیں لگادی جاتی ہیں یہ ترکیب سب سے زیادہ فائدہ مند اور خوبصورت رہتی ہے۔

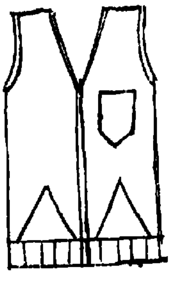
اب دوسری قطار اس طرح بنو کہ تین تین لبکٹ آئیں (یہ خیال رہے کہ جب لبکٹ رنگ شروع کیا جائے تو بناوٹ ایک سیدھا ایک الٹا۔ پھر سیدھے پر الٹا اور الٹے پر سیدھا ہو) یعنی ایک زہر مہرہ رنگ کا خانہ دائیں طرف سے لبکٹ رنگ میں تبدیل ہوتا جائے۔ اسی طرح بنتی جاؤ حتیٰ کہ ایک ایک زہر مہرہ رنگ کا خانہ رہ جائے پھر زہر مہرہ رنگ کو

نمبر (۱)



کو ختم کردو اور صرف بسکٹ بنتی جاؤ اب یہ کٹاؤ بن جائیں گے دیکھیئے شکل نمبر ایک اب بغل تک بن لو پھر مونڈھے گھٹانے کے لئے پھر چار حصے کرو دو سامنے کے حصے کے لئے اور دو پشت کے لئے اب ان کو گھٹاؤ۔ ان کے گھٹانے کا طریقہ یہ ہے۔ پہلے دو خانے گھٹ جائیں پھر دوسری قطار سے ایک ایک خانہ گھٹانا شروع کرو جب گول ہوجائے تو سیدھا بن لو دیکھو شکل نمبر ۲۔ ایک ایک کٹاؤ سامنے آجائے گا اور دو پیچھے۔ جسقدر مونڈھا گھٹانا شروع ہو اس وقت گلا بھی گھٹانا شروع کردو اسی طرح ختم کردو جب ختم ہوجائے تو سامنے کی طرف کے لئے پٹی بنو اس کی چوڑائی اپنے اختیار میں ہے۔ اگر چھ خانوں کی رکھی جائے تو ایک خانہ زہر مہرہ اور بسکٹ بنو۔ دوسری قطار میں زہر مہرہ یہ بسکٹ اور بسکٹ پر زہر مہرہ آئے بننے کی ترکیب اس کی بھی سوئٹر کی طرح ہونی چاہیے یہ پٹی جتنی کی طرح ہوگی۔ اس میں بٹن لگانے کے لئے کاج بنالیجئے۔ کاج بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اردگرد سے چھوڑکر درمیان سے گھٹادیں پھر دوسری قطار بننے کے وقت چار خانے چڑھالیں پس اسی طرح پٹی بن کر مونڈھوں پر لگالیں۔ اور پھر مونڈھے سی لیں۔ اب ایک جیب بن کر دائیں جانب سینہ پر لگالیں اسے بھی پٹی کی طرح دو رنگ کی بنیں۔ دیکھئے تیار جرسی شکل نمبر ۳ جیب کا نچلا حصہ نکونہ ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔ اگر اس کی تیاری میں کسی بہن کو ذرہ بھر بھی دقت ہو تو خاکسار سے بخوشی دریافت کرلیں۔ اگر بہنوں نے یہ سلسلہ پسند کیا تو آئندہ اور بھی ترکیب پیش کروں گی۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

نمبر ۲



نمبر ۳



آنسہ۔ ایس۔ کے۔ لاہور۔

(بقایا مضمون صفحہ ۴۳ کا)

ہوئے بجائے مقام ط پر رکھنے کے کٹائی کو جاری رکھیں اور آری کو خاکہ کی دوسری لکیر ب پر لاکر نقش کو کاٹتے ہوئے مقام ڈ تک لے آئیں کہ کل لائن س تا د یکساں خمیدہ شکل ہوجائے۔

شکل نمبر ۴ سے وہ نقص ظاہر ہو رہا ہے کہ اگر س سے ط تک خمیدہ دائرہ کاٹ کر ختم کردیا جائے۔ پھر دوسرا سوراخ کرکے آگے کے اسی شکل کے دوسرے نقش کو کاٹنے کی کوشش کی جائیگی تو آری نہ تو ٹھیک ٹھیک نقطہ ب پر گذرے گی اور نہ نقش ب سے ڈ تک خوشنما خمیدہ شکل اختیار کرسکے گا۔ سید رضا احمد جعفری

سلیپ دار بناوٹ کی اونی ٹوپی

یہ ٹوپی بننے کے بعد بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے - اور بہت کار آمد ہوتی ہے۔ بازاری ٹوپیاں دو ایک دھلائی بعد خراب ہو جاتی ہیں۔ لیکن گھر کی بنائی ہوئی جلد خراب نہیں ہوتیں یہ ٹوپی بنانا بہت آسان ہے۔ بڑی فولادی سلائیاں ۲ عدد۔ اون سات تولہ۔

اس بناوٹ کا ۹ خانے کا ایک پھول ہوتا ہے۔ میں ۱۲ پھول کی ٹوپی کی بناوٹ لکھ رہی ہوں۔ یہ ٹوپی سات آٹھ ماہ کے بچوں کے ٹھیک ہوگی۔ اگر بڑی بننا مطلوب ہو تو پھول بڑھا لیجئے۔

ترکیب۔ پہلے ایک سلائی پر ۱۰۸ خانے ڈالئے اور اس طرح بناوٹ شروع کیجئے **پہلی قطار** - تمام خانے نیچے بن کر لائن ختم کرو۔ **دوسری قطار** - اون سامنے تین نیچے ایک سادہ دو ایک ساتھ کر سادے والے خانے پر گرا دینا پھر دو خانے نیچے اون سامنے ایک اوپر۔ پھول ختم اس طرح پوری لائن ختم کرو۔ **تیسری قطار** - الٹی آئیگی تمام خانے الٹے بن کر ختم کرو۔

ایسے ۲۸ سلیپ بنو یعنی ۷۵ لائن ۲۸ سلیپ بننے پر ایک بالشت بناوٹ آئیگی۔

اور اب پھر اس طرح منہ بند کرو۔ دونوں سلائیوں پر آدھے آدھے پھندے تقسیم کر لو یعنی ایک ایک سلائی پر ۵۴-۵۴ پھندے۔ اس کے بعد موزہ بننے کی سلائی یا اور کوئی اونی کام کرنے کی سلائی ہو۔ اور پھر اس طرح منہ بند کرنا شروع کرو۔ دو خانے ایک ساتھ بن لو اور پھر دو ایک دفعہ ساتھ بنو۔ اور پہلے بنے ہوئے خانے پر سے گرا دو۔ اس طرح سب خانے گراتے جاؤ بعد میں ایک خانہ رہ جائیگا اس میں اون نکال کر مضبوط کر لو۔ اس کے بعد ٹوپی کے سرے پر تھوڑا ترچھا اون سی لو۔

اس کے بعد ہڈی کی اونی کام کرنے کی کروشیا لے کر نیچے کی طرف جو جھکے آتے ہیں پہلے ایک لائن ٹریل کی بن لیجئے۔ اور ۹ لائن ڈک کی جالی بنایئے۔ ۹ لائن ڈک بننے کے بعد گیارہ چین بن کر ڈھائی انچ لمبا اون کروشیا سے کھینچ لیجئے۔ اور پھر اور ڈھائی انچ اون پہلے اون کے برابر کرکے توڑ دو بیچ میں دو خانے چھوڑ کر تیسرے خانوں میں اون ڈھائی ڈھائی انچ بڑھا بڑھا کر توڑتے جاؤ یہ اون پھندے باندھنے کے لئے توڑا جاتا ہے۔

اب صرف ٹوپی میں پھندنے باندھنا رہ گیا ہے۔ منہ پر ۱۱ - سر پر ۹

ایک گز کا چوہرا اون لو یعنی ۴ گز اس میں تین کے پھندنے بنا کر دو-دو۔ انگل پر باندھو۔ پھندنا باندھنے پر قینچی اندر ڈال کر ہر ایک پھندنا الگ الگ کرو۔ نہیں تو پھول چھوٹا آئیگا۔

اسی طرح اوپر کے پھندنے باندھو فرق یہی رہیگا کہ وہ چھوٹے رہیں گے۔ نیچے کے پھندنے ایک گز کے باندھو۔ تمام پھندنے باندھ کر صفائی سے گول گول کرو تیار ہو جانے پر ٹوپی خوبصورت معلوم ہوگی۔ امید کہ یہ ٹوپی جوہری بہنیں پسند فرمائیں گی۔

آلسنہ۔ مہ جبیں آرا بیگم۔ ہینگن گھاٹ

مفید چٹکلے

۱۔ کپڑوں پر لوہے کے دھبے صاف کرنے کے لئے نیبو کے رس میں نمک ملا کر کپڑے پر جہاں داغ ہوں لگا دیں تھوڑی دیر میں دور ہو جائیں گے۔

۲۔ چائے اور قہوے کے داغ سہاگہ کے پانی سے دور ہو جاتے ہیں۔

۳۔ گرم بھرکے سے سفیدی یا چونے کے داغ دور کئے جا سکتے ہیں۔

۴۔ اگر کپڑوں پر وارنش لگ جائے تو وہ امونیا اور تارپین سے خوب صاف ہو جاتا ہے۔

۵۔ ململ یا باریک کپڑوں پر اگر گھاس کے دھبے لگ جائیں تو ان دھبوں پر بڑھیا صابن اور بیکنگ پوڈر اچھی طرح سے رگڑو اور بیس منٹ تک لگا رہنے دو پھر گرم پانی سے دھو کر سکھا لو۔

۶۔ اگر کسی کپڑے پر پھلوں کا داغ یا دھبہ پڑ جائے تو اسے صابن سے کبھی مت دھوؤ۔ کیونکہ ایسا کرنے سے داغ اور پکا ہو جاتا ہے کوئی پھل یا سبزی کا داغ جلدی رگڑ کر ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالا جائے تو صاف ہو جاتا ہے

۷۔ اگر اونی کمبل پر تیل گر جائے تو وہ دہی سے بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

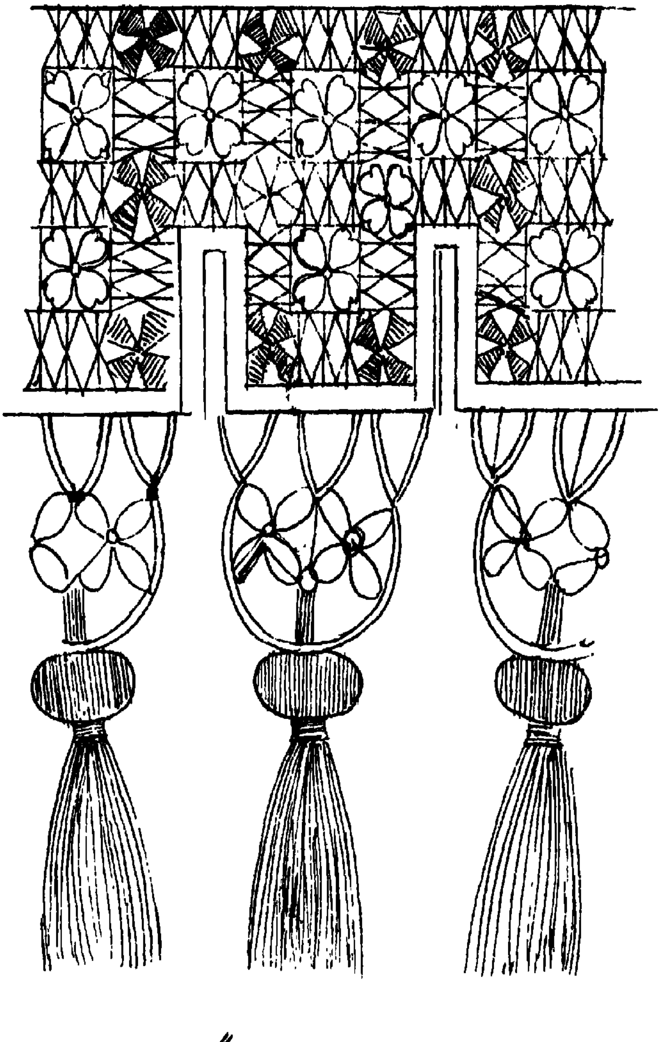
کنیز فاطمہ۔ لدھیانہ

خوبصورت تارکشی کی ٹیبل کلاتھ کی جھالر

یہ لیس کپڑے میں دھاگے نکال کر بنایئے پہلے تمام خانوں میں ہیم کرلیں اور چھوٹے چھوٹے چار پنکھڑی کے جیسے پھول بنے ہیں وہ بنالیں۔ اور بیچ میں جو کپڑہ چھوٹا ہے سادہ ہے اسکے اوپر ڈرائینگ کے پھول ڈی ایم۔ سی سے بنائیں۔ دھاگہ دو لائن میں لمبان میں برابر پورا پورا نکلیگا۔ جس طرح چھوٹے بڑے باقی اور دھاگے نکلے ہیں ویسے ہی نکالیں نیچے [redacted] چوڑا کپڑا کاٹ کر ایک ایک پھول کا ہیم کرلیں یعنی یہ اتنا کپڑا کاٹ کر نکال لیں۔ یہ لیس بہت ہی خوبصورت بنانے پر ہوگی۔ کروشیا نمبر ۳ کے دھاگے سے بنائیں۔ اور جو حصہ کروشیا سے بنا ہے وہ کروشیا سے بنائیں پھر نیچے دھاگے باندھ لیں جیسے کہ تصویر سے ظاہر ہیں۔ پلنگ پوش میز پوش کھڑکی کے پردہ میں بہار دے گی چونکہ یہ کام عرصہ سے مسلسل جوہر نسواں میں شائع ہو رہا ہے اس لئے زیادہ لمبی چوڑی تفصیل وار ترکیب کی ضرورت نہیں سمجھی اُمید کہ پسند ہوگی۔

احمدی بیگم مسز عبدالرحمن ہیگن گھاٹ

خوبصورت تارکشی کی ٹیبل کلاتھ کی جھالر



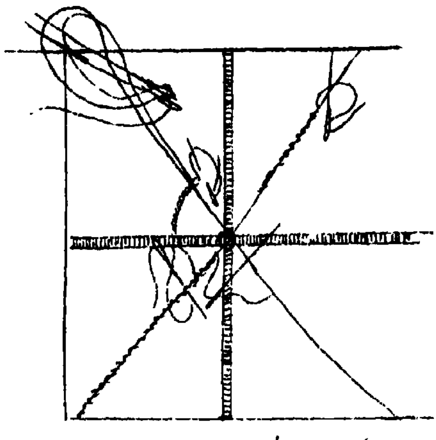
احمدی بیگم مسز عبدالرحمٰن۔ ہینگن گھاٹ

سوئی کا کام

سوئی سے نفیس کونہ

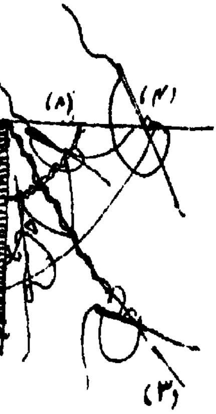
میں یہ کونہ بہنوں کی خدمت میں پیش کرتی ہوں اُمید کہ میری دستکار بہنیں اسے پسند فرمائیں گی۔ گو یہ کام بہت محنت طلب ہے لیکن بن جانے کے بعد آپ یہی کہیں گی محنت وصول ہوئی۔

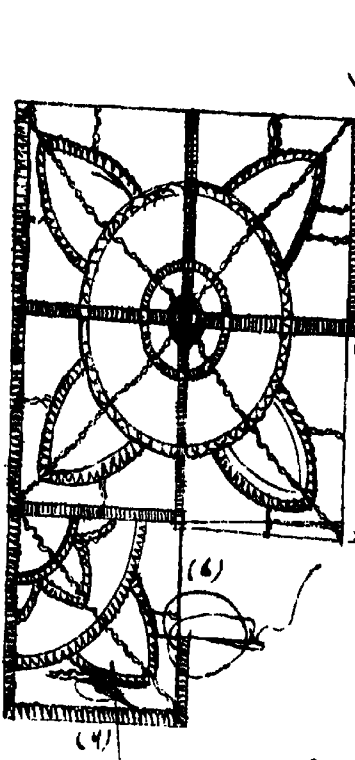
ترکیب۔ یہ کونہ میز پوش پر بنائیں۔ پہلے کپڑے پر نشان کر کے قینچی سے نہایت صفائی کے ساتھ کاٹ کر دھاگے نکالیں نقشہ نمبر ایک دیکھ کر صرف آٹھ آٹھ تار چھوڑیں دیکھئے نقشہ۔ اب نمبر ۲ کی طرح تار نصف کر کے ڈی ایم سی نمبر ۲۵ سے بھر لیں۔ سب بنا چکیں تو اس طرح دھاگے باندھیں۔ سوئی کو نیچے کی طرف نکال کر گرہ دیدیں۔ اور اوپر لا کر دھاگے

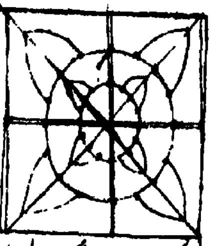


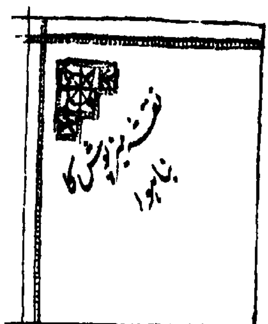
میں جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔ نقشہ نمبر ۳ کی طرح چھوٹے خانے میں بھی دھاگا باندھ کر دوہرا لپیٹ دیں۔ نقشہ نمبر ۴ کو مد نظر رکھ کر آڑا دھاگہ باندھیں اور مندرجہ بالا ترکیب سے دوہرا لپیٹ دیں۔ نقشہ نمبر ۵ کو دیکھ کر دھاگے باندھ کر اسی طرح دوہرا لپیٹ دیں۔ مندرجہ بالا ترکیب سے کونے کے دھاگے باندھ چکیں تو نقشہ نمبر ۵ کی طرح کونہ میں جتنا بندھے ہوئے دھاگوں پر بٹن ہول بنا ہوا بتایا گیا ہے بنالیں نمبر ۶ کی طرح دو دھاگہ اور باندھیں۔ اگر نہ باندھیں گے تو یہ ڈھیلا رہیگا۔ جب تمام بن چکے تو نقشہ نمبر ۷ کی طرح بٹن ہول اسٹیچ بنائیں جیسا کہ نقشہ میں بتایا گیا ہے۔ بٹن ہول اسٹیچ کنارے لا وغیرہ بنانے کے لئے نہایت اچھا ہوتا ہے کیونکہ اس میں سامنے گرہ پڑ جاتی ہے اور کٹے ہوئے کپڑے کے تار نہیں نکلنے پاتے کوئی بہن اگر نہ سمجھیں تو بذریعہ ایڈیٹر جوہر نسواں مجھ سے دریافت کر سکتی ہیں۔

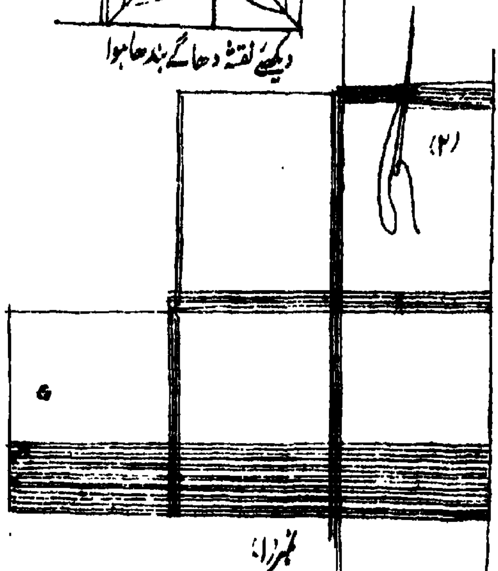
سنجیدہ اشرف






دیکھیے نقشہ دھاگے بندھا ہوا





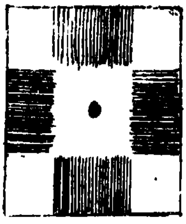
نمبر (۱)

سنجیدہ اشرف

کینوس کا کام

کینوس کا دلکش کشن

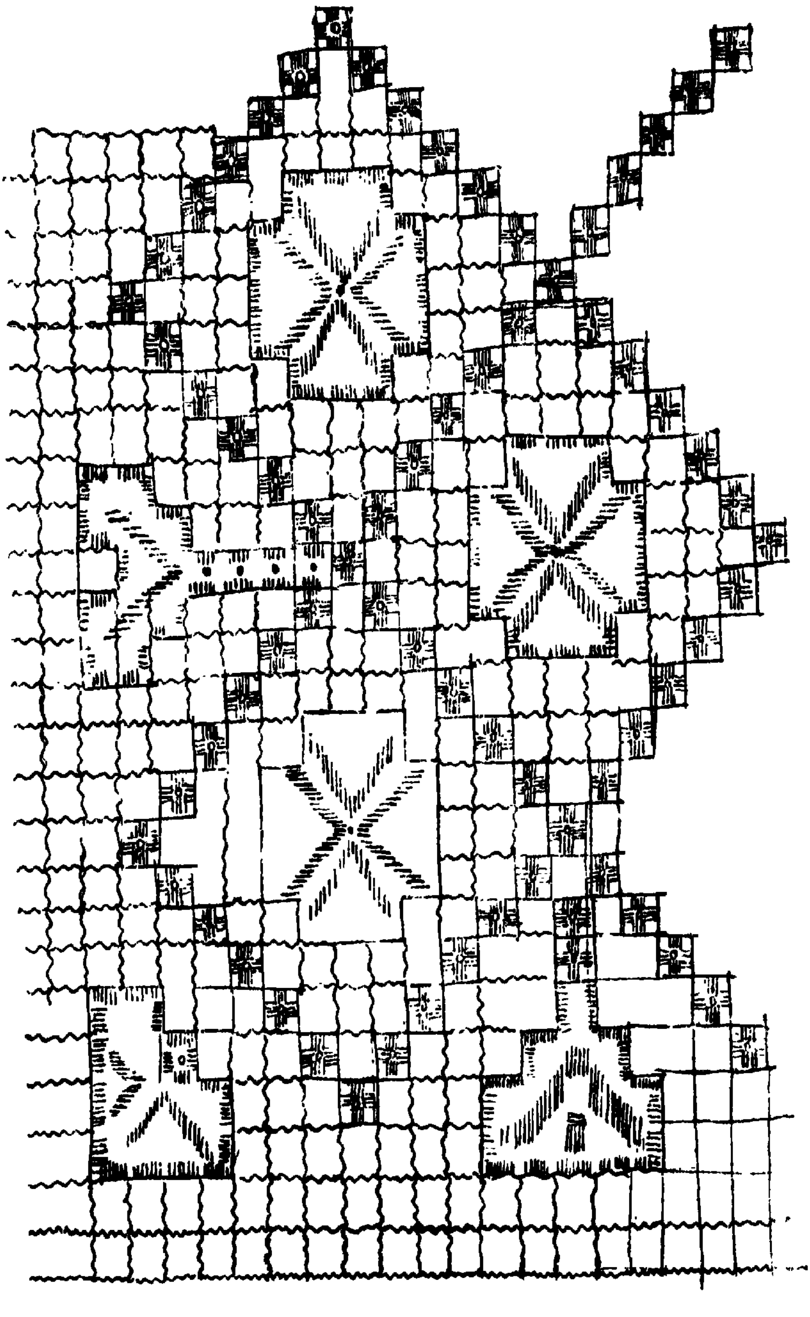
آج میں ایک نہایت خوبصورت کشن اپنی بہنوں کی خدمت میں پیش کرتی ہوں اس کا نمونہ بنا ہوا میں نے اپنی ایک یورپین سہیلی کے پاس دیکھا جو کہ نہایت خوبصورت معلوم ہوتا تھا۔ یہ کینوس پر بنایا جاتا ہے۔ تار نمونہ کو سامنے رکھ کر نکال لیں۔ چونکہ جو خانے خالی چھوڑے گئے ہیں ان پر ہیم اسٹیچ کی لائن نہیں بن سکتی اس لئے دھاگہ پھیر لیں تاکہ تار بکھریں نہیں یہ تاگہ اس طرح آئے گا ~~~~~ اس میں ہیم اسٹیچ بالکل نہیں کی جاتی باہر کناروں میں اور درمیانی پھولوں کے کناروں پر ڈی۔ ایم کا دھاگا کشیدہ کے طور پر بھر لیں مگر یہ خیال رہے کہ تر پائی بالکل ایک سی ہو۔ درمیان جو خالی کینوس رہ جائے گی اس پر بھی نقشہ کے مطابق کشیدہ کی طرح کاڑھ لیں یعنی تاگہ نیچے اوپر آئے۔ درمیان چھوٹے نقطے ضرور ڈالیں جس وقت یہ کشن تیار ہو جائے تو کسی شوخ رنگ کی مخمل کے کشن پر چڑھائیے نہایت خوبصورت ہوگا۔ اگر کسی بہن کی سمجھ میں نہ آئے تو خاکسار سے معرفت ایڈیٹر دریافت کر لیں۔



نوٹ:۔ یہ تاگے اس طرح آنے چاہئے۔ یعنی کونے خالی اور چاروں طرف ایک سی کھنچی آئے عموماً پانچ پانچ تاگے آتے ہیں سبز جو درمیان میں پھول ہیں وہ بھی ڈی۔ ایم۔ سی سے بنائیں اس کا طریقہ یہ ہے یعنی دو ٹانکے درمیان میں لگا کر پھر ہر طرف دو دو ٹانکوں کی ڈھلواں کرتے جائیں۔ نہایت خوبصورت بنے گا ضرور بنائیں اگر کوئی دریافت طلب امر ہے تو خاکسار سے دریافت کر لیں۔

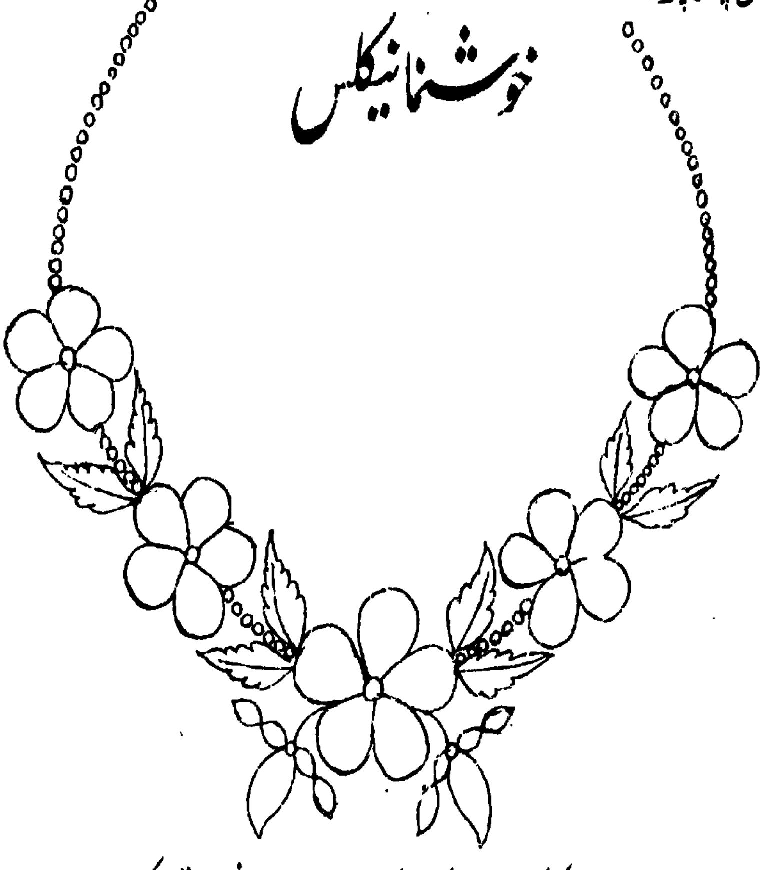
آنسہ۔ ایس۔ کے لاہور۔

دلکش کشن



مخملی پھول پتوں کا کام

خوشنما نیکلس



مخملی پھول۔۔۔۔ ہلکے گلابی ۴ عدد گہرے گلابی ۲ عدد مخملی پتے ہلکے سبز

آٹھ عدد سنہری پوت۔ ایک لچھی۔

سفید بوسکی کے جمپر پر خاکہ ٹریس کرلیں اور پھول پر ہلکے گلابی مخملی پھول چھوٹے باریک سنہری سلمہ کے ساتھ ٹانک دیں اور ایک بڑا گہرا گلابی پھول درمیان میں سلمہ کے ساتھ لگا دیں اور ایک پھول سے دو پنکھڑیاں قینچی سے کتر کر کلیوں کی جگہ لگائیں ڈنڈیاں سنہری پوت سے لگائیں پھولوں کے بیچ میں سنہری ستارے پوت سے لگا دیں اور اسی طور سے پتے بھی سلمہ کے ساتھ لگائیں صفائی کا بہت خیال رکھیں بہت عمدہ نیکلس تیار ہوگا۔

این سلطانہ

شیشہ کا کام

دستی بیگ

یہ کام بجید خوبصورت ہونے کے علاوہ پائیدار بھی ہے امید کرتی ہوں کہ دستکار بہنیں اس کام کو بہت پسند کرینگی اگر بہنیں اس کام کو پسند کر کے بذریعہ جوہرِ نسواں اطلاع دیں تو اُن کی خدمت میں اور نمونے پیش کئے جائیں گے اس کام کے لئے ضروری اشیاء۔ کلابتون۔ ایک لچھی سنہری۔ گجائی ایک تولہ (گجائی ہم اسے کہتے ہیں جو موٹے تار کی بنی ہو سلمہ کی طرح ہوتی ہے لیکن سلمہ سے کافی سخت ہوتی ہے) سلمہ موٹا سنہری آدھا تولہ سلمہ مہین سنہری آدھا تولہ مخمل گہرا نیلا یا گہرا عنابی یا گہرا اودا۔ یا کالا یا سنہری یہ سب رنگ اس کام کیلئے موزوں ہیں حسب خواہش رنگ چار گرہ پتلے آئینے اس ناپ کے یعنی نمبر(۱) و نمبر۲۔ نمبر ایک چودہ عدد۔ نمبر۲ دو عدد۔

خاکہ اتارنے کا طریقہ:۔ اوّل نمونہ کو مہین کاغذ پر اتار کر موٹے سخت کاغذ پر چسپاں کر دیجیے پھر نقشہ نمبر ۳ کے مطابق سوئی سے سوراخ کر دیجیے پھر کھریا باریک پیس کر آدھا گوند ملا کر پانی میں پتلا گھول لیجیے آدھی کھریا مہین کپڑے میں پوٹلی باندھ دیجیے پھر مخمل کو چوکھٹے پر کس کر سوراخ والا خاکہ مخمل پر رکھ کر کھریا کی پوٹلی سوراخ پر پھیر دیجئے مگر یہ خیال رہے کہ خاکہ کھسک نہ جائے اگر کھسک جائیگا تو نمونہ ٹھیک نہیں رہیگا اور مخمل بھی خراب ہوگا جب اچھی طرح خاکہ اتر آئے تو گوند ملا ہوا کھریا مخمل پر اترے ہوئے نمونے پر برش سے پھیر دیجیے تاکہ پختہ ہو جائے اور کھریا نہ چھٹے

بنانے کا طریقہ:۔ اگر کوئی بہن پتیوں میں نسیں رکھنا چاہیں تو پتی نمبر۴ کی طرح پتی کے الٹی طرف سے آئینہ کا مصالحہ کھرچ دیجیے پھر لگاتے وقت پتی کے نیچے سبز کپڑا لگا دیں یا سادہ ہی رہنے دیں یہ اپنی خوشی پر منحصر ہے۔ آئینے کی پتیوں کو نمونے پر رکھکر نقشہ نمبر ۵ کی طرح ڈورے سے ٹانک لیجیے پھر کلابتو پرو کر بٹن ہول کے پھندے کی تین لائینوں سے نقشہ نمبر(۶) کی طرح باندھ دیجیے پھول کے بیچ میں نگ دار بٹن جس میں چار سوراخ ہوتے ہیں حسب پسند رنگ لگا کر اس کے چاروں طرف موٹا سلمہ لگا دیجیے۔ ڈنڈیاں گجائی کی مہین پتیاں نمبر(۱) بیچ میں موٹا سنہری سلمہ گرد مہین سلمہ لگائیے۔ اسی طرح دوسرے رخ کا دوسرا ٹکڑا بنا کر ہر رنگ استر لیجیے پھر نمبر۲ کے پاس سے دو انگل چھوڑ کر سی لیجیے۔ جب تیار ہو جائے تو بازار سے جیسا بیگ میں لگا ہوا ہے کٹ سکا لگوائیے بہت خوشنما معلوم ہوگا۔ پہلے چاہیے کہ ہاتھ صاف کرنے کے لئے پتلی دفتی کی پتیاں کاٹ کر معمولی موٹے کپڑے پر ڈورے سے بنائیں جب ہاتھ صاف ہو جائے تب مخمل پر بنائیے تاکہ مخمل خراب نہ ہو۔

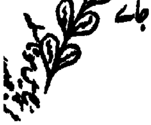


پتی نمبر ۵ پر اس طریقہ سے ڈورے کا جال ڈالدو جب کلابتو سے بن جائے تب تاکہ قینچی کی نوک سے صفائی کے ساتھ کاٹ دیں یا

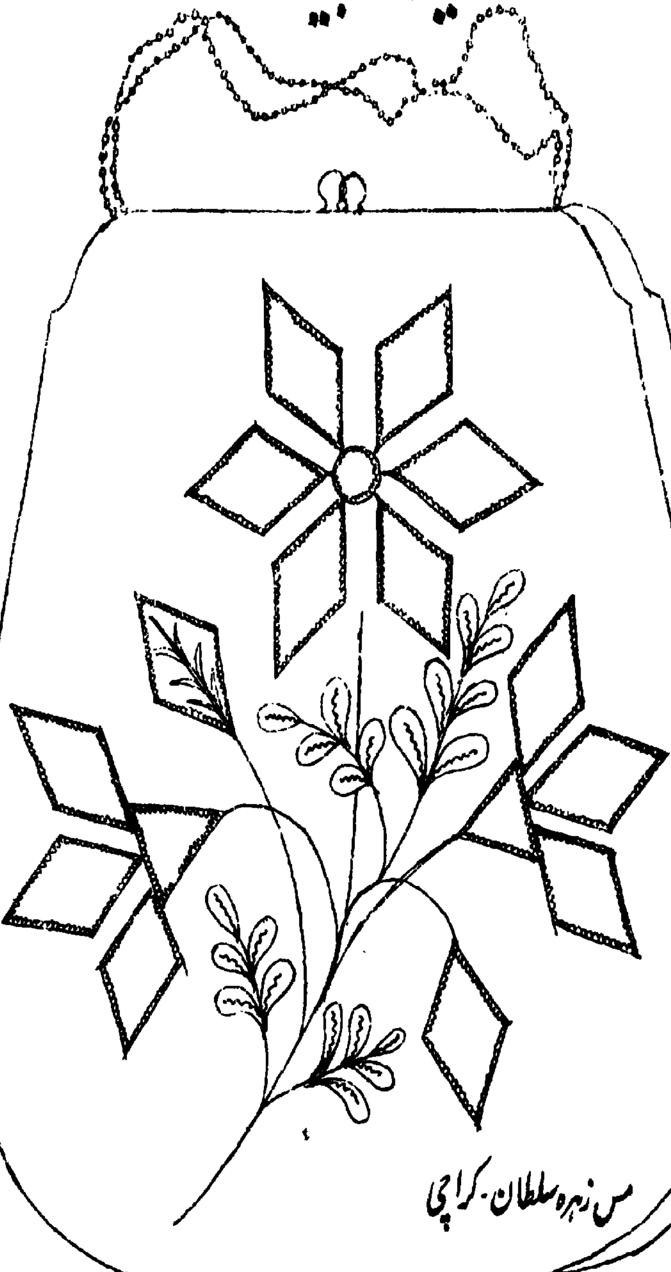
اس پتی میں سفید حصہ کھرچا ہوا ہے اور کالا حصہ بے کھرچا یعنی آئینہ کا مصالحہ ہے



کلابتو سے اس طریقہ سے بنائیے ٹانکہ ایک سے ایک ملے ہوئے ہونے چاہئیں تاکہ آئینہ کا سامنہ دکھائی دے نقشے میں اس لئے ٹانکے دور دور دکھائے ہیں کہ جلدی سمجھ میں آ جائے



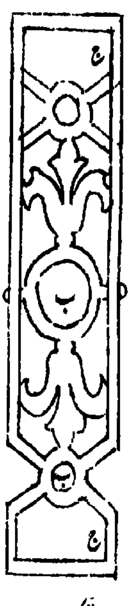
تیار شدہ بیگ



فریٹ ورک

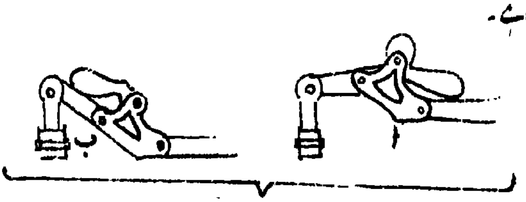
(مسلسل)

خاکہ کاٹنا بعض حالات میں بیچ میں سوراخ کرنا ٹھیک نہیں ہوتا۔ مثلاً چاروں طرف سیدھے خطوط (لکیریں) پڑتے ہوں وہاں کونے کے قریب سوراخ کرنے چاہئیں جیسے مقام ج پر (دیکھو شکل ۶) کیونکہ نسبت بیچ کے سوراخ کے خاکے کے قریب سوراخ سے اصلی کٹائی جلد شروع ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ ایسا مربع ٹکڑا جو اس میں کٹکر نکلے گا رائیگاں نہیں جائیگا بلکہ وہ کسی اور چھوٹے کام میں صرف ہو سکتا ہے۔



شکل ۶

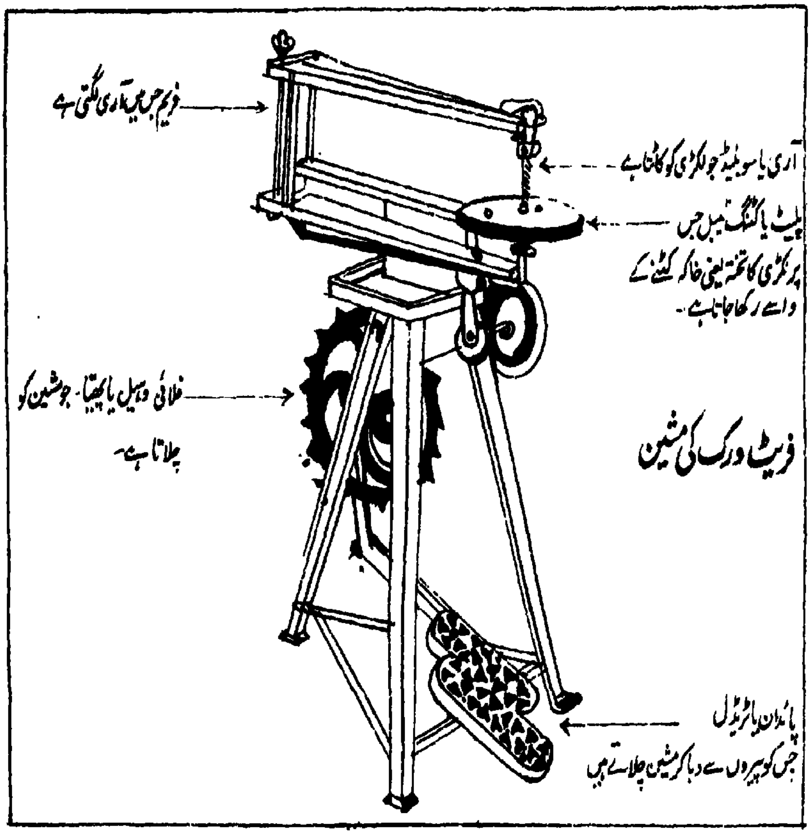
ہینڈ فریم جب خاکہ میں جو لکڑی کے تختہ پر اترا یا چپکا ہوا ہے حسب ضرورت سوراخ ہو جائیں تو اس کو کاٹنے کا انتظام کرنا چاہئے۔ اس مقصد کے لئے جیسے کہ پیشتر بتایا جا چکا ہے۔ ہینڈ فریم کام دیتا ہے۔ چنانچہ اب فریم تیار کرنا چاہئے۔ جیسے ہم فریم بھرنا یا فریم چارج کرنا کہتے ہیں۔ سو بلیڈ یعنی آری فریم میں اس طرح لگانی چاہئے کہ اس کے دانت نیچے کی طرف ہیں جن کی رگڑ سے لکڑی کٹتی ہے۔ اگر دانت اوپر کی طرف رہے تو لکڑی اچھی طرح ہمواری سے نہ کٹے گی۔ آری کا پہلے نیچے کا سرا فریم کے نیچے کے کلامپ میں لگا کر چابی مضبوط کس دیں۔ پھر دوسرا سرا تختہ یعنی خاکے کے سوراخ میں آر پار گذار کر فریم کے اوپر کے کلامپ میں لگا دیں اور لیور کو اٹھا کر سیدھی طرف گرا دیں نیچے دی ہوئی شکلوں سے ٹرپ لیکس فریم میں بلیڈ لگانے کا طریقہ بخوبی واضح ہوتا ہے۔



شکل ۷

شکل ۷ کے حصہ الف میں فریم کا لیور پیچھے کی جانب گرا ہوا اور کلامپ یا جبڑا آری یعنی سو بلیڈ پکڑنے کے لئے تیار ہے۔ چنانچہ جب آری کا آخری سرا کلامپ میں داخل کر دیا جاتا ہے جیسے کہ شکل ۷ کے حصہ ب سے ظاہر ہے تو کلامپ آری کے سرے کو خود بخود پکڑ لیتا ہے اور آری تن جاتی اور فریم استعمال کے قابل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے خاکہ کے ہر سوراخ

میں آرا ی داخل کرنے کے لئے آری (صرف اوپر کا سرا) نکالیں اور دوبارہ فریم میں فٹ کرنی پڑے گی۔ اس میں کچھ زیادہ وقت نہیں لگتا جیسے کہ ظاہر میں معلوم ہوتا ہے۔ صرف تھوڑی سی مشق درکار ہے۔ پھر صرف چند سیکنڈ میں فریم بھرا جا سکتا ہے یہی طریقہ مشین کے فریم میں آری لگانے اور نکالنے کا ہے۔



فریٹ ورک کی مشین

آری یعنی بلیڈ کا تناؤ

فریم میں آری بالکل سیدھی اور اچھی طرح تیز ہونی ضروری ہے۔ ڈھیلی آری اٹک اٹک کر چلتی ہے اور جلد ٹوٹ جاتی ہے اور بہت کھنچی ہوئی آری بھی جلد تڑخ کر ٹوٹ جاتی ہے۔ ان ہر دو نقائص سے اکثر بہت سے بلیڈ ضائع ہو جاتے ہیں مگر مبتدیوں کو اپنی غلطیوں کا علم نہیں ہوتا۔ بہ نسبت دیگر ٹائپ کے ہینڈ فریموں لیور فریم میں یہ بہت بڑی آسانی ہے جیسے کہ صدر میں بتایا جا چکا ہے کہ کم سے کم وقفہ میں بلیڈ کا غلط تناؤ ٹھیک حالت پر لایا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اس مقصد کے لئے صرف لیور کو ہی دائیں بائیں طرف گھمانے کی ضرورت ہے۔

آری کے ٹھیک تناؤ کی شناخت یہ ہے کہ فریم میں تنی ہوئی آری کو انگلی اور انگوٹھے کے درمیان پکڑو اور اس کو جھنجھناؤ اگر ستار کے تار کی سی آواز محسوس ہو تو سمجھو کہ ٹھیک ہے۔ ورنہ لیور کو پھر اٹھا کر آری کو صحیح حالت پر لاؤ۔ بہرحال جب فریم میں

آری ٹھیک لگانے کا صحیح اندازہ اور مشق ہوجائے تو خاکہ کاٹنے کے ارادے سے اس کے شروع کے سوراخ میں آری گذار کر فریم میں حسب ہدایت مذکورہ بالا فٹ کر دو اور خاکہ کاٹنا شروع کرو۔

مبتدی جنھیں اس کام سے کبھی سابقہ نہیں پڑا ہے۔ ابتدا میں ہینڈ فریم پکڑاتے وقت نہایت دقت محسوس کریں گے۔ فریم کبھی تو ان کے ہاتھ سے گرے گا اور کبھی اوپر کا وزن زیادہ ہونے کی وجہ سے یک لخت نیچے جھک جائیگا وغیرہ وغیرہ مگر تھوڑی سی مشق سے تمام مشکلات رفع ہوجاتی ہیں اور فریم کا پکڑنا اور چلانا نہایت آسان معلوم ہونے لگتا ہے۔

کٹنگ ٹیبل لگانا

کٹنگ ٹیبل دھات کی ایک پلیٹ ہوتی ہے جو بیچ میں V کی شکل میں کٹی ہوئی ہوتی ہے۔ کٹنگ ٹیبل چوبی میز پر لگی ہوئی شکل نمبر ۸ میں دکھائی گئی ہے۔ یہ ایک کلامپ کے ذریعہ سے چوبی بینچ باورچی خانے یا اسی قسم کی دوسری میز پر لگ جاتی ہے اور اس کے سامنے کاریگر کسی تپائی یا بغیر بازو کی کرسی پر بیٹھتا ہے اور اس پر چوبی تختہ جس پر خاکہ چپکا ہوا ہوتا ہے۔ رکھا جاتا ہے۔ پھر کاریگر اس میں فریم لگا کر حسب ہدایت مذکورہ بالا تختہ کو اس کے نقوش پر سے کاٹنا شروع کرتا ہے۔



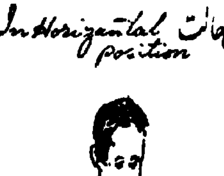
شکل

فریم پکڑنا

کاریگر کو کٹنگ ٹیبل کے سامنے اس طریقہ سے بیٹھنا چاہیئے کہ وہ نہایت سہولت سے فریم چلا سکے عمدہ کام کٹنے کا انحصار صحیح پوزیشن سے بیٹھنے پر بھی کیونکہ جب ہینڈ فریم پوری قوت سے قابو میں رہے گا تو بلا کسی رکاوٹ کے دائیں بائیں طرف چلے گا اور خطوط نہایت صاف اور خوبصورت کٹیں گے۔ صحیح پوزیشن سے میز اور مشین کے سامنے بیٹھنے کا طریقہ شکل نمبر ۹ اور ۱۰ سے بخوبی ظاہر ہورہا ہے۔

In horizontal position

فریم پکڑتے اور چلاتے وقت یہ بات یاد رکھو کہ فریم ہاتھ میں بالکل ٹھیک متوازی حالت میں رہے۔ شکل نمبر ۱۱ سے ہینڈ فریم پکڑنے اور خاکہ کی لکیر پر چلانے کا طریقہ واضح ہورہا ہے۔



شکل نمبر ۹

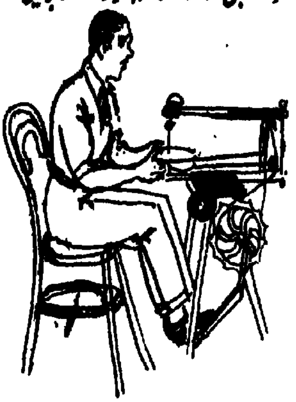
مشین چلانا

کاریگر مشین کے سامنے بیٹھتا ہے جیسے شکل نمبر ۱۰ سے ظاہر ہے۔ آری خاکہ کے سوراخ میں گذار کر اور اُسے فٹ کرکے خاکہ یعنی چوبی تختہ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑتا ہے اور ایک یا دونوں پیر مشین کے پائدان یا ٹریڈل پر رکھکر اس کو اوپر نیچے دباتا ہے تو فلائی وہیل گھومنے لگتا ہے اور اس کی طاقت سے آری بھی چلنے لگتی ہے جس طرح سلائی کی مشین کی سوئی چلتی ہے۔

کونوں پر سے آری گذارنا

مبتدیوں کو خاکہ پر آری چلانے کے دوران میں اکثر اس مشکل کا تجربہ ہوگا کہ آری

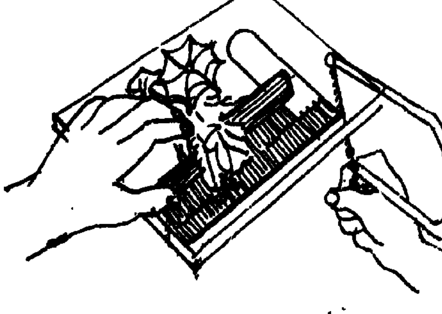
رسو بلیڈ) گول کونوں پر سے اس حالت میں ذرا دقت سے گذرتی ہے کہ کونے بھی صاف اور خوبصورت کٹ جائیں اور آری بھی سلامت رہے۔ ورنہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ یہاں آکر مبتدی ۷۵ فیصدی بلیڈ توڑ ڈالتے ہیں۔



شکل نمبر ۱۰

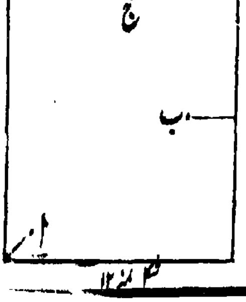
اس موقع کے لئے کوئی خاص ہدایت یا طریقہ لکھنا مشکل ہے کیونکہ اس کا انحصار بہت کچھ کونے کی شکل اور اس کے مڑنے کے راستے پر ہے بہرحال کونے اور خصوصاً نازک کونے پر سے آری بے حد احتیاط سے اور آہستہ آہستہ چلانی چاہئے اور نیچے کی جانب ہی آری کو ہلکی سی ضرب (جھٹکا) دیکر کونا گول کرلیں۔ فریم اس مقصد کے لئے ذرا ترچھا پکڑنا چاہئے تاکہ آری کے دانت ٹھیک کونے کی طرف رہیں اور آری کو اوپر کی جانب چڑھا کر نہ چلائیں۔ کیونکہ اوپر کی طرف چلنے میں اس کی طاقت (کٹائی کی) زیادہ ہوتی ہے اور نازک کونا اس کا متحمل نہیں ہوتا اور تڑخ کر جلد ٹوٹ جاتا ہے۔

مشین کی موجودگی جب آری نازک مقامات پر آئے تو اس کی تیزی (اسپیڈ) کم کردیں یعنی مشین کو بہت آہستہ آہستہ چلائیں اور اس وقت خاص طور سے چوبی تختہ کو مضبوط پکڑے رہیں تاکہ وہ ہلنے نہ پائے



شکل نمبر ۱۱ بینڈ فریم کام کے وقت کس طرح پکڑنا چاہئے

دوسرا ایک خاص قابل توجہ مسئلہ خاکہ کی لکیر (لائن) پر پہنچنے کا ہے شکل نمبر ۱۲ میں تین طریقے ظاہر کئے گئے ہیں۔ اس حالت میں کہ خاکہ مربع ہے اور وہاں کوئی تجویز شدہ نقطہ نہو جہاں سے کٹائی شروع کی جائے تو اس حالت میں کٹائی مقام الف سے یا دوسرے پہلوؤں سے مثلاً ب یا ج سے شروع کی جائے۔ خاکہ کی لکیر کے اوپر یا اس سے بالکل مس ہوتے ہوئے سوراخ نہ کرنا چاہئے۔ اس کے متعلق ضروری ہدایات صدر میں دی جاچکی ہیں۔ یہاں ان کو دہرانا فضول ہے۔



شکل نمبر ۱۲

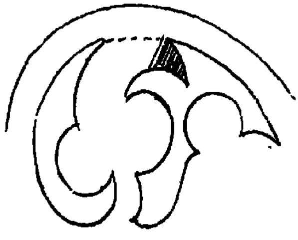
نوک دار نقوش کس طرح کاٹنے چاہئیں

جب خاکہ تھوڑا بہت کٹ جاتا ہے تو خاکہ

کے باقی نقوش سالم حالت میں ذرا مشکل سے کٹتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ لکڑی اُس وقت زیادہ اور نرم ہو کر خمیدگی اختیار کر لیتی ہے اور اس کے نازک نقوش خفیف سی بے احتیاطی سے ٹوٹ پڑنے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔——— شکل نمبر ۱۳ میں دو نقوش قابلِ توجہ ہیں۔ ایک مخروطی نقش ہیں جس کی حد یا نوک نقطہ الف پر ختم ہوتی ہے آپ دیکھیں گے کہ اس کی نسیں Grains آر پار Right Across آ پڑی ہیں جس کی وجہ سے یہ مقام قدرتاً کمزور ہو گیا ہے۔ اس لئے اس کی نوک کو محفوظ رکھنے کی غرض سے کٹائی میں خاص احتیاط برتنی پڑے گی اور نقطہ الف پر سے پھر کٹائی شروع کر کے نقطہ ب پر آنا اور پھر زائد لکڑی (جو اس میں سے کٹ کر نکلے گی یعنی ردّی لکڑی کا ٹکڑا) دائیں بائیں طرف سے کاٹتے ہوئے آری کو پھر نقطہ الف پر لا کر کٹائی ختم کرنا عقلمندی اور احتیاط کے خلاف ہوگا۔ کیونکہ ایسا کرنے کے بعد ج سے الف تک کٹائی مشکل ہوگی اور بہت ممکن ہے کہ مقام الف پر پہنچنے سے قبل نقش مذکور کی لکڑی ٹوٹ جائے کیونکہ اس کی نسیں کھڑی ہیں اور چونکہ لکیر الف و ب اندر سے پہلے سے کاٹی جا چکی ہے اس لئے اس کو سنبھالنے کے لئے وہاں کوئی سہارا ہی موجود نہیں ہے۔ اس قسم کا اندیشہ بہ نسبت سخت لکڑی کے نرم اور باریک نسوں کی لکڑی میں زیادہ ہوتا ہے۔ اگر کٹائی الف پر سے شروع کی جائے تو پہلی کٹائی ب تک کی جائے اس کے بعد آری الف تک لا کر وہاں ایک صاف کٹائی ج تک کی جا سکتی ہے پھر سیدھی طرف



شکل ۱۳
خمیدہ نقوش کس طرح کاٹنے چاہئیں



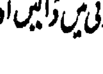
شکل ۱۴
ایک خراب خمیدہ نقش کٹنے کی مثال

نوک ب تک۔ یا یہی عمل الٹا بھی پہلے الف سے ج تک کیا جا سکتا ہے پھر پیچھے کی طرف لوٹ آئیں اور سیدھی طرف کاٹتے ہوئے ب سے د تک گول کاٹ لیں۔ برعکس اس کے اگر مقام الف کو چھوڑ کر کسی دوسری جگہ سے کٹائی شروع کی جائے تو وہ سیدھی ہو سکتی یہاں تک کہ پورا دور مکمل ہو جائے۔

اسی شکل نمبر ۱۳ میں دوسرا قابلِ لحاظ امر خمیدہ نقوش کو ص سے ط تک اور ط سے د تک کاٹنے کے متعلق ہے تاکہ یہ دائرے ایک بڑی خوبصورت خمیدہ شکل اختیار کر لیں۔ اِن دو خمیدہ Curve نقوش کے علاوہ اس طرح کاٹنے میں سخت مشکل کا سامنا ہوتا ہے کہ دونوں کے دائرہ کی خمیدگی یکساں ہو۔ چنانچہ اس طرح آپ نقوش کو ص سے ط تک کاٹتے

کترنوں کا کام

(گذشتہ سے آگے)

کترنوں کے کام کے لئے یہ خیال ضروری اور لازمی ہے کہ بڑے پھول اور پتیوں کے اندر ہلکی ہلکی روئی کی تہ ضرور ضرور دی جائے۔ اس سے پھول بہت ابھرے ابھرے نظر آتے ہیں۔ مخمل وغیرہ پر اگر کام کیا جائے تو شاخوں پر بجائے بٹے ہوئے ریشم کے منقیش (تار کا گوکھرو) ٹانکئے۔ پنجاب میں مقیش کا مدانی کو کہتے ہیں۔ اور بمبئی وغیرہ کی طرف کامدانی کو بادلہ کہتے ہیں۔ بادلے کے تار کا بنا ہوا گوکھرو شاخوں پر لگائیے۔ پتیوں میں سلمہ اس طرح لگائیے جیسے نسیں بنتی ہیں اس طرح کی  ان لکیروں پر ایک سلمہ اس طرح لگا کر نسیں بنائیے کہ پہلے سلمہ کا ٹکڑا سوئی میں ڈالیں اور پھر ایک سبز موتی۔ موتی سرے پر رہیگا۔

کترنوں سے بنانے کے لئے ہر وہ خاکہ استعمال ہو سکتا ہے جو کشیدہ یا سلمہ کے لئے۔ کترنوں میں تاج محل جسقدر نفیس بنتا ہے اتنا کشیدے اور سلمہ میں ہرگز نہیں بن سکتا۔ آزمائش کے طور پر ایک تاج محل کا ڈیزائن بنائیے تاج محل کا ڈیزائن صرف گنبد اور چاروں مینار ہوں۔ اس کی خوشنمائی بڑھانے کے لئے ایک چھوٹا سا گلاب جس میں دو پتیاں اور ایک پھول ہو تاج محل کے اردگرد بنائیے۔ اب سفید ریشمی ململ کے ٹکڑے نقشہ کے برابر قطع کیجئے۔ اور نقشہ کی لکیروں پر ٹانکے لگا کر تاج محل تیار کیجئے۔ یہ بالکل سادہ ہوگا۔ اب اس کو حسین بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء فراہم کیجئے۔ موتی زرد اور آسمانی۔ ہلکے سبز و سرخ۔ باریک سنہرا اور روپہلا سلمہ۔ اب سلمہ کے چھلے تاج کے گنبد اور میناروں پر بنا لیجئے۔ لیکن دور دور۔ پھر ان چھلوں کے بیچ میں ایک ایک موتی ٹانک دیجئے۔ چاروں رنگوں کے سبز و سرخ موتی اس طرح لگائیے کہ گنبد و میناروں کی نچلی لکیر پر ترتیب سے لگیں۔ اور اوپر کی طرف زرد اور سیاہ موتی لگائیے (اس لئے کہ ان پر سنگِ موسیٰ اور سنگِ عیسیٰ سیاہ و زرد پتھر کی پچیکاری ہے) بالکل وہی سین معلوم ہوگا۔ سفید کپڑا سنگِ مرمر کی کمی کو پورا کرے گا۔ اردگرد گلاب کے پھول بنائیے جو حسن کو دوبالا کر دیں گے۔ ہاں تاج محل بناتے وقت اندر کی جانب ہلکی سی روئی کی تہ دے لیجئے۔

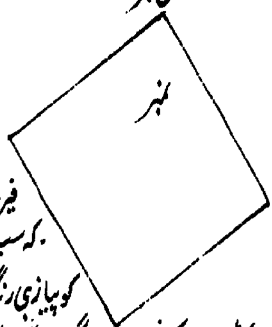
سفید کپڑے کو شیڈ کرنیکی ترکیب جس قسم کا رنگنا مقصود ہے ویسا ہی رنگ کسی برتن میں گھول لیجئے اور کسی نرم کپڑے مثلاً ململ یا کریپ کی کترن جو بیکار ہو یا نرم سفید روئی ہو رنگ میں ڈال دیجئے۔ رنگ ایک برتن میں گہرا ہوگا اور دوسرے میں ہلکا۔ اب پتیوں اور پھولوں کے ناپ سے جو ٹکڑے کاٹ لئے ہیں ان کو کسی صاف تختہ پر جس پر پہلے سے کوئی سفید کپڑا اچھا دیا گیا ہو نہایت صفائی سے جھول اور سلوٹ نکال کر پھیلا دیجئے اور روئی یا کترن جو رنگ میں پڑا ہے نکال کر پھول اور پتی پر پھیریئے۔ اس طرح کہ نیچے کی طرف گہرا رنگ اور اوپر کی طرف ہلکا رنگ پھیریئے بس اس طرح تمام ٹکڑوں کو شیڈ دار رنگ کر سکھا لیجئے۔ اور پھر کام بنائیے۔ اس قدر دلکش و دلفریب ہوگا کہ اصلی پھول شرما جائیں گے۔

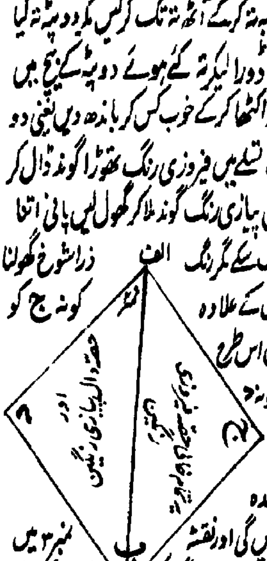
بجلی رنگ کا دوپٹہ رنگنا

پیشتر ازیں اس سلسلہ میں جوہر نسواں اگست نمبر میں بندکی دار دوپٹہ رنگنے کی ترکیب سے بہنوں کو بہرہ اندوز کرنے کا خیال ہے تاکہ ایسے رنگوں کی بڑھی ہوئی اجرتوں کے بار گراں اور رنگ ریزوں کی بجامنت پذیری سے بہنیں محفوظ ہوں۔ اور اپنے ہاتھ سے پُر بہار دوپٹے رنگ کر اوڑھیں۔

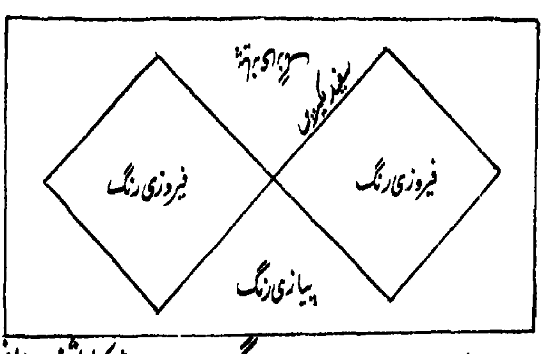
اول باریک چھبیس نمبر ململ کے دوپٹہ کو کلف لگا کر سکھا لیا جائے پھر اسے تہ بہ تہ کرکے آٹھ تہ تک کرلیں مگر دوپٹہ تہ کیا ہوا چوکور رہنا چاہیے۔ شکل نمبر ۱ کے مطابق۔ اب ایک آدھ گز کے قریب موٹا دورا لیکر تہ کئے ہوئے دوپٹہ کے بیچ میں رکھ کر نمبر ۲ الف اور ب کونہ کو اکٹھا کرکے خوب کس کر باندھ دیں یعنی دو گرہیں لگا دیں۔ اب ایک چوڑے تسلے میں فیروزی رنگ تھوڑا گوند ڈال کر گھول لیں اور دوسرے برتن میں پیازی رنگ گوند ملا کر گھول لیں پانی اتنا ڈالیں کہ جس میں دوپٹہ بخوبی بھیگ سکے مگر رنگ ذرا شوخ گھولنا چاہیے اب بندھے ہوئے کونوں کے علاوہ فیروزی رنگ میں خوب ڈبو کر رنگ لیں اس طرح کہ سب تہوں تک رنگ پہنچ جائے اور کونہ ج کو پیازی رنگ میں مگر اتنا خیال رہے کہ بندھے ہوئے ڈورے کے نیچے مطلق رنگ نہ پہنچنے پائے اب دونوں اطراف کو علیحدہ علیحدہ اچھی طرح نچوڑ کر ڈورے کو کھول دیں۔ جہاں ڈورا بندھا تھا وہ لکیریں تو سفید رہیں گی اور نقشہ نمبر ۳ میں جو خانے دکھائی دیتے ہیں وہ کہیں سے فیروزی رنگ کے نمایاں ہوں گے اور کہیں سے پیازی رنگ کی جھلک دکھائی دے گی۔ غرضیکہ قوس قزح کے سے رنگ ہونگے اسی لئے یہ اسم بامسمیٰ یعنی بجلی رنگ کا دوپٹہ کہلاتا ہے۔ رنگ کر اوڑھا ہوا دوپٹہ نہایت دیدہ زیب اور پربہار معلوم ہوتا ہے۔ اور دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

شکل نمبر ۱





شکل نقشہ دوپٹہ نمبر ۳



گ۔ ن۔ بنت ڈاکٹر شیخ ابوالفضل۔ کپور تھلہ

دھاگوں کی قسمیں

از۔ سیدہ اشرف

(سلسلہ کے لئے جوہر نسواں جولائی نمبر ملاحظہ ہو)

یہ خوشنما اور دلکش ریشم مختلف قسم کے شوخ اور چمکیلے رنگوں کا
Crewed Silk بہ صورت لچھی ملتا ہے

عموماً ایک لچھی میں دس گز ریشم ہوتا ہے قیمت فی لچھی ایک آنہ
یہ ہر ایک قسم کی کشیدہ کاری اور نقش و نگار کیلئے موزوں ہے
یہ نہایت لطیف اور چمکدار خالص ریشم ہوتا ہے اور

Flannal Silk بہ صورت لچھی سفید زرد۔ سرخ رنگوں کا لچک دار ہوتا ہے۔ کڑھت کے نازک اور نفیس کاموں کے لئے بہت خوب ہے۔

Croshet Silk Twist

یہ ریشم مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اور بلحاظ قیمت اس قسم کے دوسرے ریشم سے بہت معمولی چیز ہے۔ کروشیا کے کام کے لئے بہتر ہے۔ لیکن سلائیوں کے کام کے لئے موزوں نہیں۔

Fine croshet waist coat silk

یہ دلفریب ریشم مختلف رنگوں کا ملتا ہے۔ کڑھت کے لئے موزوں ہے خصوصاً سن اور کتاں وغیرہ کے کپڑوں پر کشیدہ کاری کے لئے عین مناسب ہے۔

Delhi Floss Silk

یہ ریشم نہایت چمکیلا و نفیس ہوتا ہے اور مختلف قسم کے شوخ و دلفریب پختہ رنگوں کا ہوتا ہے بہ صورت لچھی ملتا ہے اور اس میں قدرے اینٹھن ہوتی ہے کڑھت کے نازک اور خوشنما کاموں کے لئے بہت مناسب ہے۔ اس کے علاوہ حسب دلخواہ دوسرے کاموں میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

The Orient motor scarf silk

اس ریشم کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اینٹھن دار دوسری ملائم نرم۔ عموماً اس کے ریل چھوٹے بڑے دو قسم کے ہوتے ہیں یہ نہایت ہی خوبصورت اور دلفریب ریشم ہوتا ہے۔ اسکی تیار کردہ چیزیں بہت آسانی کے ساتھ صاف ہوسکتی ہیں۔ یہ ریشم مختلف رنگوں کا نہایت خوشنما بے مثل چیز ہے۔

Filoselle Silk.

یہ ریشم نہایت چمکیلے بھڑک دار رنگوں کا مختلف قسموں کا ملتا ہے اور کرمز کے اوپر مختلف اشیا بنانے میں استعمال ہوتا ہے اس کے علاوہ اس ریشم کی مناسبت سے دوسرا کام بھی کیا جاسکتا ہے۔

Croshet waist coat silk.

یہ ریشم نہایت عمدہ ہوتا ہے اور صرف سفید سیاہ اور ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے خصوصاً کمربند۔ خوان پوش۔ میز پوش وغیرہ بنانے کے لئے ہے۔ کشیدہ کے موٹے کام کے لئے بھی مناسب ہے۔

سیدہ اشرف

مخمل پر خاکہ اتارنے کی ترکیب

ایک لکڑی کی تختی پر سفید کھریا خوب گاڑھی گاڑھی پھیر لیجئے۔ اور مخمل کو کھریا پھری ہوئی تختی پر سیدھی طرف بچھا دیجئے۔ اور مخمل کے الٹی طرف ڈرائینگ پیپر رکھکر ڈرائینگ پیپر پر خوب زور زور سے پنسل پھیرتی جائیے جب سب ڈرائینگ پیپر کے اوپر پنسل پھر چکیں تو پھر مخمل تختی پر سے اٹھا کر دیکھئے انشا اللہ سب ڈرائنگ مخمل پر سفید کھریا سے نمودار ہوگا۔ یہ ترکیب بہت ہی آسان ہے۔

امید ہے بہنیں اس سے ضرور فائدہ اٹھائینگی۔

مس زیڈ ایس۔ بی۔ مرادآباد

باورچی خانہ

کھوئے کی لذیذ کھیر

دودھ عمدہ دو سیر کھویا آدھ سیر۔ شکر آدھ سیر چاول آدھ پا۔ کیوڑہ ایک ماشہ بادام ۲ تولے پستہ ایک تولہ

ترکیب۔ پہلے چاولوں کو بالکل صاف دھوکر بھگو دیجئے پھر چینی کے بڑے پیالے میں دودھ ڈالکر اُسی دودھ میں کھویا بھی ڈال دیجئے اور خوب ملائیے ملاکر تھوڑی دیر کے لئے چھوڑ دیجئے اور وہ جو چاول بھیگے ہوئے ہیں انھیں خوب باریک پیس لیجئے پھر پسے ہوئے چاولوں کو اس بھیگے ہوئے کھوئے میں ڈال کر اب تینوں کو کفگیر سے خوب ملائیں جب یک جان ہوجائیں تو دیگچی میں ڈالکر برابر کفگیر سے چلاتی رہئے آنچ دھیمی ہو پھر گاڑھا ہونے پر شکر ڈالکر پھر چلائیں تھوڑی دیر میں اتار لیجئے اور کیوڑہ ڈالکر پلیٹوں میں جما دیجئے پھر کترے ہوئے بادام۔ پستے ڈالکر نوش فرمائیں یہ کھیر عام کھیر اور فرنی سے بہت زیادہ لذیذ ہوتی ہے

رفیعہ نازلی دہلی

مدراسی حلوا

بادام کا لذیذ حلوا

بادام ایک سیر۔ شکر دانہ آدھ سیر۔ زعفران ایک تولہ

ترکیب۔ اوّل بادام پانی میں بھگو کر چھیل کر باریک سل پر پیس لیجئے اور دیگچی میں بادام ڈالکر چولھے پر چڑھا کر کفگیر سے خوب چلاتے رہئے جب اچھی طرح سے پکنے لگے شکر چھوڑ دیجئے اور جلدی جلدی کفگیر سے چلائیے تاکہ داغ نہ لگے پھر زعفران جو پہلے سے ایک چھٹانک پانی میں بھگو کر پیس لینا چاہئے۔ ڈالدیجئے اور خوب چلاکر دیگچی چولھے پر سے اتار لیجئے حلوہ تیار ہے۔

مدراس میں یہ حلوا بہت شوق سے کھاتے ہیں اور قریب قریب دعوتوں میں ہر جگہ یہ حلوہ کھانے پر آتا ہے بہت خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

امیر حامد رضا جعفری مدراس

تہری پلاؤ

وزن:۔ گوشت خصی تین پاؤ۔ آلو تین پاؤ۔ چاول آدھ سیر گھی تین چھٹانک۔ پیاز آدھ پاؤ۔ دہی چھٹانک بھر۔

اول گوشت پارچہ بناکر دھوکر رکھیں بعدہٗ چھٹانک بھر گھی میں تھوڑی پیاز بریاں کرکے گوشت بگھار لیں اور بقدر ضرورت قورمہ کا تمام مصالحہ پسا ہوا ایک چیتھڑے میں پانی ڈال کر چھان لیں تاکہ نچوڑنے سے تمام عرق نکل آئے گوشت میں ڈالدیں بعد نمک گرم مصالحہ و پانی دیکر گلنے چھوڑ دیں۔ جب روغن پر آجائے اور گل ہوجائے تو اتار لیں۔ اب جس پتیلی میں پلاؤ پکانا مقصود ہو اس میں چھٹانک بھر گھی ڈال کر تھوڑی سی پیاز کی ہوائی کتر کر ہلکی بریاں کرکے چھلے مسلم آلو ڈال کر چلاتی جائیں پھر انداز سے نمک ڈال کر پانی کا چھینٹا دیدیکر سرخ کرلیں لیکن احتیاط شرط ہے کہ پتیلی میں داغ نہ لگے پھر اسی پتیلی میں چاول گوشت ڈالکر نمک انداز سے دیکر اچھی طرح کفگیر سے چلاکر سب برابر کرکے بریاں کیا ہوا باقی گھی بھی ڈالدیا اور انداز سے پانی دیکر دم دیدیں جب تیار ہوجائے تناول کریں یہ تہری پلاؤ مثل بریانی کے پر ذائقہ ہوتا ہے میں اکثر پکاتی ہوں۔

نشاط افزا کلکتہ

دستکار بہنوں کی محفل

نومبر ۱۹۳۵ء کے پرچہ میں بہن بیگم سید غلام مجتبیٰ النقوی خریداری نمبر ۲۳۳ کا استفسار نظر سے گذرا۔ "بڑھیا کا سرمہ آنکھوں کے لئے بہترین ہے انشاء اللہ ایک ماہ میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا بہن صاحبہ فوراً پتہ ذیل سے منگالیں جو کہ تقریباً ۲ یا ۴ آنے کی شیشی آتی ہے پتہ:- لالہ منگل سین اینڈ سنس غازی آباد ضلع میرٹھ

مس مختار زہرا بیگم

۱۔ اگر کسی کپڑے مثلاً سلک بوسکی جارجٹ یا اور دیگر قسم کے کپڑے میں پان۔ سالن۔ یا کسی دوا کا دھبہ لگ جائے تو کس چیز سے صاف کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ میری ایک عزیز کے کچھ عرصہ سے دانتوں میں شکایت ہوگئی ہے مسوڑھے پھول گئے ہیں اور ان کی جڑوں میں سفید مواد سا جمع رہتا ہے اور اکثر مسوڑوں سے خون بھی نکلتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی بہن صاحبہ بذریعہ جوہر نسواں کسی آزمودہ کار دوا سے آگاہ کریں۔

خاکسار:- ر۔ ب۔ لکھنؤ

جوہر نسواں بہنوں کو نہایت خوشی سے اطلاع دیتی ہوں کہ عقیقہ خاتون یعنی دختر مولوی سلطان حسن مچھرالوین کی منگنی جناب سید محمد احمد گلوٹھی سے قرار پائی ہے

دختر مولوی شاہ حسن

رسالہ جوہر نسواں نومبر ۱۹۳۵ء کے پرچہ میں ایک بہن نے آنکھوں کے روہوں کی دوائی کا مجرب سرمہ وغیرہ لکھوا ہے کسی بہن کو معلوم ہو تو تحریر کریں میں بہن صاحبہ کو مطلع کرتی ہوں کہ اس پتہ پر خط لکھکر آپ دوا منگا سکتی ہیں پتہ یہ ہے

محمد ہاشم سرمہ فروش بریلی

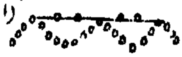
یہ دوکان بہت مشہور ہے آنکھوں کے ہر مرض کی دوا یہاں ملتی ہے

خریدار ۶۴۵ بریلی

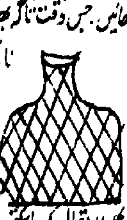
میں جوہری اور بناتی شاعرہ بہنوں اور بھائیوں سے التجا کرتی ہوں کہ مجھے ایک قطعہ وفات اور ایک نظم اپنے والدین کی یاد میں مطلوب ہے بذریعہ بنات و جوہر نسواں بھیجکر ممنون مشکور فرمائیں میرے والد ۱۱ اگست ۱۹۳۴ء بروز جمعہ ہم بہن و بھائیوں کو یتیم کر گئے۔ اس کے تیرہ دن بعد میری والدہ صاحبہ جو عرصہ سات سال سے بیمار تھیں ہم سب کو تڑپتا چھوڑ گئیں میرے والد کی موت بالکل اچانک ہوئی بس ایک گھنٹہ کے اندر ہم سب تباہ برباد ہوگئے والد کا نام عوض علی اور والدہ کا نام سلمہ تھا۔

انیس سلمہ بیگم

محترمہ انور سلطان صاحبہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ قلم آرشدی منی چڑھانے کا رواج قریباً بالکل مفقود ہو چکا ہے۔ اس لئے بنی بنائی تو شاید ہی مل سکے میں ایک ترکیب لکھتی ہوں۔ گول قسم کی شیشے کی دوات لیجئے نیچے سے شروع کریں پہلے چھ سات بار سادہ تاگہ کس کر لپیٹ لیں پھر جسقدر دوات کا گھیر ہو اسی قدر سفید پوت تاگے میں بھر کر ایک پھیر دے لیں اب بنانا شروع کرو۔ پانچ پوت پرو کر ہر چوتھے موتی میں سے سوئی نکال لیں اس طرح تمام قطار ختم کر دیں۔ دوسری قطار۔ پانچ پوت پرو کر اگلے پروئے ہوئے موتیوں میں سے درمیانی موتی سے سوئی نکال لیں جیسے دو موتی اس طرح رہیں گے اور دائیں طرف اور درمیان کے موتی سے سوئی پروئی جائے گی پس اسی طرح بناتے جائیں جب دوات کی گردن آجائے تو جس قدر موتیوں کا پھول ہو اسے ایک ایک موتی یا دو دو پرو کر گردن کے ناپ کا بنالیں دیکھیں شکل نمبر (۱)

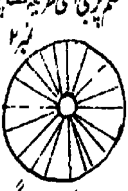


اب اس کے اوپر بھی اس طرح بنائیں جب گردن ختم ہو جائے پھر ایک سیدھی قطار شکل نمبر ایک کی طرح بنائیں اب گردن کے گھیرے کے مطابق سوئی میں پوت پرکھ کر ایک پھیر دیدیں اور تاگہ تین دفعہ یونہی سادہ لپیٹ کر توڑ لیں۔ اب نیچے جہاں یہ سادے تاگے پر ایک پوت پرو کر تاگہ لپیٹا تھا وہاں پر تاگہ جوڑ بھی ہیں اور ایک چھوٹے سے گول یہ آٹھ دس خانوں کا دائرہ بنا کر درمیان میں رکھ لیں اور اس کی مدد سے تانا سا بن لیں دیکھیں شکل نمبر ۲ یہ دوات کی الٹی طرف ہے۔ اب موتی بالکل نہ ہل سکیں گے قلم پر بھی اسی طریقہ سے چڑھائیں۔ جس وقت تاگہ بھریں تو سادے



تاگے د پوت والا حلقہ کام بنایا تھا ضرور ساتھ لیں تاکہ بھیج جائے اور مضبوط

نمبر ۲



ہو جائے۔ پوت رنگدار بھی استعمال کی جا سکتی ہے سمجھ میں نہ آئے پر دوبارہ بخوشی دریافت کریں۔

الف۔ ایس کے۔ لاہور

دسمبر ۱۹۳۵ء کے جوہر نسواں میں بہن انور سلطان نے موتیوں کے بنے ہوئے ہولڈر دوات کی ضرورت ظاہر کی تھی۔ واضح ہو کہ "گلشن سٹور محلہ مجیت گنج بکور تھلہ" سے آپ کو تیار شدہ موتیوں کے ہولڈر دوات دستیاب ہو سکتے ہیں جسے دیکھ کر آپ خود نمونہ اتار سکیں گی

ایک بہن نے غسل کی تھیلی کی فرمائش کی ہے۔ ہر دو چیزوں کے نرخ کا فیصلہ خاکسار کی معرفت مندرجہ ذیل پتے پر یا "سٹور مذکور" سے بذریعہ خط معلوم کیا جا سکتا ہے۔ گ۔ ب۔ بنت ڈاکٹر شیخ

خوبصورتی جوانی اور تندرستی کے لئے

مختلف قسم کے پوڈر منجن۔ سرمہ۔ کریم سنوار۔ تیل۔ صابون۔ ٹوتھ پیسٹ۔ معجون۔ گولیاں۔ عرق۔ اور یورپ کی اشتہاری دواؤں پر ہزاروں روپے برباد کرنے اور ڈاکٹر حکیموں کی طرف رجوع کرنے سے پہلے سنگھار خانہ کا مطالعہ کیجئے

سنگھار خانہ میں تندرستی برقرار رکھنے کے علاوہ جسم کے ہر حصہ کو خوشنما بنانے اور جوانی قائم رکھنے کے متعلق بے انتہا قیمتی اور مفید مضامین اور نسخے درج ہیں۔

پہلے باب کی مختصر فہرست

خوبصورتی بڑھانے کے راز	رنگ نکھارنے والی غذائیں
افزائش حسن کے نسخے	خوبصورتی بڑھانے کے طریقے
کیسے بڑے سے بیچنے ...	موسم گرما میں حسن کی حفاظت
... چہرہ پر حسن کی چمک	یورپ میں حسن بڑھانے کے طریقے
... رنگ کا انتخاب زیب دیتا ہے	سانولے رنگ کی خوشنمائی
گورا رنگ ... دن تک قائم رہ سکتا ہے	ادھیڑ عمر میں خوبصورتی

سنگھار کی تیل	غسل کے مصالحے	خوبصورتی
عمر کا تقاضا	پرتکلف غسل	خوش پوشاکی

ایک اور باب کی مختصر فہرست

جسم کا ہر ایک حصہ خوشنما بنایا جا سکتا ہے مثال کے طور پر صرف بالوں کی نگھار کے متعلق نہایت مفید مضامین مد نسخوں اور ترکیبوں کی فہرست ملاحظہ فرمائیے۔

بالوں کی حفاظت	بال دھونا	بالوں میں کنگھی	بالوں کی خرابیاں
بال بڑھانے کی ترکیب	بالوں کی صفائی کی تاکید	بالوں کی مالش	بالوں کی نگہداشت
بالوں کا سنگھار	سرخ اور سفید بال	بال بنانا	بالوں کی خوشنمائی

اسی طرح ناک۔ کان۔ دانت۔ آنکھ۔ رخسار۔ لب۔ ٹھوڑی۔ کلائی۔ کمر۔ ہاتھ انگلیاں۔ پاؤں۔ غرض ہر حصہ جسم کو خوشنما بنانے کی صحیح ترکیبیں اور کارآمد نسخے ہیں کمر اور کولھے اور سارے جسم کے موٹاپے کو دور کرنے اور

سنگھار خانہ بدن میں چستی اور پھرتی پیدا ہونے کی ہدایتیں اور زنانہ ورزشیں نیز سنگھار کے متعلق تصاویر بھی ہیں۔

۲ سال کی محنت کے بعد تیار ہوئی ہے اردو میں اس موضوع پر **سنگھار خانہ** سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی فیشن پسند اور پرانے خیالات کی خواتین دونوں طبقوں میں نہایت پسند کی جا رہی ہے اور ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہے کاغذ بھی عمدہ ہے قیمت صرف دو روپے علاوہ محصولڈاک

دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوئی ہے

عصمتی بہنوں کا زرین کارنامہ

عصمتی دسترخوان کا مکمل سٹ ہے جسکی سارے ہندوستان میں دھوم مچ گئی اور مبالغہ نہیں یہ واقعہ ہے اردو کیا ہندوستان کی کسی زبان میں کھانے پکانے کے موضوع پر عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی شریف معزز خواتین کے سینکڑوں خطوط اس کتاب کی تعریف میں چھپ چکے ہیں لیکن بعض بہنوں کی رائے ہے کہ اس کا دوسرا حصہ مشرقی مغربی کھانے حصہ اول پر بھی فوقیت لے گیا ہے کیونکہ اس میں کھانے پکانے کے متعلق تقریباً سو صفحوں کے ایسے ایسے کارآمد مضامین ہیں کہ آج تک کسی کتاب میں نہیں چھپے۔

چند عنوانات یہ ہیں

کھانے پکانے کے اصول۔ باورچی خانہ کیسا ہو۔ اناج کا صندوق نعمت خانے ترکاریوں کے خواص۔ کون کون سے کھانے ساتھ کھانے چاہئیں کونسی غذا کتنی دیر میں ہضم ہوتی ہے۔ جرمنی باورچی خانہ ایرانی دعوت۔ آداب طعام وغیرہ ہندوستانی۔ ایرانی۔ عربی۔ ترکی شامی۔ جرمنی۔ انگریزی۔ فرانسیسی جاپانی کھانوں کی نئی نئی ترکیبیں جو خاص طور پر اس کتاب کے لئے تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہے اور ایک چیز کی کئی کئی ترکیبیں مثلاً سالن کی ۳۰ نئی ترکیبیں چاول کی ۲۰ نئی ترکیبیں مشرقی مغربی کھانے کی تیاری میں ہند اور بیرون ہند کی ۶۰ خواتین ہند نے حصہ لیا ہے اور ایک کثیر رقم صرف کرنے کے بعد یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔

قیمت دو روپیہ (عہ) مجلد سوا دو روپیہ (عہ/۴)

عورت کی سب سے بڑی خوبی

یہ ہے کہ وہ امور خانہ داری میں ماہر ہو۔ عورت کتنی ہی مہذب کتنی ہی اعلیٰ تعلیمیافتہ کتنی ہی خوبصورت اور کتنی ہی دولتمند کیوں نہ ہو۔ اگر گھرداری کے کام اچھی طرح نہیں کر سکتی تو اسکی زندگی ہرگز کامیاب نہیں عصمت کی نامور مضمون نگار محترمہ ملقیس بیگم (ب۔ا۔) صاحبہ کی کتاب خانہ داری کے تجربات چھوٹی عمر کی لڑکیاں بھی اگر مطالعہ کریں تو سلیقہ شعار اور سگھڑ بن جائیں گی کیونکہ اس بے بہا کتاب کے مضامین جو ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت محنت اور بڑی قابلیت سے لکھے گئے ہیں فصل اول میں ان ۴۴ کھانوں کے تیار کرنے کی نہایت سہل اور بالکل صحیح ترکیبیں ہیں جو طاقت بخش ہیں یا کسی تکلیف کے رفع کرنے میں مدد دیتے ہیں یا بیماری سے اٹھکر کمزوری کی حالت میں کھانا نہایت مفید ہے۔ فصل دوم میں مفید صحت توانا۔ تندرست رہنے کے بیش بہا مفید مضامین ہیں فصل سوم میں دو کارآمد باتیں ہیں جنکا جاننا ہر گھردار عورت کیلئے اشد ضروری ہے۔ غرض اس کتاب کا مضمون ہر شریف عورت اور لڑکی کو ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲) دوسرا حصہ مفید نسواں۔ قیمت ۸ ر

ملنے کا پتہ دفتر عصمت کوچہ چیلاں دہلی

ملنے کا پتہ - دفتر عصمت دہلی | زنانہ دستکاری کی چار نئی کتابیں | محصولڈاک بذمہ خریدار

سوئی کا کام

فن خیاطی یعنی کپڑوں کی کٹائی سلائی سے واقف ہونا ہر لڑکی اور ہر عورت کی روزانہ ضروریات میں سے ہے اس فن پر مختصر و قابل عمل مشق قابل نے ڈیڑھ درجن نمونہ دستکاری کی درست سوئی کا کام یا ہندوستان خیاطی وہ کتاب تیار کردی ہے جس سے چھوٹی عورتیں بھی بہت کچھ فائدہ اٹھا سکتی ہیں

بچوں کے کپڑے - سوٹ جانگئے - بنڈی - پجامہ - سینہ بند فیڈر - فراک - قمیص کرتے مختلف قسم کے دیدہ زیب ہر نئی طرز کی قمیص - پارسی - دراسی وغیرہ دوسرے قسم کے ماڈرن وضع قطع کے خوبصورت کرتے - کٹ اباس نئی طرز کی قمیص - بنڈی - لیڈیز انڈر ویر - بیچ مد سٹوار - مختلف چیزیں مثلاً دوارگیری کی جھالر - امارت کی وال - میزپوش - آئینہ پوش - جگ کور - تکئے کے غلاف دسترخوان وغیرہ وغیرہ کے ۱۸ نمونے ہیں اور ہر نمونے کے متعلق کٹائی و سلائی کی مفصل اور عمل ترکیب - عورتوں کیلئے بہت کارآمد کتاب ہے - نمونے واضح اور خوب صاف کاغذ اعلیٰ درجہ کا قیمت ۸ آنے

سلمہ ستارہ کا کام

ملک کی نامور دستکار محترمہ خدیجہ بانو صاحبہ نذیری کی یہ کتاب اکثر اعتبار سے ہندوستان کی دستکاری کی بہترین کتاب سمجھی جاتی ہے شروع میں کام کی ہدایتیں نہایت قابلیت کے ساتھ لکھی گئی ہیں چند عنوانات یہ ہیں فن نقاشی - سامان نقاشی نقاشی میں رنگ جانا - موٹے ریشم پر نقاشی سیاہ رنگ پر نقاشی - سلائی کی مشین سے نقاشی فریم یا اڈا لگانا - دستی رنگ یا عاقہ برگس ٹرانسفر پیپر قبل از سلائی احتیاطیں - سلمہ ستارے کی قسمیں پھر پانچ حصوں میں تقسیم کرکے ہر حصہ کے متعلق ضروری ہدایات دی گئی ہیں - بطور مثال نقشہ اور کی ہدایات کے عنوانات درج کئے جاتے ہیں

سلمہ کی سادہ کڑھت	سلمہ کی گنجان کڑھت	بھری ہوئی کڑھت
سلمہ زری کا تاروں بٹا ہو	سلمہ جالی کی کڑھت	سلمہ شنائل کی کڑھت
نگینہ زری سلمہ کی کڑھت	سلمہ ریشم کی کڑھت	سلمہ شنائل کی کڑھت

(۱) خالص سلمہ (۲) سلمہ اور ستارے (۳) سلمہ اور موتی (۴) سلمہ کلابتوں گوکھرو ستارے وغیرہ (۵) متفرق قسم کے پھولوں بوٹوں، عبارتوں قطعات وغیرہ کے ۲۲۶ واضح صاف اور نہایت خوبصورت نمونے دیئے ہیں کاغذ اعلیٰ، جلد کا طرز نہایت عمدہ قیمت

رسالہ جوہر نسواں دہلی کا بے نظیر خاص نمبر

اونی کام سلائیوں سے

مختصر فہرست - بچوں کی اونی ٹوپیوں کے نمونے - بچوں کے اور مردانہ موزوں کے نہایت صاف خوبصورت ۸ نمونے بچوں کیلئے اونی بنیان - فراک - نیکر - بچی کوٹ کے ۱۰ - سویٹر - سولٹر کوٹ - سلیپ اور جرسی وغیرہ کے ۷ عمدہ نمونے مختلف قسم کی بناوٹ اور سلیں ۱۶ - ترکیبیں ان کے علاوہ ہیں - متفرق چیزیں مثلاً زنانہ جمپر - واسکٹ - زنانہ بنیان - اونی گلوبند وغیرہ کل تعداد ۵۲ بلاک کے نقشے اور تصویریں ۳۶ ہیں - لیتھو کے نقشے اور تصویریں ان کے علاوہ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

رسالہ جوہر نسواں کا سالگرہ نمبر

تارکشی کا کام

جسکی مدد سے لڑکیاں کپڑے سے دھاگے نکالنے کا کام بہت آسانی کے ساتھ سیکھ جائینگی اور جو پہلے سے جانتی ہیں وہ اس کام کی ماہر ہوجائینگی تارکشی کی عمدہ عمدہ بیلیں جھالر اور کنارے - گوشے موزے انسرشن کونے کونے میزپوش کے مرکز - گریبان متفرق چیزیں مثلاً پنکھا - بلاوز - دسترخوان ٹی کوزی دستی بیگ - ہینڈ بیگ کی جوڑی تاج محل وغیرہ وغیرہ ۱۶۵ اعلیٰ درجہ کے خوبصورت نہایت نفیس نمونے ہیں اور ہر نمونے کے متعلق مفصل ترکیب

تارکشی کے متعلق ایسی خوبصورت اور مفید کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی

یکہ رنگ کے دیدہ زیب سادہ رنگین بلاکوں کے نمونے ہیں جوہر نسواں کا یہ وہ ہدیہ ہے جو فن تارکشی کی ہر قدرداں بہن سے خراج تحسین حاصل کر رہا ہے قیمت صرف ایک روپیہ

جان بازنہ

ہندوستان کی مشہور افسانہ نگار

محترمہ نذر سجاد حیدر صاحبہ افسانوں کی دلآویزی کے اعتبار سے [illegible] حلقوں میں نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اور [illegible] شک نہیں کہ محترمہ موصوفہ ہندوستان کے بہترین افسانہ نگاروں میں نہایت ممتاز درجہ رکھتی ہیں جان بازنہ محترمہ سجاد حیدر کا اصلاحی معاشرتی ناول ہے جس میں ایک معزز اعلیٰ تعلیمیافتہ گھرانے کے حالات نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ زبیدہ اپنے منگیتر کے بیگانہ [illegible] سے [illegible] ایک کم حیثیت مغربی لڑکی کے عشق میں کس طرح اپنی [illegible] زندگی کو تباہ کر کے موت کے منہ میں پہنچ جاتے ہیں خاندان [illegible] دوست تمام مشکلات کو کسطرح حل کرتا اور اپنے دوستوں کی [illegible] تبدیلیاں کر کے محو حیرت کر دیتا ہے۔ [illegible] قیمت [illegible]

دامن باغبان

ہندوستان کے مشہور افسانہ نگاروں میں یہ خصوصیت ڈاکٹر سعید احمد [illegible] کو حاصل ہے کہ وہ خشک سے خشک مضمون کو نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرماتے ہیں جذبات نگاری میں ڈاکٹر صاحب کو کمال حاصل ہے اور زبان روزمرہ و نہایت عام فہم لکھتے ہیں کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔

دامن باغبان ڈاکٹر صاحب کے افسانوں کا مجموعہ ہے نمبر ا [illegible] نمبر ۲ خدا کا باغی نمبر ۳ بخار کا تعویذ نمبر ۴ [illegible] نمبر ۵ [illegible] نمبر ۶ حسرت نصیب مزدور نمبر ۷ حفاظت کے فرشتے۔ اس مجموعہ کے [illegible] نتیجہ خیز سبق آموز افسانے ہیں جو اردو کے بہترین افسانوں میں شمار کئے جاتے ہیں اور [illegible] ایک ہی افسانے کے پڑھنے سے ساری کتاب کی قیمت وصول ہو جاتی ہے۔ افسانے جس قدر دلچسپ ہیں اتنا ہی بڑھیا ولایتی کاغذ لگایا گیا ہے لکھائی چھپائی اعلیٰ درجہ کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

افسانہ حرم

لڑکیوں کے لئے ایک فاضل جرنلسٹ نے دس کہانیاں لکھی ہیں اور ہر کہانی سے کوئی نہ کوئی نتیجہ نکلتا ہے لڑکیاں کتاب کو نہایت دلچسپی سے پڑھیں گی طرز بیان میں دلآویزی ہے عبارت بہت ہی آسان عام فہم ہندوستانی گھرانوں کی معاشرت نہایت خوبی سے دکھائی گئی ہے۔ قیمت سات آنے (۷؍)

محصول ڈاک علاوہ

بچیوں اور لڑکیوں کے لئے

زنانہ بستہ

دس کتابوں کا مجموعہ

بسم اللہ کی کتاب ننھی ننھی بچیوں کو [illegible] قاعدہ [illegible] (۲) کہانیوں کی کتاب [illegible] نہایت دلچسپ [illegible] ننھی ننھی بچیوں کے [illegible] کی ہیں [illegible] (۳) کھیل کی کتاب [illegible] بچیوں کی عمر کے لحاظ سے دلچسپ کھیلنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں (۴) [illegible] کے طریقے سکھائے ہیں۔ [illegible] کے خطوط [illegible] نہایت آسان زبان اور عام فہم پیرایہ میں۔ (۵) [illegible] جو باتیں جاننی ضروری ہیں [illegible] ہندوستان [illegible] (۶) کھانے پکانے کی کتاب [illegible] کا [illegible] سالن [illegible] مصالحہ کیا کیا ہوتا ہے اور کس طرح پکایا جاتا ہے۔ گوشت سادہ اور ترکاری کا کیسا پکایا جاتا ہے [illegible] پلاؤ۔ شامی کباب [illegible] گوشت [illegible] تیار کر کے نہایت آسان ترکیب [illegible] (۷) تندرستی کی کتاب [illegible] صفائی [illegible] آنکھوں کی حفاظت [illegible] کی صفائی [illegible] (۸) تہذیب اور اخلاق کی کتاب جس میں کھانے پینے کے [illegible] گفتگو [illegible] اٹھنے بیٹھنے کے آداب بہت خوبی سے لکھے گئے ہیں [illegible] اور شوہر کے حقوق [illegible] دلنشیں بحث [illegible] حیا، صبر و استقلال [illegible] شعاری محنت پر نہایت مفید باتیں لکھی گئی ہیں (۹) پردہ کی کتاب جس میں [illegible] متعلق [illegible] نہایت کام کی باتیں لکھی گئی ہیں (۱۰) خانہ داری کی کتاب یا دلہن کا جہیز جس میں شوہر اور بیوی کے تعلقات پر موثر بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ شوہر کے دل کو کس طرح فتح کیا جاسکتا ہے [illegible] برتاؤ محبت کرنے لگتی ہیں جو کتاب ہے جس مضمون پر ہے [illegible] بچیوں اور لڑکیوں کیلئے زنانہ بستہ نہایت ہی مفید اور بڑے کام کی کتاب ہے اور دلچسپ بھی اتنی ہے کہ وہ خوشی خوشی اور اپنے شوق سے بار بار پڑھتی ہیں ضخامت پونے دو سو صفحے سے کچھ کم کاغذ سفید چکنا بار [illegible] ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ: دفتر عصمت کوچہ چیلاں دہلی

لڑکیوں اور عورتوں کے لئے دلچسپ اور مفید منتخب کتابیں

نام کتاب	مختصر فہرست	قیمت
ثروت دلہن	اصلاح معاشرت پر دلی ستائش [illegible] مصنفہ ق۔ ی۔ سرفراز حسین مرحوم کا مقبول دل پسند ناول۔ شرفائے گھر دل کا تعلقات میں صحیح روش اختیار کرنے کا ہدایت نامہ عورت کی زندگی میں مختلف حیثیتوں سے جو مشکلات پیدا ہوتی ہیں ان کا دل نشین حل۔ سبق آموز نتیجہ خیز عورتوں ہی کے لئے عورتوں کی زبان میں لکھا گیا ہے [illegible] ثروت دلہن شریف بیگمات کے مطلب کے بہترین اصلاحی۔ اخلاقی ناولوں میں سے ہے	۱۲ر
انجام زندگی	حضرت علامہ راشد الخیری کے رنگ میں دلی کی مشہور خاتون کی کامیاب تصنیف تین مختلف الخیال لڑکیوں کے حالات جو سبق آموز بھی ہیں اور دلچسپ بھی واقعات [illegible] اخبارات نے شاندار ریویو لکھے پہلے اڈیشن ہو گئے تھے۔ اب دوبارہ چھپی ہے۔ قیمت	۸ر
اتالیق نسواں	بہو بیٹیوں کو سگھڑ اور سلیقہ شعار بنانے اور انہیں عملی کام بتانے اور انتظام خانہ داری کے سکھانے کی مشہور اور نہایت مفید کتاب جس میں لڑکیوں کی تعلیم اور تربیت اور صحت اور دستکاری اور خانہ داری وغیرہ وغیرہ کے متعلق دس حصوں میں نہایت باتیں بتائی گئی ہیں ۱۲۰۰ شکلیں اور ۱۴۰۰ صفحے ہیں مقبولیت کا اندازہ اس سے کر لیجئے کہ تین ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ اکابرین قوم نے بہت پسند کیا ہے	للعہ
تعلیم خانہ داری	گھرداری کے انتظامات کے سلسلہ میں مفید معلومات کی دو کتابیں جس میں اہم عنوانات پر لڑکیوں اور عورتوں کو نہایت ہی کارآمد باتیں قصہ کے دلچسپ پیرایہ میں بتائی گئی ہیں اس کتاب کے مطالعے کے بعد مستورات کفایت شعار منتظم سگھڑ اور دستکار بن سکتی ہیں۔ بہت محنت سے لکھی گئی ہیں اور عورتوں کی قریبًا تمام [illegible] پر حاوی ہے خانہ داری کے متعلق جو باتیں اس کتاب میں لکھی گئی ہیں ہر لڑکی اور ہر عورت کو معلوم ہونی چاہئیں	عـہ
بچی کی کہانی	مسلمان بچیوں کی تعلیم و تربیت پر بھی قصہ کے پیرایہ میں مفید کتاب ہے اور باتوں باتوں میں کام کی باتیں بتائی گئی ہیں	۸ر
گھروالی کی تربیت	وہ دلچسپ قصہ ہے جسکے مطالعہ کے بعد مستورات مختلف حیثیتوں سے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرکے اپنے فرائض خوش اسلوبی کیساتھ انجام دے سکتی ہیں	۸ر
گلبدن بیگم باتصویر	ہمایوں نامہ کی مصنفہ شہنشاہ بابر کی بیٹی کا نام کس پڑھی لکھی عورت نے نہ سنا ہوگا شہزادی کے مفصل حالات زندگی بہت محنت سے جمع کئے گئے ہیں	۸ر
کامل دائی	یعنی لیڈی [illegible] دائی گیری کے متعلق مفید کتاب جس میں زچہ بچہ کی بیماریوں کا علاج بھی ہے شکلیں بھی دی گئی ہیں	۱۲ر
شمیم	دلچسپ معاشرتی اخلاقی ناول جو صحیح افسانہ نگاری کے اصولوں پر لکھا گیا ہے سبق آموز ظرافت انگیز ہے دو ضخیم جلدوں میں دوبارہ چھپا ہے	للعہ
سیرۃ عائشہ صدیقہ	رسول اکرم کی چہیتی بیوی مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ کے مفصل و مکمل سوانح حیات مسلمان عورتوں کیلئے بہترین رہبر ہے	عـہ
سیرۃ کبریٰ	خاتون جنت کی والدہ سب سے پہلی مسلمان مسلمانوں کی ماں حضرت بی بی خدیجۃ الکبریٰ کی مقدس زندگی کے حالات	۸ر
صحابیات	رسول اکرم کی بیویوں، بیٹیوں اور اس زمانہ کی ان مشہور مسلمان عورتوں کے حالات جنہوں نے اسلام کی بڑی بڑی خدمات انجام دیں	۱۲ر
ندرت نسوانی	مرد عورت کی اور اخلاق کا موازنہ اصل کتاب فرانسیسی میں لکھی گئی ہے اردو میں عربی سے ترجمہ کی گئی ہے	۱۴ر
گہوارہ تمدن	مولانا [illegible] ندوی کی تالیف جس میں دکھایا گیا ہے کہ دنیا کی تہذیب اور شائستگی عورت کی کس درجہ ممنون ہے۔	عـہ
مشاہیر نسواں	باسیر تصاویر۔ اسلامی دنیا کی مشہور عورتوں کے سبق آموز حالات جو مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کو ضرور معلوم ہونے چاہئیں۔	عـہ
حلیمہ	ایک سگھڑ لڑکی کے حالات جس نے بگڑے گھر کو بنا ڈالا۔ قصہ بہت دلچسپ ہے از مولوی عبدالغفار صاحب خیری	۴ر
عالم خیال	مولانا شوق قدوائی کی مقبول نظمیں عالم خیال کے چار رخ میاں بیوی [illegible] خدمات کا بے مثل نقشہ کھینچا ہے باتصویر	۸ر
دختران شمشیر	تمام زمانوں اور تمام قوموں کی بہادر اور جانباز حوصلہ مند خواتین کے حالات جنہوں نے میدان جنگ میں تلوار کے جوہر دکھائے	عـہ
انشائے نسواں	لڑکیوں کو خط و کتابت سکھانے کی مفید کتاب بلحاظ مضمون بھی دلچسپ ہے تصویریں بھی ہیں۔	۸ر
پردہ	شرعی پردہ کی سنت مولانا عبدالحلیم شرر کی مشہور کتاب قرآن مجید اور حدیث سے بحث کی گئی ہے حقوق نسواں کی حمایت میں ہے	عـہ
بیگمات عالم	یعنی مخدرات دنیا کی نامور شہزادیوں۔ عالمہ فاضلہ۔ بہادر خواتین کا تذکرہ۔ از مولانا [illegible] مرحوم۔	عـہ
مضامین	زہرہ بیگم احمد فیضی کے مضامین۔ خانہ داری۔ حفظان صحت۔ تربیت اطفال۔ صنعت و حرفت کے متعلق نیز بعض ریاستوں اور شہروں کے حالات	۱۲ر
زمانہ تحصیل	مغربی تمدن اور یورپین خواتین کے متعلق محترمہ عطیہ فیضی کے اس سفرنامہ سے معلومات میں اچھا اضافہ ہوگا	۸ر
ہدیہ نسواں	امۃ الرؤف بیگم صاحبہ کے افسانوں اور مضامین کا مجموعہ صحت کے متعلق کارآمد ہدایتیں بھی ہیں آخر میں خطوط بھی ہیں۔	عـہ
تاج آفرینش	مصر کی اہل قلم خاتون ملک ناصف کے چند [illegible] اصلاحی مقالات ہندوستانی عورتوں کے لئے جن کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔	۱۰ر
خدمات خلق	یورپ اور امریکہ کی چند بہادر اور جانباز فاقہ خواتین کے نتیجہ خیز حالات از سیدہ بیگم مرحومہ	۱۰ر
فوزان اشرف	دلی کی ایک شریف گھرانے کی مصیبت زدہ اور دردناک زندگی کے دل ہلا دینے والا سچا موثر واقعہ۔ از اشرف جہاں بیگم صاحبہ (مسز برلاس)	۱۲ر
جہاں آرا بیگم	شہنشاہ ہند شاہجہاں کی چہیتی بیٹی جہاں آرا بیگم سوانح عمری۔ مسٹر ضیاء الدین برنی بی اے۔	۴ر
نیرنگ	زمانہ رسالہ کی نامور افسانہ نگار محترمہ مس آر۔ ایس۔ رضیہ امیر کے ۱۲ مختصر افسانے جنہیں مشہور ادیبوں اور اخباروں نے بہت پسند کیا ہے	۱۲ر
ماں بچہ کی نگہداشت	ماں بچہ کی صحت قائم رکھنے اور ان تمام خرابیوں کو جو مضر صحت ہیں دور کرنے کے موضوع پر نہایت کامیابی سے لکھی گئی ہے از مولوی محمد ظفر [illegible]	۶ر
نصیحت کا کرن پھول	بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق دلچسپ پرتاثیر قصہ جو پچاس سال قبل شمس العلماء مولوی محمد حسین آزاد مرحوم نے لکھا تھا۔	۸ر
پتھر سے ہیرا	سچا تبلیغی قصہ عورت کی سچی ہمدردی اور محبت بھری گفتگو کا کیا اثر ہوتا ہے بچوں کی صحیح تربیت کا رہبر۔ از ڈاکٹر سعید احمد بریلوی	۱۲ر
اسلام اور عورت	قرآن مجید کی آیتوں اور مختلف حدیثوں سے بتایا گیا ہے کہ مسلمان عورت کا کیا رتبہ اور حقوق ہیں دوسرے مذاہب کی عورتوں سے مقابلہ بھی ہے	۱۰ر

شہید وفا

سلمیٰ کی محبت کی سچی داستان دنیا فراموش نہیں کر سکتی اس نے سعید کی محبت میں فنا ہو کر وہ مصیبتیں اٹھائیں جن کی تاب شاید ہی کوئی انسان لا سکے۔ سلمہ نے دنیا کے سامنے محبت اور وفا کا جو دردناک نمونہ پیش کیا ہے وہ محبت اور قربانی کی مایہ ناز تصویر ہے ہندوستان کی مشہور افسانہ نگار راشد صاحب نے اس کامیاب افسانے کو ساتھ و نہایت سبق آموز افسانے اور بھی ہیں یہ افسانہ درد اور جذبات کی سچی تصویر ہے اخبارات نے تائید ریویو کئے ہیں قیمت ایک روپیہ عہ

انوری بیگم

اردو کی نامور افسانہ نگار محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ نواب خدیو جنگ بہادر کا وہ مشہور و مقبول افسانہ ہماری ادبی تیمارداری جسے کتابی صورت میں دیکھنے کی سینکڑوں ہی خواتین خواہشمند تھیں حقیقتاً نہایت دلاویز ناول ہے حیدرآباد کے ایک شریف معزز اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کی بلند معاشرت دکھائی گئی ہے انوری بیگم جو قصہ کی ہیروئن ہے بیماری اور تیمارداری اور خدمتی منگنی اور شادی کے حالات بیحد دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں تمدنی خرابیوں اور بعض پرانے رسم و رواج کی پابندیوں سے نقصانات خوش اسلوبی سے بیان کئے گئے ہیں پلاٹ میں نہایت دلکشی اور طرز بیان میں بے تکلفی اور سادگی حیدرآباد کی ماماؤں کی زبان بھی خوب لکھی گئی ہے کہیں کہیں ظرافت کی بھی چاشنی ہے اردو میں خواتین کے لکھے ہوئے اپنے طرز کا یہ ناول بہت کم نکلیں گے۔ قیمت عہ

دولت پر قربانیاں

تعلیم یافتہ اور روشن خیال لڑکی کا اس وجہ سے کہ غیر کفو میں شادی کرنے سے ترک برادری دیکھا ہوگا برادری کے لڑکے سے جو لڑکی کیلئے عمر و قابلیت وغیرہ کے لحاظ سے موزوں نہیں اور مذاق و خیالات جاہلانہ رکھتا ہے شادی کرنے کے دردناک نتائج اور دولت کے لالچ میں سوکن پر بیٹی بیاہنے کی عبرتناک انجام جہاں لاکھوں بے زبان لڑکیاں رواج اور دولت کی چوکھٹ پر قربان کی جاتی ہیں یہ کتاب نہایت موثر اور سبق آموز افسانوں کا مجموعہ ہے قیمت ۱۰؍

چار رُخ

عصمت کی مشہور انشا پرداز محترمہ امتہ الفاطمہ صاحبہ بنت مولوی مرحوم کا لکھا ہوا ایک نتیجہ خیز افسانہ ہے جس میں چار عورتوں کی عبرت انگیز سبق آموز داستان بیتی ہے۔ مغربی تمدن کی اندھا دھند تقلید۔ مس مشنریوں کی صحبت۔ اور رواج کی پابندی کے دردناک نتائج ہیں۔

بعض بڑے بڑے ضخیم ناولوں سے اسقدر سبق نہیں ملتا جو اس دلچسپ افسانے سے ملتا ہے۔ قیمت چار آنہ (۴؍)

خواتین کیلئے نظموں کے دو دلاویز مجموعے

آئینہ جمال

یعنی دور حاضرہ کی نامور شاعرہ محترمہ مقبول جمال صاحبہ کی ہم نظمیں جو سالہا سال کے دوران میں کی سبق آموز منظوم کہانیاں درد و می کی تڑپ مناظر قدرت کی مصوری جذبات نسوانی کی صحیح ترجمانی موسیقی کی لطافت وہ کیا خوبی ہے جو آئینہ جمال میں نہیں۔ خوف خدا پاس مذہب اخلاقی ایثار ہمت بہادری کے جذبات اسکے مطالعہ سے پیدا ہوتے ہیں قومی، اخلاقی تاریخی نیچرل نظموں کا مجموعہ قیمت ۱۲؍

شمع خاموش

اردو کی مشہور شاعرہ محترمہ بیگم لکھنوی کی درد انگیز و موثر نظموں کا مجموعہ ہے رازق الخیری اڈیٹر عصمت نے دیباچہ لکھا ہے۔ مرتب کیا ہے نظمیں ہندوستانی مسلمان عورتوں کی مظلومیت کے بہترین فوٹو ہیں اردو رسائل میں شائع ہو کر نظمیں ہو چکی ہیں ہر شعر درد سے لبریز پڑھکر آنسو نکل آتے ہیں کسی خاتون کے کلام کا ایسا درد انگیز مجموعہ ابتک نہیں چھپا۔ زبان آسان اور عام فہم۔ قیمت ۲؍

غیرت کی پتلی

محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ مستی فاضل سابق اڈیٹر شریف بی بی کا لکھا ہوا ایک سبق آموز دلچسپ قصہ جس میں تین مختلف الخیال عورتوں کے حالات ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ اولوالعزمی اور ہمت سے عورت کس طرح کیا ہو کر سکتی ہے۔ دولت کے لالچ میں اور بھی کی حیثیت نے لوگوں میں شادی کرنے کے کیا نتائج ہوتے ہیں قابل دید اور نتیجہ خیز سبق آموز قصہ ہے

قیمت چھ آنے ۶؍

نصانیف محترمہ حجاب اسمٰعیل

خواتین اندلس

اندلس یعنی اسپین پر مسلمانوں نے ۸۰۰ سال تک جس شان سے حکومت کی ہے تاریخ سنہری الفاظ میں ہمیشہ اس کا ذکر کرے گی۔ مسلمانوں نے زمانے میں سرزمین اندلس نے ایسی ایسی باکمال خواتین پیدا کی تھیں جنہوں نے علوم و فنون کے دریا بہادیئے تھے۔ محترمہ مہر النساء صاحبہ نے بہت سی کتابوں سے بڑی تلاش اور جستجو اور بیحد محنت و جانکاہی سے ان خواتین کے حالات اخذ کرکے نہایت دلچسپ پیرایہ میں لکھے ہیں جن کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں طبقہ نسواں کیسی کیسی اعلیٰ پایہ کی شاعر ادیب مصور بذلہ سنج لطیفہ گو۔ حاضر جواب خواتین رکھتا تھا۔ قیمت ۶؍

نغمات موت

محترمہ حجاب اسمٰعیل کے ان دلاویز مضامین کا مجموعہ جو انہوں نے اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں لکھے تھے اور جو اردو کے مشہور رسائل میں شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں۔ یہ مضامین مصنفہ کے دلی جذبات کا آئینہ اور نظم نما نثر کا بہترین نمونہ ہیں محترمہ حجاب کے انداز بیان کی دلکشی اور انکے شاعرانہ خیالات کی نزاکت و رفعت پورے طور پر نغمات موت میں نمایاں ہیں۔

قیمت ۸؍

ادب زرین

محترمہ حجاب اسمٰعیل کی طرز تحریر ملک کی دوسری مشہور انشا پرداز خواتین سے بالکل جدا نہایت دلچسپ ہے وہ نثر میں خوب شاعری کرتی ہیں ان کے چھوٹے چھوٹے لطیف مضامین بلند تخیل عبارت کی رنگینی اور جذبات کی ترجمانی کا بہترین نمونہ ہوتے ہیں۔ اس مجموعہ میں بچاس مضامین ہیں جن میں سے اکثر مختلف رسائل میں شائع ہو کر خراج تحسین وصول کر چکے ہیں۔

قیمت ۸؍

روحانی شادی

یہ اصلاحی ڈرامہ ملک کے مشہور افسانہ نگار جناب منشی پریم چند صاحب بی اے نے عصمت کے لئے لکھا تھا عصمت میں شائع ہو کر خوب مقبول ہو چکا ہے اب کتابی صورت میں شائع ہو گیا ہے پلاٹ۔ مکالمہ۔ کیرکٹر۔ ہر اعتبار سے کامیاب ہے اور نتیجہ خیز اور سبق آموز ہے دلچسپ اور دلاویز ہے عبرتناک بھی اور کافی تفریحی مزاحیہ بھی اصلاح معاشرت پر اتنے موثر اور بلند پایہ مختصر ڈرامے بہت کم نکلیں گے۔ ہندی ایڈیشن کی قیمت بارہ آنے ہے مگر اردو ایڈیشن کی قیمت ۶؍

ملنے کا پتہ دفتر عصمت کوچہ چیلاں دہلی

حضرت علامہ راشد الخیری مدظلہ کے مشہور تاریخی افسانے

[illegible] مطالعہ کے مستحق ہیں۔ مگر گنواری لڑکیاں نہ منگائیں!

شہید مغرب

[illegible] اسلام [illegible] کے معرکے [illegible] اسلام [illegible] کا راز اور تنزل کے اسباب [illegible] افسانوں کا مجموعہ

دو آسمانی مسافر	شہید مغرب	[illegible]
عرب [illegible]	یاد [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کے مطالعہ سے [illegible] ایمانی [illegible] شجاعت، خودداری، غیرت و حمیت [illegible] پیدا ہوتی ہیں [illegible] شہید مغرب [illegible] آپ [illegible] شہید مغرب کا مطالعہ کیجئے۔ قیمت [illegible]

یاسمین شام

خلیفۂ ثانی امیر المؤمنین فاروق اعظم حضرت عمر کے زمانہ کی اسلامی لڑائیاں [illegible] اسلام و عیسائیت [illegible] حمص، بعلبک، [illegible] حلب، انطاکیہ، بیت المقدس، یرموک [illegible] جنگ یرموک [illegible] عیسائیوں کی متفقہ طاقت یعنی [illegible] لاکھ [illegible] فتح پائی [illegible] مسلمان عورتیں [illegible] حضرت ابو عبیدہ، خالد بن ولید اور شرحبیل کی تقریریں۔ مسلمانوں کے جوش ایمانی، جرأت، جانبازی اور ایثار کے دل ہلا دینے والے [illegible] یاسمین شام ہی [illegible] حسن و محبت کا [illegible] افسانہ [illegible] یاسمین شام کا مطالعہ کرو۔ [illegible] سنگدل باپ، خداترس ماں اور مظلوم بچی کی دلخراش داستان بھی ہے۔ حال میں جدید ایڈیشن خاص اہتمام کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ قیمت [illegible]

محبوبۂ خداوند

[illegible] حسینہ سفیرہ [illegible] محبوبۂ خداوند کس طرح اپنی عزت بچاتی ہے۔ حضرت عثمان خلیفۂ سوم کے عہد میں [illegible] عیسائیوں [illegible] میں کس طرح کامیاب ہوتی [illegible] سفیرہ [illegible] نہایت دلچسپ [illegible] داستان ہے [illegible] دفعہ چھپ چکی ہے۔ قیمت ۱۲ ر

[illegible]

[illegible] کے [illegible] کم درد انگیز نہیں [illegible] قیامت [illegible] بہت مشہور کتاب [illegible] شائع ہو چکی ہے اور آج بھی [illegible] مصنفوں نے [illegible] حال ہی میں پھر شائع ہوئی [illegible] ۱۵۲ صفحے قیمت [illegible]

شہنشاہ کا فیصلہ

[illegible] کا دلچسپ افسانہ۔ ایک شخص اپنی بیوی کی شان [illegible] کے تحت میں ایک دوسرے شخص سے [illegible] ایک مصیبت زدہ ماں [illegible] کس وجہ سے واجب القتل ٹھیرایا جاتا ہے؟ [illegible] کی کیا کیفیت ہوتی ہے [illegible] مقصد کیلئے کیا کوششیں کرتی ہے اور آخر میں [illegible] شہنشاہ کا فیصلہ [illegible] دودھ کا دودھ پانی کا پانی الگ کر دیتا ہے۔ ایسے باپ [illegible] تعلق رکھتے ہیں۔ جدید ایڈیشن حال میں شائع ہوا ہے۔ قیمت ۴ ر

منظر طرابلس

تسخیر طرابلس [illegible] مسلمانوں [illegible] حضرت زبیر بن عوام کی بے مثل بہادری، ایثار و شجاعت، محبت کے [illegible] کی قربانی [illegible] بہادر [illegible] کی کہانی اور [illegible] طرابلس کا آخری منظر [illegible]

سودائے نقد

[illegible] معلوم ہو کہ مرد کا نکاح ثانی اور عورت کی حیثیت اسلام میں کیا ہے [illegible] جوان بیٹی کی شادی [illegible] سوتیلی [illegible] بہنوں کی کوششیں [illegible] کے ہاتھوں [illegible] نہایت دلچسپ [illegible] قیمت [illegible]

دُر شہوار

[illegible] ہولناک [illegible] کا مرقع۔ بہرام کے شجاعانہ کارنامے اور ملکہ [illegible] شہزادی سعطورہ کی فراست اور بہادری، وزیر کی مکاری اور فریب، بہت دلچسپ قصہ ہے۔ قیمت صرف ۸ ر
[illegible] محصول ڈاک

اندلس کی شہزادی

مسلمانوں کے زمانے کے اسپین کا دلاویز محبت کا افسانہ [illegible] کے ساتھ [illegible] تاریخ کہ مسلمان سرزمین اندلس پر کیا کر چکے ہیں [illegible] کمال پہنچایا اور کس طرح اپنے اعمال سے فنا ہوئے۔ قیمت ۸ ر

گجراتی و پنجابی کھانے	مفصل نفیس کھانے	لزیز کھانے	عمدہ عمدہ کھانے	دلی اور لکھنؤ کے کھانے
حیدرآبادی و بنگالی کھانے				پشاوری اور سندھی کھانے

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کرنیکی اردو زبان میں بے نظیر کتاب

عصمتی دسترخوان (حصہ اول)

عصمتی دسترخوان حصہ اول

اس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لئے ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست! ہندوستان بھر کے ہر حصہ کی تیرہ عصمتی بہنوں نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور ایڈیٹر صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ نے بڑی محنت سے کتاب مرتب فرمائی ہے۔ باورچیخانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات و مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ایک ایک چیز کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے مثال کے طور پر صرف دو کھانوں کی فہرست ملاحظہ فرمایئے۔

پڈنگ کی ترکیبیں		کبابوں کی ترکیبیں		
پلم پڈنگ	انجیر پڈنگ	ران کے کباب	کباب بیضۂ مرغ	ناشتس کباب
کھوئے کی پڈنگ	اسفنج پڈنگ	آلو کے کباب	کچے قیمہ کی ٹکیاں	شامی کباب
نارنگی جوری پڈنگ	شب پڈنگ	کچے آلو کے کباب	گوشت کے میٹھے کباب	آنتوں کے کباب
جنجر پڈنگ	جلیبیوں کی پڈنگ	ناریل کے کباب	کباب مرغ مسلم	انگریزی کباب
روز پڈنگ	میوہ دار پڈنگ	مچھلی کے بیسنی کباب	سیخ کے چٹپٹے کباب	اروی کے کباب
اناناس پڈنگ	کشمش پڈنگ	سیخ کے کباب	مچھلی کے شامی کباب	اور کئی کئی قسم کے
کدو بیماروں کیلئے	بالائی پڈنگ	پسندے کے کباب	دہی کے کباب	کباب

یہ صرف دو چیزوں کی فہرست ہے

اسی سے کتاب کا اندازہ کر لیجئے۔ چاول، حلوے اور میٹھے۔ سویاں کھیر فیرنی۔ سادے اور ترکاری کے سالن، مچھلی، مرغ، جیلی۔ بسکٹ، کیک۔ دالیں، مٹھائیاں، حلوے، چٹنیاں، مربے، اچار، سموسے، پراٹھے، پوری، کچوریاں، پاپڑ۔ روٹی۔ غرض ہر قسم کے شرقی و مغربی کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی درجن صحیح ترکیبیں! **اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے** ہندوستان بھر میں اس کی دھوم مچ گئی ہے۔ بہت سی عورتیں اس کتاب کی بدولت عمدہ عمدہ ذائقہ دار کھانے پکانے لگی ہیں۔ لڑکیوں کو یہ کتاب نہایت ضروری سمجھ کر جہیز میں دیجاتی ہے۔ سینکڑوں خواتین نے اس کی تعریف میں خطوط بھیجے ہیں اور کتنے ہی مردوں نے اس کتاب کی اشاعت پر مؤلفہ و پبلشر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھانے پکانے کی اس قدر صحیح اور ایسی کارآمد کتاب ہندوستان کی کسی زبان میں آجتک نہیں چھپی۔ اس کی تیاری پر پانی طرح روپیہ بہایا گیا ہے۔ پہلے ہی سال میں ہاتھوں ہاتھ تین ایڈیشن نکل گئے اس کتاب پر اس قدر محنت کی گئی ہے اگر پانچ روپے قیمت بھی ہوتی تو کم تھی لیکن اس لئے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے صرف دو روپیہ قیمت رکھی ہے۔ مجلد کی قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ ہے۔ اور زیادہ تر مجلد ہی منگائی جاتی ہے۔

پتہ:۔ منیجر رسالہ عصمت کوچہ چیلان دہلی

عصمتی دسترخوان حصہ دوم

عصمتی کن ہی ل...

یہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں

اسی لئے ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہیں

عصمتی ہنڈکلیا یہ کتاب بچوں کے لئے ہے تاکہ وہ شادی سے قبل کھانے پکانے کے فن میں ماہر ہو جائیں اور ایک کنواری بچی کو جو کچھ جاننا چاہئے عملی طور پر اس سے واقف ہو جائے۔ سو سو کھانوں کی صحیح صحیح ترکیبیں بچوں ہی کے مطلب کی درج کی گئی ہیں پھر خوبی یہ کہ کھانے پکانے کے متعلق نہایت مفید مضامین اور کارآمد ہدایتیں درج کی گئی ہیں جو ہر لڑکی کو ضرور جاننی چاہئیں۔ باتصویر ٹائیٹل قیمت صرف ۸ر

ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور تیسرے پہر کیا کیا ناشتہ کیا جاتا ہے۔ اس موضوع پر سب سے پہلی قابل قدر کتاب جس میں چاء۔ کوکو۔ شربت لسی، فالودہ، آئس کریم۔ بسکٹ۔ کیک۔ توسٹ۔ کڑاہی وغیرہ وغیرہ نیز ہندوستان کے ہر صوبے اور ہر حصے کے مختلف قسم کے ناشتوں کی کئی کئی ترکیبیں ہیں گویا اس کتاب کی موجودگی میں جس حصہ ملک کا مہمان ہمارے ہاں آئے۔ اسی کے مطلب کی چیز ہم ناشتہ میں پیش کرکے محو حیرت کر سکتے ہیں۔ قیمت ۱۰ر

بچوں کے کھانے ننھے بچوں کے لئے اصول صحت سے کس قسم کی غذا دینی چاہئیے، کون سے کھانے مفید ہیں اور وہ کس طرح تیار ہوتے ہیں اس موضوع پر بے نظیر کتاب جس میں بچوں کے صحت بخش اور مفید کھانوں کی کئی درجن تجربہ کی ہوئی صحیح ترکیبوں کے علاوہ کئی نہایت کارآمد مضامین بھی ملک کے قابل قابل ڈاکٹروں اور تجربہ کاروں کے لکھے ہوئے ہیں۔ باتصویر قیمت صرف ۸ر

بیماروں کے کھانے بیماروں کے لئے جو کھانے بیحد مفید ہیں اس میں صرف انہی کی ترکیبیں ہیں۔ اور کئی قابل تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے۔ تمام ترکیبیں تجربہ کی ہوئی ہیں اور بیحد کارآمد ہیں مضامین بھی بے انتہا مفید و قابل قدر ہیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے باتصویر قیمت دس آنہ (۱۰ر)

مذاقیہ کھانے دولہا بھائی سے، سمدھی سے، سہیلیوں سے مذاق کرنیکے لئے نہایت دلچسپ کتاب جس کی ہر ترکیب صحیح ہے۔ بیہودہ تکلیف دہ عامیانہ مذاق کی جگہ اس کتاب سے شائستہ مذاق کو اور اس ہنسنے ہنسانے والی کتاب سے زندہ دلی کا ثبوت دو۔ لڑکیوں کی شادی کے وقت دولہا بھائی کی تواضع کیلئے لڑکیاں یہ کتاب نہایت شوق سے منگاتی ہیں

مشرقی و مغربی کھانے عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ قیمت ۱۰ر ہے مفصل اشتہار اس رسالہ میں دوسری جگہ

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

جو اپنے اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جا چکی ہیں

(۱) عصمتی کروشیا

کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ۔ یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہر محترمہ فاطمہ انور علی بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ مجلہ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ا۔ صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے۔" محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے سلائی کے کام کے مضامین رسالہ عصمت میں خوب مقبول ہو چکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل وقت نہیں ہوتی" محترمہ نفیس بیگم صاحبہ ماہر کروشیا کی رائے ہے "جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے" دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کے ساتھ بڑے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ دبیز۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

مجلہ نما کارڈی	فارم ہاؤس	گرانٹ
ڈاک بنگلہ	مسجد کا دروازہ	امام حسین
آدمی مع مشک	مرغ	شیر ببر
کلمہ طیبہ	تاج محل آگرہ	جامع مسجد
۵ نمونے نسرین	۱۱ الاوز بھاریں	۹ خوبصورت کونے
حوض آمد پر	عید مبارک	درخت نما ڈالی
چڑیا ڈالی پر	طرہ دان	بردار گھونسے
گاؤ تکیہ	تاج ہنس	بچوں کا تیر و کمان
ایک خاتون مع پنکھا	انی کوزی۔ ترتیلے	گلدستہ و گلدان

(۲) عصمتی کشیدہ

اس کتاب میں کشیدہ کاری کے نہایت اچھے اچھے نمونے دیئے گئے ہیں ضروری اور کارآمد باتیں اس قدر آسان پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکیں ہر نمونہ کی ضروری تشریح کی گئی ہے یعنی نمونہ کس کس چیز کے لئے موزوں ہو سکتا ہے اور کس کس رنگ پر ہونا چاہیئے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے پھر نمونے شروع ہوتے ہیں۔ میز پوش پلنگ پوشس، رومال، کرسیوں کے گدوں تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں۔ پردوں وغیرہ وغیرہ کے وسط اور کونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں وغیرہ کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی دلآویز بیلیں پھر مختلف قسم کی کرا ہت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے غرض بچیوں کیلئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے اور انہیں ہنرمند بنا دے گی پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اب بار دوم چھپی ہے قیمت ۱۲

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ۔ کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت اور اتنی کارآمد کتاب آج تک نہیں چھپی

اس کتاب کی تیاری میں ۲۰ دستکار بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ اور کشیدہ کاری کی مشہور ماہر محترمہ غلایہ فاطمہ بیگم صاحبہ آگرہ نے نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

باب ۱	خوبصورت فریم شاہی، تاج محل، عید کا تحفہ وغیرہ	۹ نمونے
باب ۲	مختلف قسم کے پھولوں کونوں دائیروں کے	۶۲
باب ۳	مختلف وضع کے بنے پھول	۴۳
باب ۴	میز پوش چادروں وغیرہ کے کونے	۱۹
باب ۵	غلاف تکیہ وغیرہ کے خوشنما مرکز	۱۰
باب ۶	مختلف وضع کے گول پھول	۱۱
باب ۷	بیل کلاتہ، پلنگ کی چادریں ساری وغیرہ کی بیلیں۔	۱۷
باب ۸	انسرشن کی رنیاں وغیرہ	۹
باب ۹	قمیص کے کف	۳
باب ۱۰	قمیص کرتہ بلاؤز کے گریبان	۴
باب ۱۱	متفرق، مثلاً ٹی کوزی بچوں کے بب جوتے۔ پاؤں کا غلاف بائیسکل کی گدی بٹوہ وغیرہ۔	۱۵

موتیوں کے کام کی طرح گلدستہ کشیدہ میں بھی پہلے نہایت کارآمد باتیں ہیں پھر نمونوں کے مطابق کاڑھنے کی مفصل ترکیبیں ہیں جن میں ہر چیز کا رنگ ٹانکہ یا بھرت وغیرہ دیئے گئے ہیں اور تمام نمونے نہایت صاف ہیں اکثر نمونے ایسے خوبصورت ہیں کہ آج تک کشیدہ کاری کی کسی کتاب میں دیکھنے میں نہ آئے ہونگے اور ترکیبیں اس قدر آسان ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی کر سکتی ہیں۔ گلدستہ کشیدہ میں سب نمونے ہیں یعنی جو عصمتی کشیدہ میں آ چکے ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ہیں کاغذ خوب موٹا دبیز اعلیٰ درجہ کی چھپائی ٹائٹل رنگین ضخامت ۱۲۰ صفحے قیمت ۱۲

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتانیوالا نہ ہو سمجھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ مل جائے تو باسانی کیا جا سکتا ہے یہ کام جو بھی نہایت دلچسپ اور مفید ہے غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہو سکتا ہے تو امیروں کے لئے دل بہلانے کا۔ ان ہی باتوں کو پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے اور دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ موتیوں کے کام کی ایسی جامع کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی۔ اس میں مندرجہ ذیل ۲۰۶ نمونے ہیں۔

۴۸ وضع کے پھول گوٹے	۲۵ قسم کی لیس	۲۹ جھالریں
۱۳ عمدہ عمدہ نرمیم	۱۱ انسرشن توری وغیرہ	۴ جالیاں
۲۹ وضع وضع کی بیلیں	۸ ٹمکس ار	۸ خوان پوشس
۹ حاشیہ کنارہ	۲ پنکھے	۲ منی بیگ
۷ ہینڈ بیگ کے نمونے	۶ پردے	گلاس پوش پنکھے
متفرق چیزیں ٹی کوزی	ہر لندہ۔ سلیپر	لیمپ کے جھاڑ وغیرہ ۱۰

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست پیش کیجاتی ہے

بیلیں		لیسیں	
بلاؤز کی بیلیں ۲	گلاب کی بیل	جگنو نما لیس	برگ نما زنجیر
آسان بیل	میک نما بیل	کٹی پن کی لیس	دائمی نما لیس
سادی بیل	لٹ دار ۰	کنگورے دار لیس	جال نما لیس
دوپٹہ کی بیل ۲	جھولی ۰	انگوٹھی دار لیس	بلاؤز کی لیس ۲
فراک کی ۰	تکیے کی آستین کی	محرابدار لیس	دوپٹہ کی لیس
ساڑھی کی ۲	دامن کی بیل	اوپر لڑیاں	وز نما لیس
اوڑھنی ۰	حاشیہ کی	بوردار	سادہ لیس
قمیص کا گھیر	نفیس بیل	لاکٹ لڑیاں	شلوار کا پائنچہ
		میز پوش کی پٹیل	دلکش لیس پھندنا
		سہ لڑی ۰	چوٹی کی لیس

پہلے موتیوں کے کام کی ماہر بہنوں کے نہایت کارآمد مضامین و ہدایات درج ہیں پھر مفصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہر نمونہ کی اس قدر آسان لکھی گئی ہیں کہ نوسکھ بھی پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں چنانچہ بعض ترکیبیں ۲۔۳ اور ۳۔۴ صفحوں میں ہیں جو کہ باسانی سمجھ میں آ جاتی ہیں تمام نمونے نہایت صاف اور خوبصورت ہیں کسی نمونے کے سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی موتیوں کے کام کا شوق رکھنے اور یہ کام سیکھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس سے بہتر ساتھی نہیں ملے گی، کاغذ خوب دبیز لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ ٹائٹل دو رنگ کا باتصویر خوبصورت۔ قیمت دو روپے ۲

(۶) عصمتی دستکاری
(۷) سلمہ ستارہ کا کام
(۸) انٹنگ یا بننے کی کتاب

ان کتابوں کا اشتہار کسی دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیے۔

جو عورتیں مالی دقتوں سے پریشان ہیں یا جنہیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد

(۴) خواتین کی دستکاریاں

منگالیں تو گھر پر خودداری و عزت کیساتھ زندگی گذر سکتی ہے کیونکہ اس کتاب میں نادار اور غریب عورتوں کو نہایت کارآمد بیش بہا مشورے دیئے گئے ہیں اور بہت سے کاموں کی اس قدر تفصیل بیان کر دی ہے کہ پردہ نشین عورتیں بغیر کسی کا احسان اٹھائے صرف اس کتاب کی بدولت مالی پریشانیوں کو باسانی دور کر سکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جہاں غریب عورتوں کو بہترین مشورہ دیگی وہاں امیر عورتوں کو بھی ہنرمند و سلیقہ شعار بنا دے گی۔ قیمت آٹھ آنہ۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر عصمت دہلی